بسم اللہ الرحمن الرحیم

بحر الغرائب

تالیف

محمد بن شیخ محمد

بن

ابو سعید الہروی

FREE AMLIYAAT BOOK'S G
https://www.facebook.com/groups/hear

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بحر الغرائب

محمد شبیر

تالیف

محمد بن شیخ محمد

بن

ابو سعید الہروی

FRE AMLIYAAT BOOK'S GI
https://www.facebo ups/freeam

۱۹۶۲ء

۱۹۵۹ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لولیہ وھو الذی لہ الاسماء الحسنیٰ والصلوٰۃ
بالاسم والمسمّی وآلہ واصحابہ الذین سلکوا طریق۔

بعد حمد و نعت کے برادران ایمانی پر روشن ہو کہ اکابر اولیائے خواص رحمہم اللہ تعالیٰ نے اس فن میں کتابیں اور رسائل بطریق رمز و ایما تحریر کیے ہیں اس لیے خاص لوگ ان سے مستفید ہو سکتے ہیں لیکن عوام محروم ہیں لہٰذا اس فقیر ضعیف محمد بن شیخ محمد بن ابو سعید الہروی نے کہ اپنی زیادہ عمر کا حصہ مطالعہ شروح اسماء اللہ میں صرف کیا ہے اور دیکھا بزرگان دین نے اس باب میں فرمایا ہے وہ خداوند تعالیٰ کی مدد و ہمت سے میرے دل پر منقوش ہو گیا۔ بمقتضائے کلمہ انما المومنون اخوۃ شفقت برادری سے یہ قصد کیا کہ بیانات دقیقہ و اشارات مشکلہ و طریقہائے جفریہ اکابرین کو شرح و حجاب میں اسمائے خداوندی جل شانہ میں مشرح اور مفصل تحریر کروں تاکہ ایک نظر میں اس کے مطالب ہویدا ہو کر خاص و عام کو بہرہ کافی اور حظ وافی حاصل ہو لیکن بسبب گردش ہائے چند در چند کے ایک مدت تک اس کتاب کی ترتیب و تسوید نہ ہو سکی۔ یہاں تک کہ

FREE AMLIYAT ... https://www.facebook.com/groups/free...

کہ بعض اخوان دین اور اکثر اوستادان راہ یقین نے جن کو اسکا حال معلوم تھا اسکی تکمیل تحریر کا مجھ سے بہت تقاضا کیا اس لئے خدا کی مدد پر بھروسہ کر کے شروع کیا اور جہانتک ممکن ہو سکا ہر امر کے بیان تفصیلی اور مثالہا سے روشن اور ہر ایک مشائخ فن کی تکسیر کا طریقہ ظاہر کرنے مین کچھ فروگزاشت نکیا۔ خدا تعالے سے امید ہے کہ اس کتاب فیض انتساب کو جسکا نام (**بحر الغرائب**) ہے مقبول ناظرین مفید الطالبین فرمائے۔ واللہ الموفق والمعین۔

اگرچہ اکثر اکابر نے اپنی کتابون مین ابتدا اسم **اللہ** سے کہ اسم ذات اور مستجمع صفات ہی کی ہے۔ لیکن چونکہ کلام مجید مین اسطرح سے واقع ہوا ہے کہ **هو اللہ الذی لا الہ الا هو** اور بعض کاملین کا یہ عقیدہ ہے کہ اسم اعظم اسی اسم سے عبارت ہے لہذا یہ ضعیف بے بضاعت بھی اسی اسم سے ابتدا کرتا ہے **هو** الکریم المعبود۔ **هو** کو اہل تحقیق نے اسم اعظم کہا ہے کیونکہ یہ اسم دو حرفی اور نقطہ سے خالی ہے اور کسی طرح اس کو کسی ایسے طریقہ سے نہین پڑھا جاسکتا جس سے معنی بھی حاصل ہون سوائے (**هو**) کے۔ دوسرے یہ کہ اسمائے عظام ننانوے شمار کئے گئے ہین اور کلمہ (هو) سب پر مقدم ہے اس لئے اسم اعظم ہے۔ اور زبدۂ موجودات سرور کائنات علیہ افضل الصلوۃ و اکمل التحیات نے فرمایا ہے کہ

ان للہ تعالی تسعۃ وتسعین اسما من احصیہا دخل الجنۃ

یعنی خداوند تعالے کے ننانوے نام ہین جو کہ اونکا احصا کرے داخل بہشت ہوگا۔ شیخ برہان الدین نے اپنی شرح مین لکھا ہے کہ احصا کے معنی لغت مین شمار کرنے کے ہین اور بعض مشائخ فرماتے ہین کہ احصا کے معنی پڑھنا اور اوس کے معنی

FREE AMLIYAT BOOK
https://www facebo

سمجھنا اور توجہ کرنا ہین۔ پس اسم ھو کہ ابتدائے اسمائے باریتعالے اوس سے کیجاتی
ہے خاص ترین اسمائے اور اعداد اوسکے گیارہ ہین اور اعداد تکسیر کرنا ادذو
ہوا اگر بطریق مشائخ مغرب کے اعتبار کرین تو زمام و مجموع ۳۴ ہوئے اور
جو بدستور حضرت شیخ کے قبول کرین تو ۲۲ ہوتے ہین (خواص اسم مبارک ھو)
بعض بزرگون نے فرمایا ہے کہ جو شخص ایک مجلس مین بارہ ہزار دفعہ یا اللہ یا ھو
پڑھے جن وانس اور وحوش وطیور اوس کے مطیع و منقاد ہو جائین۔ اور تمام مخلوقات
اور خواص اشیاء علوم مخفیات اوسپر مکشوف ہون۔ اور حضرت شیخ عبد الحمید
نے کتاب ذکر الاعلے فی شرح اسماء اللہ تعالے مین حضرت عبد اللہ ابن عباسؓ
سے روایت کی ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن مین
۳۵ جگہ لا الہ الا ھو آیا ہے اور بعض علمائے ربانی فرماتے ہین کہ اسم اعظم
باریتعالے ان آیات مین ہے اور اوس کے پڑھنے والے کی دعا البتہ مستجاب ہوگی
اور خواص کثیرہ اونکے ذکر کئے ہین جنکی اس مختصر مین گنجایش نہین لیکن مشتے
از خروارے بیان کئے جاتے ہین۔ جو شخص چاہے کہ تسخیر قلوب سلاطین اور
امرا کی کرے اور تمام خلایق اوسکی مطیع ہو اور کوئی اوس کے فرمان سے
انحراف نکرے اور مقبول قلوب ہو اور صفائے ظاہر و باطن اوسکی اعلی درجہ
پر پہونچے کہ جو کوئی اوسکو دیکھے اوسکا دوست ہو جائے اور علم باطنی سے
خدا تعالے اوس کو بہرہ ور فرمائے اور دنیا سے اوسکو معرفت اوٹھائے
تو چاہئے کہ ان آیات عظیمہ کا ورد کرے بعد تمام ہر نماز کے اوسی طرح متوجہ
قبلہ جا نماز پر پڑھے اور بے طہارت و بے نماز اور راستہ مین

FREE AMLIYAT BOOK GROUP https://www.facebook.com/groups/...

پڑھے اور باخشوع وخضوع وتانی اور درست پڑھے تاکہ مرادات دینی
اور دنیوی حاصل ہوں اور حصول مقصود کلی ان آیات کے پڑھنے میں ہے
جناب رسالتمآب صلے اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے تمام عمر میں ایکبار
پڑھے تو ایسا ہی کہ اوس نے تمام قرآن کو یاد کیا اور پڑھا اور تمام گناہ اوسکے
بخشے جائینگے اگرچہ ریگ بیابان اور قطرات باران سے بھی شمار میں زیادہ ہوں
اور اعتقاد درست رکھے اور شک نہ لائے۔ اور رسول صلعم نے فرمایا ہے کہ
جسکا حافظہ ناقص اور ذہن خراب ہو چاہئے کہ جمعرات کے روز روزہ رکھے اور
ان آیات کو کاسہ چینی پر مداد طاہر سے لکھ کر آب باران یا آب دریا سے دھو کر
اوس سے روزہ افطار کرے تو بحکم خدا جو کچھ ایک مرتبہ سن لیگا وہ ہمیشہ یاد
رہے گا۔ اگر کسی پر سحر یا عقد اللسان کیا ہو اس پانی کے پینے سے نجات
پاسکے گا۔ اگر کوئی ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بلاہاے گوناگوں سے
محفوظ اور دشمنوں پر مظفر ومنصور اور نظر وضیع وشریف میں محبوب رہے گا۔
اور جو کوئی اوسکو دیکھے گا اوسکا دوست ہو جائے گا۔ اگر کسی کو علت قولنج یا
اور کوئی درد بیدرمان کہ اطبا جس کے علاج سے معذور ہوں لاحق ہو تو روز
جمعہ قبل از صبح ان آیات کو مشک وزعفران سے ظرف چینی پر لکھے اور پانی باران
سے دھو کر پی جاوے تو اوس مرض سے صحت پائے گا۔ اور جو کوئی ورد کرے
بعد نماز صبح کے ایکبار پڑھ لیا کرے تو تمام بلاؤں سے امین اور ہمیشہ خوشوقت
اور خوشحال رہے گا۔ اور بزرگان روزگار اوس کے مطیع و مسخر ہونگے۔ اور
خداوند جل وعلا ستر فرشتے مقرر کریگا اوس روز وشب میں اوسکی حفاظت

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP https://www.facebook.com/groups/...atbook

کرین۔ اور تمام بلیات و آفات و صدمات و پریشانی اوس سے دور کرین اور جو شخص کہ بہت مقروض اور چارہ کار سے عاجز ہو تو ان آیات کو اکتالیس بار بعد نماز جمعہ کے واسطے کشایش کے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اپنی مراد و مقصود کو پہونچے گا۔ اگر روز چہارشنبہ و پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے اور ہر روز غسل کرے اور ان آیات کو ان ایام مین ہزار و ایکبار خلوت اور جائے پاکیزہ مین پڑھے اور بخور جلائے تو چوتھے روز اوس کو دل سلیم و قلب مستقیم عطا ہوگا اور بادشاہ اوسکے مطیع و مسخر ہونگے اور اپنی قوم پر اوس کو تسلط حاصل ہوگا۔ اور کوئی اوسکی نافرمانی نکریگا اور دعوت ان آیات کی ان لوگون کے لئے مناسب ہے جو ملک و حکومت حاصل کرنا چاہین تو چاہیئے کہ دعوت مین مشغول ہون۔ جب قمر تحت الشعاع مین ہو تو ان آیات کو مشک و زعفران و گلاب سے پوست گربہ سیاہ پر لکھ کر اوس کو ٹوپی مین رکھے وہ ٹوپی اوڑھ کر جہان چاہے جائے کوئی اوسکو نہ دیکھے گا اور جب تک وہ ٹوپی سر پر رہے گی نظر خلایق سے مخفی رہے گا۔ اور شیخ بزرگ نے جو ان مین ان آیات کی خوب شرح کی ہے اور عجیب خواص اونکے لکھے ہین۔ اس رسالہ مین نظر اختصار اسی پر اکتفا کی گئی۔ آیات کریمہ یہ ہین۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ
اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَؤُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ الٓمٓ اللّٰهُ

https://www.facebook.com/groups/

لا اله الا هو الحي القيوم هو الذي يصوركم في الارحام كيف
يشاء لا اله الا هو العزيز الحكيم شهد الله انه لا اله الا
هو والملائكة واولوا العلم قائما بالقسط لا اله الا هو العزيز الحكيم
الله لا اله الا هو خالق كل شيء فاعبدوه وهو على كل شيء وكيل
اتبع ما اوحي اليك من ربك لا اله الا هو واعرض عن المشركين
قل يا ايها الناس اني رسول الله اليكم جميعا الذي له ملك السموات
والارض لا اله الا هو يحيي ويميت فامنوا بالله ورسوله النبي الامي الذي
يؤمن بالله وكلماته واتبعوه لعلكم تهتدون وما امروا الا ليعبدوا
الله مخلصين له الدين لا اله الا هو سبحانه وتعالى عما يشركون
فان تولوا فقل حسبي الله لا اله الا هو عليه توكلت وهو رب العرش
العظيم حتى اذا ادركه الغرق قال امنت انه لا اله الا الذي امنت
به بنوا اسرائيل وانا من المسلمين فالم يستجيبوا لكم فاعلموا انما
انزل بعلم الله وان لا اله الا هو فهل انتم مسلمون وهم يكفرون
بالرحمن قل هو ربي لا اله الا هو عليه توكلت واليه متاب ينزل
الملائكة بالروح من امره على من يشاء من عباده ان انذروا انه
لا اله الا انا فاتقون الله لا اله الا هو له الاسماء الحسنى وانا
اخترتك فاستمع لما يوحى انني انا الله لا اله الا انا فاعبدني
وذا النون اذ ذهب مغاضبا فظن ان لن نقدر عليه فنادى
في الظلمات ان لا اله الا انت سبحانك اني كنت من الظالمين

https://www.facebook.com/groups/

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ إِنَّمَا
إِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا وَمَا أَرْسَلْنَا
مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ فَتَعَالَى
اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ هُوَ الَّذِي لَا إِلٰهَ
إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولٰى وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ وَ
مَنْ يَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا
وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ
فَأَنّٰى تُؤْفَكُونَ لَهُ الْمُلْكُ إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
يَسْتَكْبِرُونَ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَأَنّٰى تُصْرَفُونَ غَافِرِ
الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ
إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَأَنّٰى
تُؤْفَكُونَ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ فَأَنّٰى لَهُمْ
إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرٰهُمْ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا
إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَ
سْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

FREE AMEL... https://www.facebook...

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۵

خداوند تعالےٰ کا یہ کتنا بڑا احسان ہے کہ اوس نے اپنے اسماء عظام کے پڑہنے کی ہم کو اجازت مرحمت فرمائی اور اگر اذن نہ ہوتا تو یہ کسکا جگر تہا کہ اوسکا نام زبان پر جاری کرسکتا۔ جیسے کہ امم گزشتہ کے واسطے مقرر تہا کہ سوائے اُس اسم کے جسکی اونکو اجازت ہوتی تھی دوسرا نام زبان پر نہ لاسکتے تھے یہ دولت و سعادت بھی اِس اُمت مرحومہ کے واسطے مخصوص ہوئی کہ جس نام سے چاہیں اوسکو یاد کریں۔ لہٰذا بلحاظ احوال مختلفہ انسانی جیسے رنج و غم و قبض و بسط و بیم و امید و محبت و عداوت و صلح و جنگ وغیرہ وغیرہ کے جو اسم کہ اوس حالت کے مناسب ہو مع مفصل طریقہ و وقت و عدد اور دعوت صغیر و کبیر اور لوح و تکسیر و خاتم وغیرہ کے جو اس فن شریف کے علماء بزرگ اور مشائخ کبار سے حاصل ہوا وہی نقل کیا۔ تاکہ عامل کی محنت رائیگان نہ جائے اور حصول مقصود میں پریشانی نہ اوٹھائے۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

آغاز شرح و خواص نود و نہ نام باریتعالیٰ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یہ سب تین نام ہیں۔ هُوَ اللّٰه اسم ذات ہے خدائے سزاوار پرستش کا جو تمام صفات و کمالات پسندیدہ سے موصوف ہے یہ اسماء عظام ورد و ذکر اہل توحید میں۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص ایکشبانہ روز میں ہزار بار یا اللّٰہُ یا هُو پڑہے اور ان اسما کی مداومت کرے خدا یتعالےٰ اوس کو اہل یقین میں قرار دے اور مقام اہل تحقیق اور درجات

FREE AMLIYAT BOOKS ... https://www.facebook.com/groups

اہل توحید پر پہونچاوے اور جو حال چاہے اوسپر منکشف ہو جاوے کیونکہ اللہ
اسم ذات ہی اور اسمِ ذات اسمِ اعظم ہے اور اہلِ تحقیق اسمِ اعظم اوس اسم کو
کہتے ہین کہ اوس کے ہر حرف کے گرا دینے کے بعد اسمِ اللہ باقی رہے مثلاً
اللہ سے الف کم کرنے پر للہ ہوگا۔ اور اگر ایک لام دور کرین تو لہ ہوگا۔
اور جو الف اور ایک لام علیحدہ کردین تو لہٗ پڑھا جاوے گا اور جو یہ لام بھی
گھٹا دین تو ہو ہو جائیگا اور ہو اسم اعظم ہی۔ اور اسم اللہ کے
متعلق دلائل کثیرہ بیان کئے گئے ہین۔ منجملہ اونکے چند ثبوت قرآن شریف
سے پیش کئے ہین کہ اسمِ اعظم وہ اسم ہی کہ ابتدا اوسکی اللہ سے اور ختم ھو پر
ہو اور یہ کلمات بے نقط ہون اگر اونکو معرب یا غیر معرب لکھین جو اصل مین
ہین وہی پڑھے جائین۔ چنانچہ کلام پاک مین پانچ جگہ ایسے کلمات شریفہ وارد
ہوئے ہین۔ اول سورہ بقر مین اللّٰہ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھو۔ دویم سورہ آل عمران
مین الٓمٓ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھو سیوم سورہ نسا مین اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا
ھو لیجمعنکم۔ چہارم سورہ طٰہٰ مین اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھو لہُ الاسماء
الحسنیٰ۔ پنجم سورہ تغابن مین اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھو وعلی اللّٰہ فلیتوکل
المؤمنون ط پس اس دلیل سے اسم اعظم اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھو ہے
اور بعض مشائخ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اِن پانچون آیتون کو کہ مذکور ہوئین
ورد کرے اور ہر روز گیارہ بار پڑھا کرے واسطے ہر مہم کلی و جزوی کے مجرب ہے
اور خواص آیات کے جو اسم اللہ سے شروع ہین لکھے جائینگے۔
مین نے کلام مجید مین ایک آیت دو کلمون کی پائی کہ وہ دونون خدا تعالیٰ کے

FREE AMIL BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/amalbook

نام ہیں اور بے نقط ہیں معرب و غیر معرب دونوں طرح سے درست پڑھے جائینگے
اور بیشک یہ دونوں اسم اعظم ہیں اور سورۂ اخلاص میں واقع ہیں۔ یعنی اللّٰہ
الصَّمَد۔ اللہ کے معنی بیان کئے گئے اور صمد کے معنی پناہ نیازمندان۔
محققین نے فرمایا ہے کہ جس کسی کو کوئی کار دشوار یا ایسا سخت کام جسمیں قتل ہونیکا
اندیشہ ہو واقع ہو تو اوس بلا کے دفعیہ یا کشائش امور کے لئے ایک مجلس میں ہزار بار
سورۂ اخلاص پڑھے۔ انشاء اللہ تعالےٰ فائز المرام ہوگا۔ اور ایک بزرگ فرماتے
ہیں کہ میرا ایک دوست تھا کہ وہ مردم بدوضع کے پاس بیٹھا تھا ہر چند میں نصیحت کرتا
تھا لیکن وہ قبول نکرتا تھا اور کہا کرتا تھا کہ جب میں کسی بلا میں مبتلا ہوں تو مجکو
اسم اعظم سکھا دینا۔ جس سے نجات ہوجاوے۔ اتفاقاً ایک ایسا ہنگامہ واقع ہوا کہ
جسمیں اوس کو قتل کا حکم دیا گیا۔ جسوقت اوس کو مقتل کی طرف لئے جاتے تھے راہ
میں مجھسے ملاقات ہوئی اور موافق اپنے قول کے مجھسے اسم اعظم طلب کیا میں نے
کہا کہ اب کسی سے کوئی بات نکر اور اللّٰہ الصمد پڑھتا چلا جا اور سولی تک ہزار مرتبہ
پورا کرلے اگر ختم نہو تو اسقدر مہلت مانگ تاکہ ختم ہو جاوے۔ الغرض اوسنے
ایسا ہی کیا۔ ہنوز قریب دار نہ پہونچا تھا کہ مژدہ خلاصی کا سُنا۔
بقول شیخ رح کے ایک ہزار ایک مرتبہ عدد کبیر قل ھو اللہ کے ہیں اور شیخ معرب
کے نزدیک ان دو اسموں کی تکسیر کے عدد کبیر ہیں اور اعداد تکسیر ان اسماء کے
تین طریقہ سے بیان کئے جاتے ہیں۔

۲۰۷۹

(عدد کبیر) کہ علمائے تکسیر سے استخراج کئے ہیں دو ہزار اناسی ہوئے
اور اسقدر موخر تکسیر کرکے اس عدد پر بڑھانے سے تین ہزار ننانوے ہوتے ہیں

FREE AMLIYAT BOOKS https://www.facebook.com/groups/

اور تکسیر یہ ہے۔ ال ل ہ ال مں م د۔ دام ل مں ل ل ہ ا۔ ا د ہ ال م ل ل مں۔ مں ال دل ہ م ال۔ ل مں ا ا م ل ہ دل۔ ل ل دمں ہ ال ام۔ م ل ال ل دامں ہ۔ ہ م مں ل ا ا دل ل ل ہ ل م دمں ال ا۔ اور عدد وسیط کہ عدد اصل اسما کے ہین دو سو اکتیس ہین۔ اور عدد تکسیر بطریق شیخ مغرب دو بار صدر و موخر کر کے ایک ہزار ایکسو چوالیس ہوئے اور بعضون کے نزدیک تین مرتبہ صدر و موخر کیا جاوے گا۔ اور سید العلما کے نزدیک تئیس بار۔ اور عدد کبیر اہل مغرب کے طریقہ سے ۲۲ ہزار ایک سو گیارہ ہین درحالیکہ حروف ملفوظی تکسیر کئے جائین۔

شرح اسم اللہ مین شیخ نے فرمایا ہے کہ آیۃ الکرسی ایسی آیۃ معظم و مکرم ہے کہ زبان جسکی تعریف سے قاصر ہے اور اس آیۂ کریمہ کے خواص بیشمار مشاہدہ کئے گئے ہین۔ اوّل واسطے زیادتی دولت و حشمت و بزرگی و دفع اعدا اور دشمنون پر غالب آنے اور بلاؤن سے نجات پانے اور ہر حاجت کے واسطے اسطرح سے ورد کرے کہ بعد ہر فریضہ کے دس مرتبہ پڑہے اور دس وقفون پر دس اونگلیان اسطرح سے بند کرے کہ پہلے وقف پر سیدہے ہاتہ کی چھنگلیا بند کر کے آخر تک ختم کرے دوبارہ شروع کر کے دوسرے وقف پر چھنگلیا کے پاس کی اونگلی بند کرے اسی طرح ایک ایک اونگلی بند کرتا جائے یہانتک کہ دسوین وقف پہ بائین ہاتہ کا انگوٹھا بند ہو اور درمیان دو عین کے کہ یشفع عندہٗ ہے دلمین حاجت کا تصور کر کے حاجت طلب کرے اور

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/free...

درمیان دو میم کے کہ لیعلم ما بین ہے دفع و مقہوری اعدا کا قصد کرے جب آیہ کریمہ تمام ہو جاوے تو تین مرتبہ سورۂ الم نشرح اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف پھونکدے اور ہر عقد پر ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھکر دونون ہتھلیون پر دم کرے اور تمام اعضا پر دہ ! ہتہ پھیرے۔ اس طرح ورد کرنے سے ہر حاجت بہت جلدی پوری ہوگی

اس آیت کی بزرگیون مین سے ایک یہ ہے کہ اسم اللہ سے ابتدا اور اسم علی العظیم پر ختم ہے۔ شارحان اسمار ربانی لکھتے ہین کہ اگر کوئی فقیر حکی اس دنس مین کبھی عزت و شردت نہوئی ہو اگر چاہے کہ سلطنت حاصل کرے اور امور ملکی اوس کو تفویض کرین تو چاہیئے کہ بارہ روز تک ترک حیوانات کرکے روزہ رکھے اور اکل حلال و صدق مقال ملحوظ رکھے اور ہر روز غسل کرکے جامۂ پاک پہنے اور شروع غسل سے بات نہ کرے بعد فراغ غسل و لباس دو رکعت نماز ادا کرے اور اوسی طرح بروے سجادہ ہزار بار آیۃ الکرسی پڑھے جب ان ایام مین شرائط مذکورہ اور صدق دل و یقین واثق سے عمل کریگا تو بیشک مرادکو پہونچے گا۔ اور جو چاہے گا وہ پاوے گا۔ ملک مغرب مین صالح شبان نے اسی طرح سلطنت حاصل کی تھی جسکا قصہ طویل ہے اور اس نسخہ کے مناسب نہین۔ اس لئے ترک کیا گیا۔ اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو صاحب توفیق ہر روز ہزار بار اسم اللہ کا ورد کرے تو خدا اوسکو صاحب یقین فرماے اور دعوت اس اسم پاک کی اُن لوگون کے مناسب حال ہے جو مبتدی ہین اور ہنوز درجۂ کمال پر نہین پہونچے ہین۔ عدد اس اسم کے ۶۶ ہین۔ اگر کوئی

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/...

طالب جاہ و شردت ہو توان حروف کو شرف زحل مین اطلس سرخ پر نقش شش در شش مین درج کرے سوا اپنے نام کے حروف کے پھر اس نقش کو کلاہ مین محفوظ رکھے۔ اگر شرف زحل میسر نہو سکے تو جب زحل اپنے گھر مین ہو اور قمر اوسکو ناظر ہو اور منحوسات سے علیحدہ اور سعودات سے قریب ہو تب بھی یہی خاصیت دیگا۔ اس نقش کے بھرنے کی مثال دیجاتی ہے۔

اللہ محمد۔ ال ل ہ م ح م د یہ آٹھ حرف ہین انکو نقش شش در شش مین اس طور سے بھرنا چاہیئے کہ ہر ضلع سے دونون اسم حاصل ہون۔ اور لکھتے وقت خوشبو جلائے اور جامے پاک و خلوت مین حضور قلب سے تحریر کرے تاکہ خواص کامل مترتب ہون۔ مسدس یہ ہے۔

ال	ل	ھ	م	حم	د
حم	م	د	ال	ھ	ل
م	د	ل	حم	ال	ھ
د	حم	ھ	م	ل	ال
ھ	ال	حم	ل	د	م
ل	ھ	ال	د	م	حم

اور ایک بزرگ ان اسماکے ورد کرنے والے نے فرمایا ہے کہ جو شخص چاہے کہ صاحب صدق و یقین ہو اور عالم غیب سے انواع فتوحات ظاہری و باطنی متواتر او سپر نازل ہون چاہیئے کہ ہر روز بعد فراغ فریضہ صبح کے ہزار بار ان اسماکو اس طریقہ سے پڑھے یا اللہ یا ہو اور عدد ان اسماء کے موافق اسماء باریتعالے کے ۹۹ ہین۔ اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو ضعیف شب مین با طہارت کامل منہ آسمان کی طرف کرکے ۹۹ بار ان اسماکو پڑھے تو مستجاب الدعوۃ ہو اور چشمہاے معرفت اوس کے دل مین جوش زن ہون

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/free...

اور علوم لدنی سے بانصیب ہو۔ اور اگر ان دونون اسمون کے عدد نکا کر اپنے
نام کے اعداد مین شامل کرے اور شرف زہرہ مین نقش پنج در پنج مین درج کرے
اسطرح سے کہ تمام اعداد سے ساٹھہ گھٹا کر باقی کو پانچ پر تقسیم کرے خارج قسمت
کو خانہ اول مین رکھ کر تمام کردے اور اگر کسر آئے تو جس طریقہ سے نقش ذیل کی
رفتار ہے یہی طریقہ عمل مین لائے۔ خواص اس نقش کے یہ ہین کہ اسکا عامل مقبول
القول ہو جائے۔ اور متعلقان زہرہ اوسکے مسخر ہون۔ اور عالم غیب سے فتوحات
ظاہر ہون۔ اور ہمیشہ خوش و خرم رہے۔ اور کسی مجلس سے سبک اور خفیف ہو کر
نہ اوٹھے اور جو سنے یا پڑھے وہ ہمیشہ یاد رکھے۔ علاوہ ازین اور بہت سی خاصیتین
ہین۔ **مثال** ہم چاہتے ہین کہ نام محمد کے ان دو اسما کے ساتھ عدد شامل
کرکے نقش بھرین۔ کل اعداد ایکسو اکیانوے ہوئے اسمین سے ساٹھ عدد
طرح کئے ایکسو اکتیس باقی رہے پانچ پر تقسیم کیا۔ خارج قسمت ۲۶ ہوئے
اور ایک عدد کی کسر باقی رہی تو اکیسوین خانہ مین ایک اضافہ کیا اور اگر دو
رہین تو سولھوین خانہ مین اور تین رہین تو گیارھوین خانہ مین اور چار رہین تو
چھٹے خانہ مین ایک اضافہ کرے۔ جب نقش بھر چکے تو معطر کرکے تہہ کرے اپنے
ساتھ رکھے بہ نیت ادای قرض و حصول
حاجت دنیا و آخرت اور تمام مرادات کلی
و جزوی کے بر آنیکے۔ لیکن چاہیے کہ ہر روز
۹۹ دفعہ سے کم نہ پڑھے۔ شکل یہ ہے۔

۷ ۳۲	۱۳ ۳۸	۱۹ ۴۴	۲۵ ۵۱	۱ ۲۶
۲۰ ۴۵	۲۱ ۴۶	۲ ۲۷	۸ ۳۳	۱۴ ۳۹
۳ ۲۸	۹ ۳۴	۱۵ ۴۰	۱۶ ۴۱	۲۲ ۴۸
۱۱ ۳۶	۱۷ ۴۲	۲۳ ۴۹	۴ ۲۹	۱۰ ۳۵
۲۴ ۵۰	۵ ۳۰	۶ ۳۱	۱۲ ۳۷	۱۸ ۴۳

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbook

اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو ہر روز سو بار پڑھے هُوَاللّٰهُ الَّذِیْ
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اور اسکی مداومت رکھے تو خدا اوس کو منجملہ اہل یقین
فراست اور مقام اہل تحقیق اور درجات اہل توحید پر واصل ہو اور حجابات جاتے
اوسپر کشف ہو جاوے۔ اور اگر بعد وردنکے ہر صبح بیس مرتبہ سات دانہ مویز پر دم
کر کے کند ذہن لڑکے کو نہار کہلاوے بیس روز تک تو انشاء اللہ فہم و حافظہ
اوسکا ایسی ترقی کریگا کہ جو پڑھے گا وہ یاد رکھے گا اور کبھی نہ بھولیگا۔ اور اگر
نقش پنج در پنج مین جس طریقہ سے کہ ہمنے بیان کیا ہے شرف زہرہ مین لکھکر
لڑکے کے گلے یا بازو مین باندھے تو عقل و ادراک مین اوسکے ایسی تیزی ہوگی
جس سے اہل عالم حیران ہو جاوینگے۔ شیخ فرماتے ہین کہ جو شخص باخلوص اعتقاد
بعد نماز صبح کے سو بار کہے عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ خدا اوسکو اہل یقین اور
اصحاب کشف سے قرار دے اور اسرار عالم صوری و معنی اوسپر روشن ہو جاوین اور
مشکلات کلی و جزوی اوسکے حل ہون اور جو کام شروع کرے اوس مین فتحیاب ہو
اور مغیبات سے بہرہ مند ہو۔ اور شیخ کہتے ہین کہ اگر موافق اصلی اعداد کے ۱۹
روز تک پڑھے تو اوس کو کشف قبور حاصل ہو اور تمام اہل قبور کی نیکی اور
بدی سے مطلع ہو۔ اور اعداد اصلی ایک ہزار نوسو کتیس ہین ایضاً اگر ہر شبانہ
روز موافق عدد کبیر کے ۱۹ دن تک پڑھے تو مخفیات و دفاین اور تمام معادن
پر کہ خزانۂ خدا تعالےٰ ہین مطلع ہو۔ اور عدد کبیر عدد تکسیر ہین۔ اور عدد تکسیر
معہ مقدم و موخر کے چودہ ہزار آٹھ سو بتیس ہین۔ ایضاً شیخ نے فرمایا کہ
اگر ۱۹ روز تک ترک حیوانی اور تنہائی اختیار کرے اور عود و صندل کا بخور

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyat

جلا سے اور اس مدت مذکور مین عدد کبیر کو تین مرتبہ کہ چوالیس ہزار چار سو چہیانوے
ہوتے ختم کرے تو اوس کو کشف قریب حاصل ہو اور اہل عالم اوس کے مسخر اور
حکام زمان اوسکی شورت کے محتاج ہون۔ اور وہ مرتبہ باطنی اوس کو حاصل ہو کہ
شرق سے غرب تک اوسپر آئینہ ہو جاوے اور عزل و نصب سلاطین اور احوال
عالم مکشوف رہے اور امور غریبہ اوس سے ظاہر ہون۔ لیکن چاہیئے کہ ان ایام
مین تقوی کی رعایت رکھے اور صائم رہے اور طیب و حلال سے افطار کرے۔
کم بولے۔ اور خلوت اختیار کرے۔ جبکہ مرادات و مقاصد حاصل ہون تو ہمیشہ
تقوے لازم جانے۔

(الرحمٰن) یعنے بخشنے والا مخلوقات کا۔ علما فرماتے ہین کہ جو اس اسم کی مداومت
رکھے اور بعد ہر نماز فریضہ کے سو بار پڑہے خدا تعالےٰ ظلمت و غفلت و فراموشی سے
اوسکا دل پاک فرماے۔ حضرت سلطان الاولیا تاج الاصفیا سلطان علی بن موسی
الرضا نے شرح اسماء مین فرمایا ہے کہ جو شخص بعد ہر نماز کے دو سو اٹھانوے بار پڑہا کرے
تو نظر خلایق مین محبوب ہو اور دشمن اوس کے دوست ہو جائین۔ اہل تحقیق کہتے ہین
کہ اس اسم کی دعوت اُن لوگون کے مناسب ہے جو صاحب کرم ہون اور اون سے
خلایق کو نفع ہو۔ شیخ ابراہیم نے اپنی شرح مین فرمایا ہے کہ جس شخص کو ایسی مہم درپیش ہو
کہ اوسکی تدبیر سے عاجز ہو چاہیئے کہ روز جمعہ بعد نماز عصر کے کسی وِرد مین مشغول
نہو اور کسی سے بات نکرے حضور قلب سے متوجہ قبلہ ان دو اسمون یا اللہ یا رحمٰن
کی تکرار کرے جبوقت تک کہ آفتاب غروب ہو اوسکے بعد سجدہ مین جاکر طلب حاجت کرے
اور ایک بزرگ نے اسی کے متعلق فرمایا ہے کہ واسطے مشکلات غریبہ اور امور کلیہ کے

FREE AMILYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/amliyatbooks

جمعہ کے دن لعد نماز عصر کے متوجہ قبلہ ہوکر بسم اللہ الرحمن الرحیم کا ورد کرے جسوقت مغرب کی اذان سُنے تو سجدہ مین جاکر طالب حاجت کرے جب مؤذن اذان تمام کرے تو سجدہ سے اُٹھکر اور ہاتھ اوٹھاکر درود پڑھے اور مومنین و مومنات کے واسطے آمرزش چاہے جس مہم کے واسطے اس طریقے ورد کیا جائے گا تو بحکم خدا ضرور پوری ہوگی۔ ایک بزرگ کہتے ہین کہ مجکو اپنے اوستاد سے یاد ہے کہ کوئی اسم اسماے خداوندی سے ان تین نامون سے بزرگ نہین کیونکہ اگر اُنسے بڑھکر ہوتا تو خدا اوس کو اپنے کلام پر مقدم رکھتا۔ اور ہر سورہ کے اوپر درج فرماتا اور جناب رسالتمآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا من قال بسم اللہ الرحمن الرحیم مرّۃ لم یبق من ذنوبہ ذرّۃ یعنی جو شخص ان تین اسماے بزرگ کو ایک مرتبہ کہے تو ایک ذرہ اوس کے گناہون سے باقی نہ رہے گا۔ شیخ نے فرمایا ہے کہ جو شخص واسطے کشایش امور اور دفع بلیات اور ایمنی مکر شیطان کے مربع چار در چار اس طریقہ سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

بسم	الله	الرحمن	الرحیم	۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
الرحمن	الرحیم	بسم	الله	۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
الرحیم	الرحمن	الله	بسم	۱۹۴	۱۹۷	۲۰۴	۱۹۱
الله	بسم	الرّحیم	الرحمن	۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

تو خواص عظیم ظاہر ہون گے۔ لیکن اگر شرف آفتاب اور ساعات مسعود مین لکھے تو

FREE AMALIYAT BOOKS GROUP
facebook.com/groups/amaliyatbook
https://www.

زیادہ بہتر ہے۔ اور جو اِن نقوش کو اپنے پاس رکھے اور ہر روز ۷۸۶ مرتبہ ورد
کیا کرے تو جس طلسم کو چاہے کھول سکیگا اور تمام مشکلات اوسپر آسان ہو جاونگی
اور مستجاب الدعوات ہو جائے گا۔ اور روزی اوسپر کشادہ ہوگی اور صفائی باطن
حاصل ہوگی۔ فتوحات کثیرہ میسر ہونگی۔ اور بعد ورد کے ایک سو بتیس ۱۳۲ مرتبہ درود
پڑھنا چاہیے۔ اِن نقوش کے عامل کو چاہیے کہ معطر کرکے اپنے پاس رکھے اور ہمیشہ
باطہارت رہے تاکہ خواص عجیبہ مشاہدہ کرے۔ شیخ نے فرمایا ہے کہ جس آیت یا دعا
کے شروع میں اَللّٰھُمَّ یا اَللّٰہُ ہو وہ اجابت سے بہت قریب ہے۔ اور اوسکی دعوت
سے بہت جلد مقصود حاصل ہوگا۔ اور واسطے بزرگی اور حکومت و عزت اور طلب جاہ
اور اعمال میں روانی دم اور الفت قلوب اور فراخی روزی اور ہر آرزو کے ہر روز
ایک ہزار مرتبہ پڑھے اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ
الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ۔ ہر مطلب و مقصود وہم و گمان سے جلد حاصل ہوگا۔
اگر واسطے اداے قرض اور قید سے چھوٹنے اور دوبارہ اوس عہدہ پر پہونچنے کو
جس سے معزول ہو گیا ہو اور طلب حرمت اور دفع دشمن قوی اور بھگانے فوج یا
قوم کے جسنے شہر کا محاصرہ کیا ہو چھ دن تک ہر روز تین ہزار ۳۰۰۰ دفعہ بسم اللہ
شریف کو پڑھے تو اثر عظیم دیکھے گا اور اگر اِن اسمار کو عقیق یمنی پر نقش
کرکے اوسکی انگشتری پہنے تو دشمنوں پر غالب آئیگا اور نظر خلق میں عزیز ہوگا
اور کسی کے سامنے شرمندہ نہوگا اور مفاجات سے محفوظ رہے گا۔ علاوہ ازیں
خواص بسم اللہ کے بیحد و انتہا ہیں کیونکہ اسمار اعظم سے مرکب ہے۔ ایک اللہ
دوسرے رحمن۔ تیسرے رحیم

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/amliyatbooks

(الرحیم) یعنی مہربان بندو نپر۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ اس اسم کو پڑہے خدا ے رحیم اوس کو مہربان اور شفیق فرمائے گا مخلوق پر اور خلایق کو اوسپر۔ اور یہ دونون جہان مین دولت عظیم ہے اور دعوت اس اسم کی اُن اشخاص کے مناسب ہے کہ مضطرب الحال ہون۔ اور اپنے انجاح امور مین عاجز ہون۔ اکابرین نے فرمایا ہے کہ جو شخص اسمائے الہی مین سے کسی اسم کی زکوۃ دینا چاہے تو لازم ہے کہ اوسکی شرائط کو بجالائے اور شرائط یہ ہین۔ کہ شروع کرنے سے چالیس روز پہلے تقویٰ اختیار کرے اور ماکولی و ملبوس وجہ حلال سے بہم پہونچائے۔ اور ائمہ و بزرگانِ دین کے زیارت کرے۔ فحش نہ کہے اور جب تک کہ سخت ضرورت نہ ہو آدمیون مین نہ بیٹھے اور زیادہ گفتگو نکرے اور جو کچھ میسر ہو صدقہ دے اور حتی الوسع غسل کرے اور ہمیشہ باوضو رہے۔ لباس پاکیزہ پہنے۔ عطر لگائے اور کنارہ دریا پر زیادہ جائے۔ اکثر ایام متبرک مین روزہ رکھے اور والدین کی زیارت کے لئے بہت جائے۔ اور اگر زندہ ہون تو اونکی خدمتگذاری اور اعزاز و تکریم بجالائے۔ جب شروع کرے تو عدد کبیر سے پڑھے اور عدد کبیر اسماکے پڑھنے مین تکسیر کے عدد ہین۔ اور اگر ممکن نہو تو ایک ہزار سے زیادہ بھی دعوت کبیر مین شامل ہے۔ اور دو صاحبون نے اکابرین مین سے فرمایا ہے کہ جو چالیس شبانہ روز تک ہر رات دن مین پانچہزار پانسو مرتبہ اس اسم کو پڑھے تو تمام مخلوقات طیور وغیرہ اوس سے مانوس ہو جائین اور حکام و سلاطین اوس کے مطیع ہون۔ اور مقاصد اہلِ عالم اوس سے حاصل ہون لیکن جب مراد حاصل ہو جائے تو ورد کا ترک نہ چاہیے تا اگر عدد دعوت کے مطابق نہ پڑھ سکے

FREE AMLIYATBOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/amliyatbook

تولبعد دعوت کے جسقدر ممکن ہوسکے پڑھے لیکن اگر ہر روز ہزار بار سے زیادہ
پڑھے تو بہت بہتر ہے۔ اور بزرگون نے فرمایا ہے کہ تسخیر قلوب و ارواح اس
اسم مین ہے اور ایک بزرگ فرماتے ہین کہ یہ دو اسم یعنی الرحمن الرحیم ذکر
خائفین اور اونکے مناسب ہے جو امور کلیہ مین مضطرب ہون۔ اور جو شخص
کہ حالت خوف و عجز و اضطراب و غم و حزن اور سختی و گرفتاری امور دنیا مین مثل
قرض یا حبس وغیرہ کے ان اسما کی مداومت کرے تو سختی اور شدت کرنیوالے
اوس پر مہربان ہو جائین۔ اور دعوت ان اسما کی محل اضطراب مین نو شبانہ روز
ہون ہر رات دن مین بعد تکبیر مغرب کے پانچسو ستاون مرتبہ اگر چاہے ساتھ
الف و لام تعریف یا یای ندا کے پڑھے دونون صورت سے درست ہے۔ اور
جو نو دن دشوار معلوم ہون تو کئی آدمی ایک مجلس مین پچاس ہزار ایک سو تئیس
مرتبہ ختم کرین۔ اگر دونون اسما کے اعداد کا لکر مربع آتشی مین درج کرکے اپنے پاس
رکھے تو تمام بلائین دفع ہون۔ اور قاہران عالم اوس سے مقہور ہون۔ اور سب پر
غالب آوے۔ نظر خلق مین محبوب ہو۔ غم و رنج و امراض سے محفوظ رہے واللہ اعلم۔

(**الملک**) یعنی بادشاہ فرمانروا تمام مخلوقات پر۔ جو شخص اس اسم کی
دعوت دینا چاہے تو لازم ہے کہ نیت خالص اور قلب راسخ سے خداوند تعالےٰ
کو بادشاہ حقیقی جانے اور جو کچھ طلب کرتا ہو اوس سے طلب کرے اور مخلوقات
سے طمع ترک کرے اور سب کو اپنی طرح فقیر و حقیر اور محتاج درگاہ باری
تصور کرے تاکہ خدا تعالےٰ اوس کو ملک ملکوت سے بہرہ مند فرماوے۔ اور
بزرگون نے فرمایا ہے کہ ذاکر اس اسم کا محتاج نہین ہوتا۔ اور حضرت امام

تابعین سے منقول ہے کہ جو ہر روز نو مرتبہ اس اسم کی تکرار کرے تو خلق سے بے نیاز اور دولتِ دنیا و آخرت حاصل کرے۔

ایک شخص نے شیخ جلال الدین محمود شبستری صاحب گلشن راز سے سوال کیا کہ جناب شیخ نے اسماء اللہ کے خواص ارشاد فرمائے ہین اور ہر ایک کے لئے لوح و اعداد مقرر کئے ہین لیکن اسم ملک اور کبیر کی نسبت کچھ نہین فرمایا۔ شیخ نے جواب دیا کہ مین نے بچایا کہ اگر عوام اوسکی خاصیت سے مطلع ہون۔ کہ اونکے وبال کا سبب ہو۔ ورنہ مین اظہار خواص سے دریغ نہ کرتا اور فرمایا کہ جو اس اسم کی دعوت پر مداومت کرے اور شرائط مذکورہ بجا لاوے اور ہر رات دن مین نو ہزار بار پڑھا کرے تو مرتبۂ سلطنت و بادشاہی پر پہونچے اور یہ قاری کی مراد و ہمت پر ہے کہ کوئی عالم معنی کی بادشاہی چاہتا ہے اور کوئی عالم صورت کی حکومت کا خواہاں ہے۔ خواص اسم کبیر اپنے موقع پر کسیقدر لکھے جائینگے۔ مربع الملک یہ ہے۔

۲۲	۲۵	۲۸	۱۵	ک	ل	م	یا
۲۷	۱۶	۲۱	۲۶	م	یا	ک	ل
۱۷	۳۰	۲۳	۲۰	یا	م	ل	ک
۲۴	۱۹	۱۸	۲۹	ل	ک	یا	م

(**القدوس**) یعنی پاک ہر نقص و عیب سے۔ حضرت علی بن موسیٰ سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز وقت زوال ایک سو ستر بار اس اسم کو پڑھے تو صفائے قلب حاصل ہو و شر نفس اور وسوسۂ شیطان سے محفوظ رہے۔ اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کے ذاکر کا کدورت قلب و نفاق سے باطن مصفا ہوجائیگا

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/amliyatbooks

اور اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو ہر روز ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھا کرے تو امراض ظاہر و باطن سے صحت پائے۔ اور جو کہ جمعہ کے روز ایک لقمۂ نان پر سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ لکھ کر کھائے تو صفت ملائکہ پیدا کرے۔ لوح مربع القدوس یہ ہے۔

۳۵	۴۸	۴۵	۴۲	ق	د	و	س
۴۶	۴۱	۳۶	۴۷	و	س	ق	د
۴۰	۴۳	۵۰	۳۷	س	و	د	ق
۴۹	۳۸	۳۹	۴۴	د	ق	س	و

(اَلسَّلَامُ) یعنی پاک و بے عیب حضرت امام نے فرمایا ہے کہ جو شخص اسم مذکور کو ایک سو اکتیس مرتبہ سر بیمار پر بہ نیت صحت پڑھے تو وہ بیمار شفایاب ہو۔ اور اگر تین سو اٹھارہ مرتبہ شربت پر دم کرکے دشمن کو پلایا جاوے تو مہربان ہو جاوے گا۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو اس اسم کی دعوت چاہے تو اپنے آپ کو متفکر جانے اور ہر روز اس اسم کو ایک سو گیارہ بار پڑھا کرے خداوند عالم اوس کے دل کو خرابی سے امان میں رکھے گا۔ اور دار السلام میں جگہ دیگا۔ عدد اس اسم کے ایک سو اکتیس ہیں اور دوسرے عدد ایک سو باسٹھ ہیں۔ اگر مربع بطریقۂ مذکورہ درست کرکے اپنے پاس رکھے تو تمام امراض و ملال سے مثل جذام و برص وغیرہ اور سب بلاؤں سے محفوظ رہے بہ برکت اس نقش کے۔

س	ل	ا	م	۲۵	۳۹	۳۵	۳۲
ا	م	س	ل	۳۶	۳۱	۲۶	۳۸
م	ا	ل	س	۳۰	۳۳	۴۱	۲۷
ل	س	م	ا	۴۰	۲۸	۲۹	۳۴

https://www

(المومن) یعنی وفا کرنیوالا وعدونکا۔ حضرت امام رضا فرماتے ہین کہ جو اِس
اسم کو چاندی پر نقش کرکے ہمیشہ باطہارت اپنے پاس رکھے تو شر شیطان سے امن مین
اور دشمنون پر غالب رہے اور ایمان کی سلامتی نصیب ہو۔ اہلِ طریقت کہتے ہین
کہ جو شخص ہر روز ایک سو ستر ۱۶۱ بار پڑھا کرے تو خدا تعالے اوس کو مکر و وسوسہ
ظاہری و باطنی سے محفوظ رکھے۔ اور دشمن اوسپر قادر نہو۔ اور ایک بزرگ نے
کہا ہے کہ جو شخص خاتم نقرہ پر ایک مربع کھینچ کر بطریق تکسیر [illegible] المومن کو اوس مین
نقش کرے اور کہودے اسکے وقت و ساعت مین بخور روشن رکھے اور ساعت سعد مین
پہنے اور ہمیشہ باطہارت اور معطر رہا کرے تو بحکم خدا مکاران اور غمز غمازان اور طعن
بدخواہان سے محفوظ رہے اور دشمن پر غالب آوے اور نظر حکام و سلاطین مین
باہیبت و وقار ہو اور خدا اوسکے ظاہر و باطن کو بلاؤن سے محفوظ رکھے۔ اگر خاتم
کو اونگلی مین پہننے کے بعد ۹۶ مرتبہ یا بعد تکسیر کر ۱۱۲۹ مین ہر روز پڑھا کرے
تو تاثیر اور زیادہ اور کامل ہوگی۔

۳۳	۳۷	۴۰	۲۶	ن	م	و	م
۳۹	۲۷	۳۲	۳۸	و	م	ن	م
۲۸	۴۲	۳۵	۳۱	م	و	م	ن
۳۶	۳۰	۲۹	۴۱	م	ن	م	و

(المہیمن) یعنی ظاہر و مخفی پر آگاہ۔ ایک نے مشائخ مین سے فرمایا ہے کہ
جس کو طلب اسرار باطن ہو تو ہر شبانہ روز مین ایک بار غسل کرکے موافق اعداد
تکسیر کے کہ ایک ہزار چالیس ہین ہر روز پڑھا کرے بعد غسل کے قبل اسکے کہ کوئی

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/

بات کرے انشاءاللہ تعالےٰ چالیس روز یا ستر روز مین البتہ مقصود کو پہونچے گا اور قلوب خلائق پر مطلع ہوگا اور صفاء نور باطن اسقدر حاصل ہوگا کہ جس سے خود متحیر ہوجاوے گا۔ اور صاحب باطن ہوگا۔ اور متواتر فیوض حاصل ہونگے کہ مطلق ظاہر پر نظر نکریگا۔ جب یہ امور واقع ہون تو اوس کے بعد ہر روز سو مرتبہ ورد رکھے اور تکسیر کے قاعدہ سے خاتم نقرہ پر نقش کرکے انگلی مین پہن لے تاکہ دولت وصفا دائم ہو۔ اور اگر دعوت سے اول نقش کرکے پہنے اور پڑھتے وقت اوسپر نظر رکھا کرے تو بہت جلد مطلب پر فائز ہوگا۔ اور مراتب عالی ودرجۂ مشائخ پر پہونچے گا۔ کہ تمام خلق سے مستغنی ہوجاوے گا۔ اور ہر لحظہ اوسکی حالت مین زیادتی ہوگی اس اسم کی برکت سے

۴۵	۴۲	۳۹	۳۶
۴۰	۳۵	۲۹	۴۱
۳۴	۳۷	۴۴	۳۰
۴۳	۳۱	۳۳	۳۸

م	ہ	ی	م	ن
م	ن	م	ہ	ی
ہ	ی	م	ن	م
ن	م	ہ	ی	م
ی	م	ن	م	ہ

(**العزیز**) یعنی ارجمند اور بزرگوار اور سود و زیان وکفر وایمان سے منزہ وپاک حضرت امام ہشتم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اکتالیس مرتبہ بعد نماز صبح کے پڑہا کرے تو خلق کا محتاج نہ ہو اور جو کہ ہمیشہ ورد رکھے تو درمیان مردم کے عزیز وکرم ہو۔

اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو اعداد زکوۃ اس اسم کی چاہے تو چاہیئے کہ بندگان خدا کے ساتھ بعزت وحرمت سے سلوک ہو تاکہ حضرت عزت اوسکو دنیا وآخرت مین عزیز فرمائے اور دعوت اس اسم کی ان لوگون کے مناسب ہے کہ درمیان خلق کے عزت وحرمت اور دولت وحکومت کے خواستگار ہون - ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ بعد نماز صبح

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebo... groups/freeamliyatbooks

کے ہر روز موافق اعداد تکسیر کے کہ سات سو پچاس ہین اور بقولے آٹھ سو از تیس ہین
جس عدد سے چاہے مداومت کرے لیکن بعضے اسپر متفق ہین کہ بعد اتمام عدد کے ہر روز
جسقدر ممکن ہو سکے یا معز لعزتہ نے لعبہ تلک یا عزیز معہ اول و آخر درود شریف
کے جہانتک ہو سکے پڑہا کرے۔ اور آیات قرآنی سے جو آیت کہ اس اسم پاک سے
مناسبت رکھتی ہی اور شیخ نے نہایت خواص اوسکے بیان کئے ہین ہین جیاکی یہ ہے
لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ
رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۔ جو کہ اس آیت کو مربع چار در چار مین بوقت شرف آفتاب درج کرکے
اپنے پاس رکھے تو نظرہ لائق مین عزیز اور چشم سلاطین مین معزز و محترم اور مقبول القول اور
تمام دشمن اوسکے دوست ہو جائین اور جسکے سے مجادلہ کرے غالب ہو اور دشمن ذلیل
اوسکا عزیز رہین۔ مربع یہ ہی
اور اگر عدد اس آیت کے
کہ دو ہزار آٹھ سو اٹھانوے
ہین شرف آفتاب یا شرف
زہرہ مین اسطرح سے درج
کرے تو یہ خواص ظاہر ہون
کہ سلاطین اعدا کا بردار اسکے
اور تمام خلایق اوسکی مطیع و مسخر
ہو جائین اور منسوبات آفتاب سے

لقد جاءکم رسول من	انفسکم عزیز علیہ ما	عنتم حریص علیکم	بالمومنین رؤف الرحیم
عنتم حریص علیکم	بالمومنین رؤف الرحیم	لقد جاءکم رسول من	انفسکم عزیز علیہ ما
بالمومنین رؤف رحیم	عنتم حریص علیکم	انفسکم عزیز علیہ ما	لقد جاءکم رسول من
انفسکم عزیز علیہ ما	لقد جاءکم رسول من	بالمومنین رؤف رحیم	عنتم حریص علیکم

۷۱۷	۷۳۰	۷۲۷	۷۲۴
۷۲۸	۷۲۳	۷۱۸	۷۲۹
۷۲۲	۷۱۵	۷۲۲	۷۱۹
۷۳۱	۷۲۰	۷۲۱	۷۲۶

اوسکو نفع بقیاس حاصل ہو اور اگر مربع زہرہ اپنے پاس رکھے تو ہمیشہ خوشحال رہے

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP https://www.facebook.com/groups/free.book

اور فہم وعقل مین اسقدر ترقی ہو کہ میسران عالم اوسکے سامنے گنگ اور عقلائی این
اوسکے مقابلہ مین اپنے عجز کا اقرار کرین - اس کے علاوہ بے انتہا خواص مین لیکن
عدد نکالنے اور لکھنے کے وقت بالطہارت ہو اور بخور سلگاسے اور لباس کو معطر کرے
اور لوح کی عزت کرے اور اکثر اوقات اوسکی کلاہ یا عمامہ مین رکھے -
اور اگر اسم عزیز تک اس آیت کے اعداد معہ اپنے نام اور جس کو چاہے اوس کے نام
معہ نام والدین کے جمع کر کے شرف زہرہ مین تانبے کی تختی پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے
تو وہ وہ عجائبات بے شمار معائینہ ہون کہ جسنے عقل دنگ ہو جائے - مثال کے واسطے
اس لوح کی نقل کیجاتی ہے جو شیخ نے اپنے واسطے تیار کی تھی تاکہ آسانی سے سمجھ مین آئے
عدد آیہ کریمہ عزیز تک ۹۳۰ - اور عدد نام عامل شیخ عبدالمجید اور اوسکے والد کے ۲۳۳
اور عدد نام سلطان عصر اور اوسکی والدہ کے ۴۶۱ مجموع ایکہزار چہ سو چوبیس اسمین سے
ساٹھ کم کئے ایک ہزار پانسو چونسٹھ باقی رہے اوسکو پانچ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت تین سو
بارہ اور چار باقی رہے - ان اعداد کو تانبے کی تختی پر پنج در پنج مین نقش کیا -

۳۰۸	۳۲۱	۳۰۴	۳۱۷	۳۰۰
۳۰۱	۳۰۹	۳۲۲	۳۰۵	۳۱۳
۳۱۴	۳۰۲	۳۱۰	۳۱۸	۳۰۶
۳۰۷	۳۱۵	۲۹۸	۳۱۱	۳۱۹
۳۲۰	۳۰۳	۳۱۶	۲۹۹	۳۱۲

شیخ علیہ الرحمۃ فرماتے ہین کہ مین اس
لوح کی تکمیل کے بعد سلطان کی خدمت
مین حاضر ہوا تو میری انتہا سے زیادہ
تعظیم و تکریم کی اور مجکو اپنے سے مقدم
جگہ دی دوسرے روز مجھسے درس
لینا شروع کر دیا اور بسبب اوستادی کے
میری تعظیم مین اور بھی مبالغہ کیا یہانتک کہ جب مین آتا تہا تو بادشاہ کھڑا ہو جاتا تہا اور

https://www facebook.com group

استقبال کو بڑہتا اکثر امرا نے اس تعظیم بجد کو منع کیا تو بادشاہ نے یہ جواب دیا کہ میرا دستور ہے - جب مین نے یہ حال دیکھا تو ایک روز لوح کو ساتھ نہ لے گیا کہ شاید تعظیم گزرکر کہ جو حد اعتدال سے گذر گئی تھی لیکن تب بھی کوئی فرق ظاہر نہوا اور دوسرے عجائبات اس لوح سے یہ ظاہر ہوئے کہ جب مین سوار ہو کر مع مریدون کے شہر مین گذرتا تہا تو زنان پردہ نشین میرے دیکھنے کی آرزو مین اپنے کوٹھو نپر کھڑی ہو جاتی تہین - اور آپس مین کہتی ہین کہ شیخ عبد المجید جاتے ہین - قبل اس لوح کے ان باتون مین سے کچھ بھی نہ تہا اور مین اس حالت سے گہبرا کر یہ چاہتا تہا کہ کسی طرح یہ شہرت کم ہو جائے اور اس لئے لوح کو اپنے پاس سے جدا بھی کر دیتا تہا لیکن کوئی کمی اور فرق پیدا نہوا اور اسکی وجہ یہ تھی کہ مین نے تیاری لوح شرف زہرہ کے درجہ اور دقیقہ کی نہایت رعایت کی تھی - اور جو شخص تیاری لوح مین تمام امور پیش نظر رکھے گا تو بیشک تاثیرات دلخواہ معائنہ کرے گا -

اگر کوئی بعد نماز صبح کے قبل کسی سے بات کرنے کے دس مرتبہ اس آیۃ کو پڑہکر اپنی دونون ہتیلیون پر دم کرکے منہ اور تمام اعضا پر پہیرلے تو اوس روز تمام آفات سے محفوظ رہے - اور شیخ تمیمی نے خواص القرآن مین لکھا ہے کہ اگر فی المثل آسمان زمین سے زگر کہا جائے تو اس آیت کے پڑہنے والے کو کچھ نقصان نہ پہونچے - اور تمام امراض طبیات سے سالم رہین یہ نقش و لوح اسم العزیز کے یہ ہین -

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶	ز	ی	ز	ع
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷	ز	ع	ز	ی
۱۸	۳۱	۲۴	۲۱	ع	ز	ی	ز
۲۵	۲۰	۱۹	۳۰	ی	ز	ع	ز

(الجبّار) بزرگان دین نے فرمایا ہے کہ اس نام سے ہر مظلوم ظلم ظالم سے محفوظ رہے گا اور دعوت اس اسم کی مناسب حال اکابر و اشراف کے ہے تاکہ مملکت اونپر قرار رہے۔ جو بادشاہ سے ڈرے تو اوس کو چاہیئے کہ بادشاہ کے سامنے بارہ مرتبہ اس اسم کو پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ اوس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور جو بادشاہ چاہے کہ سلطنت اوسکی برقرار رہے اور کوئی دشمن اوسکا مقابلہ نکر سکے تو چاہیئے کہ اس اسم کی مداومت کرے اور بعد نماز صبح کے دو سو چھ بار پڑھا کرے سب اوس سے ڈرینگے اور چشم خلائق مین باہیبت ہوگا۔ اور اگر بعد مسبعات عشر کے اکیس بار پڑھے تو شر شیطان سے امین رہے۔ دعوت اس اسم کی موافق عدد کبیر کے ایکہزار ایکبار۔ اور دو ہزار دو سو تین مرتبہ مع صدر و موخر کیے ہے۔ واسطے حفاظت اطفال کے اس مربع کو لکھکر نگین کے نیچے رکھے اور اوس کو پہنادے یا تعلیق کرے بحکم خدا موذیات و اشرار جن و انس کے ضرر سے محفوظ رہے گا

ج	ب	ا	ر	۴۸	۵۷	۵۴	۵۱
ا	ر	ج	ب	۵۵	۵۰	۴۵	۵۶
ر	ا	ب	ج	۴۹	۵۲	۵۹	۴۶
ب	ج	ر	ا	۵۸	۴۷	۴۸	۵۳

(المتکبر) یعنی برہان قاطع اور دلیل ساطع سے اپنی عظمت کا ظاہر کرنیوالا اہل آسمان و زمین پر۔ بزرگان دین فرماتے ہین کہ جو شخص بستر خواب سے اپنی زوجہ کے پاس جانے سے قبل دس بار اس اسم بزرگ کو پڑھے تو خدا تعالےٰ

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaat

اوسکو فرزند صالح کرامت فرمائے۔ اور شیخ نے فرمایا ہے کہ یہ تین اسم مناسب احوال
ملوک و سلاطین اور اُن اشخاص کے ہین کہ جو ازدیاد حشمت اور دوام جاہ و دولت
اور اعدا پر ظفر پانے کے طالب ہون تو چاہیئے کہ اِن اسماء کا یعنی العزیز الجبار
المتکبر کی مداومت کرین۔ اور طریق دعوت یہ ہے کہ ہر روز موافق عدد تکسیر یا عدد کبیر
بعد از طلوع صبح یا بعد نماز صبح قبل بولنے چالنے کے با طہارت متوجہ قبلہ بسبع عدد
سے کم چاہیے خواہ الف و لام تعریف کے ساتھ خواہ یا سے ندا کے ساتھ پڑھا کرے
اور عدد تکسیر مع مصدر و موخر کے آٹھ ہزار نو سو تینتیس ہین اور یہ تینوں اسم سوا
حروف مکرر کے دس حرف ہین۔ جبکہ شرف مشتری یا تثلیث یا تسدیس زہرہ
و مشتری مین لوح دہ در دہ پر مہرہ کئے ہوئے کاغذ پر اِن کو لکھ کر کلاہ مین
رکھے تو خلایق مین بسبب عزیز و مکرم ہوگا جو بیان سے باہر ہے اور مربع تکسیر عددی
المتکبر کا یہ ہے

ر	ب	ك	ت	م
ك	ت	م	ر	ب
م	ر	ب	ك	ت
ب	ك	ت	م	ر
ت	م	ر	ب	ك

١٦٥	١٦٨	١٧١	١٥٨
١٧٠	١٥٩	١٦٤	١٦٩
١٦٠	١٧٣	١٦٦	١٦٣
١٦٧	١٦٢	١٦١	١٧٢

(الخالق) یعنی پیدا کرنے والا ہر چیز کا جس طرح سے کہ چاہے۔ اہل حقیقت کہتے
ہین کہ جو شخص رات مین اس اسم کی بہت تکرار کرے تو خدا تعالے ایک فرشتہ
پیدا کریگا کہ روز قیامت تک عبادت کرکے ثواب اوسکا ذاکر کے نامۂ اعمال مین

https://www.facebook.com/groups

اضافہ کرے اور جو شخص کوئی صنعت یا نازک کام کرنا چاہے
یا کچھ تحریر کرے اور اُس سے ٹھیک نہونیکا اندیشہ ہو یا کوئی شاہی
کام متعلق ہو جسمین خرابی واقع ہونیکا خوف ہو تو چاہیئے کہ اس اسم کو مربع چار در چار
مین حروف تکسیر سے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ہر صبح سو بار یہ اسم پڑھے کام اوسکا
حسب دلخواہ ہوگا۔ اور اوس سے منفعت پائیگا۔ اور شیخ نے فرمایا ہے کہ جو شخص عدد کبیر
یا عدد تکسیر سے اس اسم کی مداومت کرے تو خدا اوس کے ظاہر و باطن کو اپنے نور عنایت
سے منور فرمائے اور منجملہ اپنے مقبولان بارگاہ کے قرار دے اور مخلوقات کی نظر
مین محبوب ہو۔ اس مربع کی برکت سے۔ اور مداومت اس اسم کی اون لوگون کے
مناسب حال ہے جنکے اولاد و لواحق کم ہون۔ اور دعوت کبیر اس اسم کی بعضون کے
نزدیک ایکہزار سے زیادہ ہے اور بعضون کے نزدیک دو ہزار تین سو چیاسی ہین۔
اگر نوّ دن تک اس عدد سے پڑھے تو صفای باطن اور سرور قلب حاصل ہوگا۔
اور مشکلات کثیرہ خدا کی مدد سے اوسکے ہاتھ پر آسان ہونگی اور جس کام کا قصد کریگا
وہ پورا ہوگا۔ اور خدا اوسکو قوم پر حاکم و سردار کریگا۔ اور اگر کوئی صنعت جانتا
ہوگا تو اُس کام مین یکتای عصر اور خلایق سے بھی مستغنی ہوگا۔ لیکن چاہیئے کہ
باطہارت رہا کرے اور مربع مذکور کو ہمیشہ اپنے پاس رکھے۔

١٨٢	١٨٥	١٨٩	١٧٥	ق	ل	ا	خ
١٨٨	١٧٦	١٨١	١٨٦	ا	خ	ق	ل
١٧٧	١٩١	١٨٣	١٨٠	خ	ا	ل	ق
١٨٤	١٧٩	١٧٨	١٩٠	ل	ق	خ	ا

https://www.facebook

(الباری) یعنی ہر چیز کا معہ اوسکی صفت اور خاصیت کے پیدا کرنیوالا۔

اہلِ تحقیق کہتے ہین کہ جو شخص ضبط و احصار اس اسم مبارک کا کرنا چاہے تو لازم ہے کہ خلوقِ خدا کے ساتھ مہربان و متواضع ہو تاکہ خدا تعالےٰ خلق کو اوسکا محکوم و مطیع فرمائے اور حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر جمعہ کو سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے تو خدا تعالےٰ قبر مین اوس کے واسطے مونس تنہائی مقرر فرمائے۔ اور اہل تحقیق فرماتے ہین کہ جو ایک ہفتہ تک ہر روز سو مرتبہ پڑھا کرے تو خدا تعالےٰ ایک فرشتہ پیدا کریگا کہ قیامت تک اوسکی موانست کرے۔ شیخ نے فرمایا ہے کہ یہ تین اسم یعنی الرّب الخالق الباری اونکے مناسب حال ہین۔ جو طالب حقیقت اور مرشد و مربی کے اپنی رہنمائی کے واسطے محتاج ہون۔ اور شیخ جلال الدین شبستری علیہ الرحمۃ فرماتے ہین کہ جو شخص ہر روز پندرہ مرتبہ ان اسمائے مبارکہ کو پڑھے تو لطفِ خدا دنیا و آخرت مین اوسکا قرینِ حال ہوگا۔ مربع یہ ہے۔

ب	ا	ر	ی	۶۹	۸۲	۷۹	۷۶
ر	ی	ب	ا	۸۰	۷۵	۷۰	۸۱
ی	ر	ا	ب	۷۴	۷۷	۸۴	۷۱
ا	ب	ی	ر	۸۳	۷۲	۷۳	۷۸

(المصوّر) یعنی ہر چیز کی تصویر بنانے والا ایک خاص شکل پر جس سے ایک دوسری مین فرق ہو۔ بزرگانِ دین فرماتے ہین کہ جو زنِ عقیمہ طالب فرزند ہو چاہیے کہ سات روز روزہ رکھے اور وقت افطار ۲۱۔ مرتبہ صدق دل سے پڑھکر پانی پر دم کرے اور اوس سے افطار کرے خداوند تعالےٰ اوسکو فرزند صالح عطا فرمائے گا

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyat

اور اگر ن وشو ہر دو نون ردہ رکھین تو بہتر ہے۔ دیگر۔ جو کوئی طالب صباحت و بلاغت اور شاعری و طلاقت لسان کا خواہان ہو تو بعد ذکر صدر و موخر کے اس اسم کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ سرآمد روزگار ہوگا اور عدد تکسیر دو ہزار بیاسی ہین۔ بعد حصول مقصود اگر اس عدد سے نہ پڑھ سکے تو ہر روز ۳۳۶ مرتبہ پڑھا کرے اور ترک نہ کرے تاکہ تاثیر اوسکی ہمیشہ پائدار رہے۔ مربع عددی و تکسیری یہ ہے

۹۶	۹۹	۱۰۲	۸۹	ر	و	ص	م
۱۰۱	۹۰	۹۵	۱۰۰	ص	م	ر	و
۹۱	۱۰۴	۹۷	۹۴	م	ص	و	ر
۹۸	۹۳	۹۲	۱۰۳	و	ر	م	ص

(الغفّار) یعنی بخشنے والا بندون کے عیوب و تقصیرات کا۔ بزرگان دین فرماتے ہین کہ جو کوئی بعد نماز جمعہ کے سو مرتبہ پڑھا کرے یاغفّار اغفرلی ذنوبی تو خدا اوسکے گناہون کو بخشدے اور اوسکا پردہ فاش نہونے دے۔ بعض بزرگون نے فرمایا ہے کہ بطریق تکسیر مغرب کے خاتم عقیق پر کھدوا کر پہنے تو اولیاء اللہ کو نظر مہربانی اوس کے ساتھ ہوگی اور اس کو دوست رکھین گے اور اوس کے حق مین دعاے خیر کرین گے۔ اگر قبر مین یہ خاتم ساتھ لیجاے تو عذاب قبر سے محفوظ رہیگا

مربعات الغفّار یہ ہین۔

۳۱۹	۳۲۲	۳۲۸	۳۱۲	ر	ا	ف	غ
۳۲۷	۳۱۳	۳۱۸	۳۲۳	ف	غ	ر	ا
۳۱۴	۳۳۰	۳۲۰	۳۱۷	غ	ف	ا	ر
۳۲۱	۳۱۶	۳۱۵	۳۲۹	ا	ر	غ	ف

https://www.facebook.com/groups/...

(اَلْقَهَّارُ) یعنی ہر نافرمان کے انواع رنج و خواری سے گردن جھکانے والا۔ اہل حقیقت کہتے ہین کہ جو ہر صبح کو اس اسم کا ورد کرے تو محبت دنیا اوسکے دل سے دُور ہو جاوے۔ حضرت امام رضانے فرمایاہے کہ جو بکثرت اس اسم کو پڑھے تو خدائے تعالیٰ رنج و محبت دنیا اوسکے دل سے نکالڈالے اور اپنے نفس پر غالب آوے۔ جو کوئی نماز جمعہ کے فرض و سنت کے بیچ مین بہ نیت قہر دشمن سو بار پڑھے اوس کے دشمن مقہور ہون اور صفائی باطن اوسکو حاصل ہو اور ابواب معرفت اوسکے دل پر کھل جائین۔

مربع یہ ہے

ق	ہ	ا	ر	۶۹	۸۲	۷۹	۷۶
ا	ر	ق	ہ	۸۰	۷۵	۷۰	۸۱
ر	ا	ہ	ق	۷۴	۷۷	۸۴	۷۱
ہ	ق	ر	ا	۸۳	۷۲	۷۳	۷۸

(اَلْوَهَّابُ) یعنی بخشش کرنیوالا عطیات و نعمت ہائے ظاہری سے بندون پر جو کہ بعد نماز پیشین کے سجدہ مین جاکر سات مرتبہ اس اسم کی تکرار کرے تو خدا تعالیٰ اوس کو خلق سے مستغنی فرمادے گا۔ اور حضرت امام نے فرمایا ہے کہ یہ اسم بہت پُر خاصیت اور سریع الاجابت ہے اور خواص اسکے اس سے زیادہ ہین کہ بیان کئے جائین۔ اور صاحبان دعوت نے اس اسم کے بارہ مین فرمایا ہے کہ جو شخص بعد نماز کے ہاتھ اوٹھاکر سات مرتبہ اس اسم معظم کو پڑھے اور حاجت طلب کرے البتہ دعا اوسکی مستجاب ہوگی اور درگاہ باری سے تمام مقاصد حاصل ہونگے۔ اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو شخص ہر روز ایکہزار ۳۰۵ بار یَا وَهَّابُ یَا ذَالطَّوْلِ کا

FREE AMEL ... BOOK GROUP
https://www.facebook.com/groups/...

ورد کیا کرے تو نہایت وسعت رزق ہوگی۔ اور اگر مداومت کرے تو ایسی جگہ سے
اوس کو روزی ملے گی جہاں سے گمان بھی نہو گا اور فقر و تنگدستی دُور ہو جائیگی۔
شیخ نے فرمایا ہی کہ جس کسی کو کوئی مہم درپیش ہو یا کوئی مراد طلب کرے یا کسی دشمن کے
ہاتھ مین گرفتار ہو یا رزق کی تنگی ہو۔ یا اپنے عہدہ سے معزول ہو گیا ہو۔ یا حکومت
دینوی کا خواہان ہو یا دفع دشمن یا ملاقات دوست کی آرزو یا جو مراد بھی ہو تو چاہیے
کہ تین راتون تک نصف شب مین اوٹھکر وضو کرے اور مسجد یا مکان تنہا مین دو رکعت
نماز حاجت پڑہکر سر برہنہ کرے اور دونون ہاتھون کو بلند کرکے سو مرتبہ اس اسم
کو پڑہے بحکم خدا حاجت اوسکی روا ہوگی۔

ایضاً۔ جو کوئی چالیس روز تک ہر روز عدد تکسیر کے موافق دعوت دے تو جو مطلب ہے
وہ بیشک پورا ہو گا۔ اور عدد تکسیر صغیر ایکسو بہتر اور عدد کبیر ایک ہزار چار سو
چوراسی ہین اور واسطے حصول مراد مقصودی اعدا و ادائے قرض و وسعت رزق حلال
و خوشنودی خدا و فرح و برکت عمر اور قوت باصرہ کے موافق طریقۂ شیخ کے اس اسم
کا مربع تیار کرکے اپنے پاس رکھے۔

۳۷۰	۳۷۴	۳۷۷	۳۶۳	ب	ا	ه	و
۳۷۶	۳۶۴	۳۶۹	۳۷۵	ه	و	ب	ا
۳۶۵	۳۷۹	۳۷۲	۳۶۰	و	ه	ا	ب
۳۷۳	۳۶۷	۳۶۶	۳۷۸	ا	ب	و	ه

بزرگان دین سے منقول ہی کہ واسطے ادائے قرض و وسعت رزق اور حصول دنیا
و تونگری کے روز پنجشنبہ یا جمعہ کو روزہ رکھکر دو رکعت نماز حسب حاجت کی نیت سے

FREE AMIL BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/

چاہیے اسطرح پڑھے کہ ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے پندرہ[۱۵] بار آیۃ الکرسی اور پچیس[۲۵] بار قل ہو اللہ احد اور بعد نماز کے ۴۱ ہزار مرتبہ **یا وھاب** پڑھے اور کوشش کرے کہ آغاز نماز سے ختم تسبیح تک کسی سے نبولے۔ بعد فراغ نماز او راسم کے دعا کرے انشاءاللہ تعالےٰ فوراً مستجاب ہوگی۔ یہ طریقہ نہایت مجرب ہے اور قبل از نماز سو مرتبہ درود پڑھے۔ اس اسم معظم کے چودہ عدد ہین اس لیے مربع مین درج نہین ہو سکتا لیکن اگر کوئی چاہے کہ واسطے خوشنودی خدا تعالےٰ کے اور حصول مراد و وسعت رزق و مقہوری اعدا اور تمام حوائج کے نقش مربع تیار کرے تو اس اسم کے اعداد مین اپنے نام کے اعداد بھی شامل کرکے اومین سے تیس عدد کم کرے اور باقی کو چار پر تقسیم کرکے موافق طریقۂ شیخ کے نقش بھرے مثلاً اسم یا وہاب کے ۲۵ عدد اور اسم محمد کے ۹۲ کل ۱۱۷ ہوئے اسمین سے تیس کم کئے۔ ۸۷ جو باقی رہے اونکو چار پر تقسیم کیا نکلا قسمت ۲۱۔ اور تین کسر کی اس طریق سے وضع کیا۔

۲۱	۳۵	۳۲	۲۹
۳۳	۲۸	۲۲	۳۴
۲۷	۳۰	۳۷	۲۳
۳۶	۲۴	۲۶	۳۱

(الرزاق) یعنی روزی دینے والا یہ وہ نام ہے کہ جس کو فرشتہ کھیتون پر پڑھتے ہین اور اسکی برکت سے دانہ خوشون مین پیدا ہوتا ہے اور ہر دانہ پر اوسکا نام لکھا ہوتا ہے جسکا رزق ہے اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو اسم کی دعوت چاہے تو لازم ہے کہ آپ طعام بندگان خدا سے دریغ نکرے اور غم روزی نکھائے۔ اہل طریقت فرماتے ہین کہ جو اپنے مکان کے چارون طرف ہر گوشہ مین سو بار اس اسم کو یا کے ندا کے ساتھ پڑھے تو

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyat

فقر و درویشی کبھی اوس گھر مین داخل نہوگی۔ اور دعوت اس اسم کی اُس شخص کے مناسب حال ہی کہ عُسرت اور تنگی روزی مین مُبتلا ہو چاہیئے کہ اس مربع کو اپنے پاس رکھے اور موافق عدد کبیر یا عدد تکسیر کے مداومت کرے اور ہر روز قبل صبح پڑھ کر اپنے اوپر چارون طرف پہونکدے بفضل خدا بہت جلد مالدار اور فارغ البال ہو جاوے گا اور اُس گھر مین کبھی مفلسی نہ آوے گی۔ اور عدد تکسیر اس اسم کے ایک ہزار آٹھ سو چھتالیس ہین۔ جو کوئی چالیس روز تک ہر روز چار مرتبہ اعداد تکسیر سے ختم کرے تو خدا اسقدر رجوعات دنیا اور ثروت و دولت عطا فرماوے کہ جسکا حساب ناممکن ہی اور چار مرتبہ اعداد تکسیر سات ہزار چھ سو اسّی ہوے اگر ہر روز اسقدر نہ پڑھ سکے تو ایک چلہ مین چالیس ہزار سات سو مرتبہ ختم کرے اور آخر مین مربع چاندی پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے۔ جبکہ چلہ تمام ہو تو دو رکعت نماز قبول ختم اور استجابت دعا کی بجالاوے اور دعا مانگے جو چاہے اور جو کچھ توفیق ہو صدقہ دے۔ خدا نعمت بے حساب عطا فرماوے گا مربع یہ ہے

۷۶	۸۲	۸۸	۶۲	ق	ا	ز	ر
۸۶	۶۴	۷۴	۵۴	ز	ر	ق	ا
۶۶	۹۲	۷۸	۵۲	ر	ز	ا	ق
۸۰	۷۰	۶۸	۹۰	ا	ق	ر	ز

(**انفتاح**) یعنی کھولنے والا ہر بکار بستہ کا۔ جو کہ احصا اس اسم کا کرنا چاہے تو چاہیئے کہ ہر عقدہ و بندش مین آستانہ مفتح الابواب پر متوجہ ہو کر اعتقاد کرے کہ ہمیشہ اوسکے ابواب رحمت کشادہ ہین۔ حضرت امام ضامن فرماتے ہین کہ جو ہر روز

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyat

بعد نماز صبح کے ۷۷ مرتبہ پڑھکر ہاتھ سینہ پر پھیرے تو زنگ غفلت اوس کے
دل سے دُور ہو جائیگا۔ اور جس کام پر متوجہ ہوگا اوسکو انجام کو پہونچاوے گا اور
ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ جو شخص اٹھارہ راتوں آٹھ ہزار سات سو تین مرتبہ کہ تین عدد
تکسیر کے ہیں پڑھے تو اوس کو ایسی کشایش حاصل ہو کہ ہرگز انقباض و بستگی کی نوبت
ظاہر نہو۔ اور باطنًا عالم غیب سے فتوح متواتر اوس کو میسر ہوں۔ اور ایسی صفائی قلب عطا
ہو کہ بالکل دنیا کی پروا نہ رہے۔ لیکن چاہیئے کہ اس اسم کی قرأت ترک نکرے۔ اور
بعد حصول مقصود بھی ہر روز پانسو دفعہ سے کم نہ پڑھے۔ شرح اس اسم کی دوسرے موقع پر
بھی بیان کیجاوے گی۔ نقوش مربع یہ ہیں۔

١٢٢	١١٥	١٢٨	١١۴	ح	ا	ت	ف
١٢٠	١١٥	١٢١	١٢٩	ت	ف	ح	ا
١١٦	١٣٠	١٢٣	١٢٠	ف	ت	ا	ح
١٢۴	١١١	١١٦	١٢٩	ا	ح	ف	ت

(العلیم) یعنی جاننے والا روز ازل سے اُن چیزونکا جو واقع ہونگی۔ جو کہ
اس اسم کا ورد واحصا کرنا چاہے تو لازم ہے کہ خدا کو عالم ہمہ مخفیات جانے
اور اپنے آپ کو کسی پر مطلع نہ جانے تا ثابت اور حق ہر نکرے اور منکر ہو تو واضح ہو تاکہ
علام الغیوب اوس کو عالم الوم فرماسے۔ بزرگان دین فرماتے ہیں کہ جو اس اسم کو
بکثرت اپنے دلمین یاد کرے تو علم لدنی سے بہرہ مند ہو اور اگر چاہے کہ کسی راز
پنہان سے آگاہ ہو تو تین شب بعد وضو سے کامل کے دو رکعت نماز پڑھے پھر
ایکسو پچاس مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور اوسکے بعد باوضو درود پڑھتا ہوا سو جاوے

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/amliyatbooks

تو خواب مین وہ امرار سب منکشف ہو جائیگا - اگر یہ مربع ساعت مشتری مین لکھ کر اپنے پاس رکھے اور بعد نماز کے شبہای جمعہ مین سو بار درود پڑھکر اس اسم کو موافق عدد تکسیر کے چار سو پچاس ہین پڑھے اور پھر سو بار درود شریف پڑھے تو درستی امور اور صفائی ظاہر و باطن کیواسطے تیر بہدف ہے - اور اگر اسی نقش کو انگوٹھی پر کندہ کراکر پہنے اور محل دعوت مین لوح کو دیکھا کرے تو جلد اثر ہوگا - اور تمام آرزوئین عمدگی سے بہت جلد بر آئینگی - اہل حقیقت کہتے ہین کہ یہ وہ اسم ہے کہ جسکی برکت سے اطفال گویا ہوتے ہین اور اس اسم کے صاحب دعوت کو خداوند تعالے معرفت عطا فرماتا ہے لوح معظم مکرم یہ ہے -

ع	ل	ی	م	۳۰	۴۳	۴۰	۳۷
ی	م	ع	ل	۴۱	۳۶	۳۱	۴۲
م	ی	ل	ع	۳۵	۳۸	۴۵	۳۲
ل	ع	م	ی	۴۴	۳۳	۳۴	۳۹

(القابض) یعنے خدا بند اور تنگ کرنیوالا ہے جو اوس کے عدل و حکمت کے مناسب ہو - حضرت امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے کسی دشمن قوی سے ہراسان ہو تو اس اسم کو تین شب اوسکی نیت سے ہزار مرتبہ پڑھا کرے البتہ وہ دشمن یا دوست ہو جاے گا یا ہلاک و آوارہ ہوگا - اہل حقیقت فرماتے ہین کہ جو چالیس روز تک چالیس لقمہ نان پر لکھ کر ہر روز ناشتہ کہائے تو خدا اوسکو خوف گرسنگی اور عذاب قبر سے امین فرمائے اور یہ عمل ان اشخاص کے مناسب ہے جو سلوک کرنے کے مبتدی ہون - یہ وہ اسم ہے کہ ملک الموت اسکی قوت سے سب دن کی جان قبض کرتے ہین - دعوت اس اسم کی بنوکل ایک گروہ اکابر کے مرفع دشمن کے واسطے مطابق عدد

تکسیر کے دو ہزار سات سو نو ہیں اور معہ صدر و موخر کے پانچ ہزار چار سو بارہ اور بقول
اہل مغرب دو ہزار سات سو نو اور معہ صدر و موخر کے پانچ ہزار چار سو اٹھارہ ہیں
اگر اہل مغرب کے عدد سے پڑھے تو جس حاجت کے واسطے چاہے بارہ روز مداومت
کرے اگر سنگ و آہن بھی ہوگا تو مثل رانگ کے گھل جاوے گا۔ مربع یہ ہے۔

ق	ا	ب	ص	۲۱۸	۲۳۲	۲۲۸	۲۲۵
ب	ص	ق	ا	۲۲۹	۲۲۴	۲۱۹	۲۳۱
ص	ب	ا	ق	۲۲۳	۲۲۶	۲۳۴	۲۲۰
ا	ق	ص	ب	۲۳۳	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۷

(الباسط) یعنی پھیلانے اور کھولنے والا جس چیز کو اپنی حکمت سے چاہے۔
اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جو عامل اس اسم کا چاہے تو لازم ہے کہ کھانا پانی بندگان خدا
کی تواضع کرے تاکہ خدائے باسط اس کو منبسط فرمائے۔ اور ہمیشہ خوش و خرم رکھے
جس غمزدہ کی نظر اوس پر پڑے تو اوسکا اندوہ بھی زائل ہو جاوے گا۔ اس اسم مبارک
کی برکت سے حضرت میکائیل رحمت مینہہ برساتے ہیں۔ حضرت امام رضا نے فرمایا ہے
کہ جو شخص صبح کے وقت باطہارت دست ہاتھ اوٹھا کر دس بار کہے یا باسط
اور پھر ہاتھ اپنے چہرہ پر پھیر لے تو ہرگز محتاج نہو اور غم سے نجات پاوے اور اس
ورد سے روزی اوس پر کشادہ ہو اور ہرگز مغموم و مقبوض نہو۔ اور دعوت اس اسم
کی اوس شخص کے مناسب ہے کہ تنگدستی اور بلای قحط میں مبتلا ہو۔ موافق ایک جماعت
کاملین کے۔ طریقہ دعوت اس اسم کا یہ ہے کہ تین شبانہ روز میں دس عدد تکسیر کے
ختم کرے اور عدد تکسیر دو سو سولہ ہیں اور معہ صدر و موخر کے چار سو بتیس کا ان ہیں

FREE AMILIYAAT BOOKS
https://www.facebook.com/groups/...

شب و روز مین ایکہزار دو سو چہیانوے ہوئے اور قبل شروع کرنے کے اگر ممکن ہو تو اس عدد کو مربع چار در چار مین اطلس سفید پر لکہکر مقام دعوت مین سجادہ کے آگے رکہکر اوس کو دیکہتا رہے اور چاندی کے نگینہ پر حروف تکسیر مغربی مین نقش کرکے ہاتہ مین پہنے اور پڑہنے کے وقت اوس مین نظر کرے بفیض خدا ایسی خوشنمائی اور تونگری ظاہر و باطن مین اور سرور و انبساط اوس کو نصیب ہوگا کہ سلاطین عصر اوس کے نزدیک اور اوسکی نظر مین بے حقیقت معلوم ہونگے اور تہوڑا اسا اثاثہ دنیوی جو اوس کے پاس ہوگا اوس مین اسقدر اکرام و سخاوت کریگا کہ اہل نیل سے نہو سکیگا اور ایک عجیب نشاط و خرمی اپنے قلب مین پائیگا اور جو مغموم اس سے ملاقات کریگا وہ مفروح و شادمان ہو جائیگا۔ جو مربع کہ نقش ہوگا یہ ہے کہ کشایش امور اوس کے واسطے نہایت ہوگی اور کبہی غمگین نہو گا۔ لیکن ضرور ہے کہ بعد دعوت کے ہر روز دو سو بائیس مرتبہ پڑہا کرے اور ترک نکرے تاکہ وہ حالت علی الدوام رہے

۱۷	۲۳	۲۹	۳	ط	س	ا	ب
۲۷	۵	۱۵	۲۵	ا	ب	ط	س
۷	۳۳	۱۹	۱۳	ب	ا	س	ط
۲۱	۱۱	۹	۳۱	س	ط	ب	ا

(**الخافض**) یعنی نیچے لانیوالا جو کچہہ کہ چاہے علم قدیم اور قدرت بالغہ سے جو اوسکے ارادہ مین گذرے۔ حضرت موسی اور ابراہیم علیہما السلام نے اس نام کی برکت سے دشمنون سے نجات پائے اور مظفر ہوئے۔ جس کسی کے دشمن بہت ہون جنکی وجہ سے وہ متوہم اور پریشان رہتا ہو اور چاہے کہ ورد اس نام پاک کا کرے

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/amliyatbooks

تو لازم ہی کہ اول تین روز روزہ رکھے اور رزق حلال سے افطار کرے اور کم خور اختیار کرے اور ان تین روز مین اس اسم کو بغیر شمار و عدد کے پڑھے۔ پھر چوتھے روز روزہ رکھکر خلوت مین جائے اور دو رکعت نماز پڑھکر متوجہ قبلہ واسطے دفع اعدا کے ششتہزار مرتبہ ختم کرے جب تمام ہو تو سجدہ مین جاکر دفع دشمن کی خدائے تعالی سے دعا کرے۔ اور اپنی حفاظت کے واسطے ہر روز ایک ہزار پانسو اکیاسی مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہی۔ اگر موافق تکسیر شیخ کے نگین پر نقش کرکے ہاتھ مین پہنے تو دشمنون پر غالب ہوگا۔ اور اگر شرف شمس مین خاتم نقرہ پر حروف اسم کو منقوش کرکر بادشاہ انگلی مین پہنے یا مسنمہ نقرہ پر مربع مین الخافض الرافع الرقیب الحفیظ اور ایک مربع مین نام بادشاہ کا حسب طریقۂ ذیل نقش کرکے اس مسنمہ کو علم پر باندہکر جس لشکر کا رخ کرینگے وہ منہزم ہو جاویگا اور جس فوج مین کہ یہ علم ہوگا اگرچہ تعداد کم ہوگی لیکن نظر غنیم مین بکثرت اور مہیب معلوم ہوگی۔ اگر نقش کرتے وقت درجات و دقایق شرف کا پورا پورا لحاظ کیا جاوے تو اس لوح کے عجایبات سے اوسکا رکھنے والا بھی حیران ہوگا۔ شیخ مغرب فرماتے ہین کہ بارہا ایسا اتفاق ہوا کہ مین لشکر کے ساتھ تہا اور یہ لوح میرے ساتھ تھی لشکر غنیم بغیر مقابلہ ہی کے بھاگ گیا اور بادشاہ میری موجودگی کو اپنے واسطے مبارک و مسعود سمجھتا تھا لیکن مجھکو معلوم تھا کہ یہ اس لوح کی خاصیت ہی۔ اگر کوئی اپنے واسطے یہ لوح تیار کرکے اپنے پاس رکھے تو کبھی کسی جگہ شرمسار اور خجل نہو۔ اور ہمیشہ مظفر و منصور رہے اور ہرگز کوئی بدی و نقصان اوس کو نہ پہونچے۔ اور اگر کوئی اوس کو مضرت پہونچانا چاہے تو وہ اوسپر لوٹ جاوے اور خواص اوس کے اسقدر ہین کہ اگر اونکا بیان کیا جاوے

FREE AMEL BOOKS
https://www.facebook.com/groups/...amaliyatbooks

تو بہت طول ہو جاے ۔ اگر اسم حال چہار حرفی اور مکررات سے خالی ہو تو اسطرح سے جیسے کہ مربع نقش احمد لکھا گیا درج کرے ۔

خافض	دافع	رقیب	حفیظ	ا	ح	م	د
رقیب	حفیظ	خافض	دافع	م	د	ا	ح
حفیظ	رقیب	دافع	خافض	د	م	ح	ا
دافع	خافض	حفیظ	رقیب	ح	ا	د	م

مربع تکسیری و عددی اسم خافض کا یہ ہے

خ	ا	ف	ض	۲۳۹	۲۵۳	۲۵۰	۲۴۷
ف	ض	خ	ا	۲۵۱	۲۴۶	۲۴۰	۲۵۲
ض	ف	ا	خ	۲۴۵	۲۴۸	۲۵۵	۲۴۱
ا	خ	ض	ف	۲۵۴	۲۴۲	۲۴۴	۲۴۹

(الرافع) یعنی جسکو چاہے مرتبۂ اسفل سے درجۂ اعلے پر اوٹھانے والا ۔ اس نام کی برکت سے آسمان بے ستون قایم ہیں اور بادشاہوں کو سلطنت اور عظمت اس نام کی تاثیر سے ملی ہے ۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو اس نام کا ورد کرنا چاہے تو اول چاہیئے کہ جہانتک ہو سکے خلق خدا کو آزار سے بچاے تاکہ اللہ الرافع اوس کی رایت دولت کو بلند کرے ۔ شیخ طریقت فرماتے ہیں کہ جو نصف شب یا نصف دن میں اسم رافع کو سو مرتبہ پڑھے اور مداومت رکھے تو خدا تعالی اس اسم کی برکت سے اوسکو برگزیدہ و معزز فرماے اور تونگری و دولت اور جو کچھ چاہے عطا فرماے ۔ اور دعوت اس اسم کی مناسب اہل جاہ ہے اس اسم کے

FREE ... AYAAT BOOKS GROUP
https://www ... book.com groups ... books

ورد کرنے سے عزت و دولت کو پائداری اور روز بروز زیادتی ہوگی۔
ایک صاحب دعوت نے لکھاہے کہ جو اکیس بیس روز تک نو عدد اس اسم کی تکسیر کے
جو نوہزار چارسو ستتر ہوے پڑھے اور ایک عدد تکسیر کا مع مصدر و موخر کے
ایک ہزار آٹھ سو چھیاسٹھ اور نو عدد مع مصدر و موخر کے سولہ ہزار سات سو
چورانوے ہوتے ہین۔ اگر ممکن ہو تو اسی عدد کے مطابق پڑھے تو جو کچھہ مذکور
ہوئے اون سے زیادہ خواص مشاہدہ کریگا۔ اور بعد ایام دعوت کے اعداد مذکور
کی مداومت کرنے سے مرتبہ عالی اور جاہ و ثروت و نعمت ظاہری و باطنی حاصل
ہوگی اور جو اسقدر نہ پڑھ سکے تو ہر روز ایک عدد تکسیر کا کہ ایک ہزار ترین مین
صدق دل اور اعتقاد راسخ سے پڑھنا بھی یہی نتیجہ مرتب کریگا۔ لیکن ایام دعوت
مین نو عدد تکسیر کے جو مذکور ہوئے پڑھیے۔ اور لوح اسم رافع کی طلا یا برنج
یا نقرۂ خالص کی تیار کرکے ہمیشہ زیر نظر رکھے اور جب پڑھنے سے فارغ ہو تو
ہر وقت اپنے پاس رکھے تاکہ جاہ و ثروت مدام برقرار رہے اور اس لوح کی برکت سے
اوس کو زوال نہ ہو۔

۸۷	۹۰	۹۴	۸۰	ع	ف	ا	ر
۹۳	۹۱	۸۶	۹۱	ا	ر	ع	ف
۸۲	۹۶	۸۸	۸۵	ر	ا	ف	ع
۸۹	۸۴	۸۳	۹۵	ف	ع	ر	ا

(**المعزّ**) یعنی عزت دینے والا۔ اس نام کی برکت سے انبیا و اولیا نے ظالموں پر
ظفر پائی ہے۔ اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو اس اسم کا ورد کرنا چاہے تو چاہیے کہ تمام

FREE AMLIYAT ... groups ...
https://www.facebook...

مخلوقات خداکو خصوصًا صاحبان تقوی کہ خداکے نزدیک عزیز ہین اور اونکی شان
مین ہی کہ اِنَّ اَکرَمَکُم عِندَ اللهِ اَتقٰکُم معزز رکھے تاکہ ربّ العزت بھی اونکو
دنیا و آخرت مین عزیز و مکرم فرماوے۔ اور شیخ نے فرمایا ہے کہ جو شبہای جمعہ
اور دوشنبہ کو ایکسو اکتالیس مرتبہ درمیان نماز شام و عشاکے پڑھے تو خداوند تعالے
اوسکے دل سے خوف دور کرے اور درمیان خلایق کے صاحب شکوہ و ہیبت
فرماوے اور مراد خلایق سے اوسکو زمانہ کے سلاطین و حکام و اکابر ہین۔ شیخ مغرب
کہ اس اسم کے صاحب دعوت ہین یون فرماتے ہین کہ جو شخص دین و دنیا مین طالب عزت
و حرمت و جاہ و بزرگی ہو تو چاہیئے کہ اکتالیس روز اس اسم کی دعوت مین موافق
طریق و شرایط کے جو شرح اسم الرّحیم مین بیان ہو چکے ہین مشغول رہے
اور عدد تکسیر معزّ تین سو چودہ ہین اور ایک عدد تکسیر کا مع صدر و موخر کے
چھ سو اٹھائیس ہے اور سات عدد تکسیر چار ہزار تین سو چھیانوے اور تین عدد
تکسیر ایکہزار آٹھ سو چھیاسی ہوتے ہین۔ چاہیئے کہ تقوی اور صوم و خلوت اختیار
کرکے ہر رات مین تین عدد تکسیر اور دن مین سات عدد تکسیر اسطرح ورد کرے
یا معزّ یا عزیز اور آخر ہر دعوت مین ایک سو چالیس مرتبہ پڑھے یا عزیزُ یا
معزّ اعزّنی بعزّتک جبکہ شرائط دعوت اس طریقہ سے بجا لائیگا۔
تو خداوند تعالے اپنے برگزیدگان بارگاہ کا رتبہ اوسکو عطا فرماوے گا۔
ایک بزرگ فرماتے ہین کہ اس اسم مین تسخیر قمر ہے اور اوسکی شرط دعوت یہ ہے
کہ ترک حیوانات اور تقلیل غذا کری اور باون روز تک ہر روز سو مرتبہ پڑھا کرے
رات کے وقت۔ اور اس مدت مین بہت کم بات چیت کرے اور گفتگو سے

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

لغو سے دُور رہے اور جب تک کہ سخت ضرورت نہو آدمیوں میں نہ بیٹھے اور جبکہ مراد حاصل ہو جائے تو ہر روز بارہ سو ترسیٹھ مرتبہ پڑھا کرے اور صاحب دعوت اس اسم تو لوح نقرہ پر عدد تکسیر یا حروف تکسیر میں نقش کرے اور اگر دونوں کو نقش کرے تو بہت بہتر ہے اور ہم دونوں کی مثال بیان کرتے ہیں تاکہ طالب پر دشوار نہو۔

۲۹	۳۲	۳۵	۲۱	ز	ع	م	یا
۳۴	۲۲	۲۸	۳۳	م	یا	ز	ع
۲۳	۳۷	۳۰	۲۷	یا	م	ع	ز
۳۱	۲۶	۲۴	۳۶	ع	ز	یا	م

خاتم کے نقش کرنے اور پہننے کے وقت طہارت و تقوی کی رعایت رکھے تاکہ حق تعالے اوسکو معزز و محترم فرمائے اور عالم غیب کے دریاسے خیر و فلاح اوسپر کھل جائیں اور عالم ظاہر و باطن میں تونگری بے پایان اور

اور دوسرا مربع عدد تکسیر یہ ہے

۳۱۵	۳۲۱	۳۲۷	۳۰۰
۳۲۵	۳۰۲	۳۱۳	۳۲۳
۳۰۴	۳۳۱	۳۱۷	۳۱۱
۳۱۹	۳۰۹	۳۰۷	۳۲۹

درمیان خلایق کے عزت و حرمت اور اعدا پر ظفر و نصرت پائے اور کسی کا حکم اوسپر جاری نہو اور ایزد سبحانہ تعالے اوسکو منسوبات قمر پر مثل معدنہای نقرہ اور دفاین عالم و خزاین دنیا کے مطلع اور مختار فرمائے اور مرتبہ اوسکا بلند اور تسخیر قلوب وزرا و امرا اوسکو برحاصل ہو۔ علاوہ ازین بہت سے عجائب و غرائب نظر آئینگے کہ جسکا بیان طاقت بشر سے باہر ہے۔ اگر چاہے الف ولام تعریف کے ساتھ پڑھے در میان دعوت کے چند بار۔ یا عزیز یا معز اعزنی بعز تک کہے

FREE KITAB BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/kulliyatbooks

اور ہر چودہوین رات کو ایام دحوت مین خلوت پاکیزہ یا مقام شریف وتنہا مین جاکر بخور سلگاوی اور حواس قایم اور خاطر جمع رکھے کہ وقت ظہور عجائب وغرائب در محل نزول قمر یعنی ملائکہ قمر بصورت زیبا صاحب دحوت کے سامنے ہے اور چاہیے کہ ایام دحوت مین غسل بکثرت کرے دریا یا مکان خلوت مین لیکن حمام کو نجاسے اور اس زمانہ مین لباس سفید وپاکیزہ پہنے اور تمام شرائط بجالائے - مربع اسماء مبارکہ یہ ہے

یاعزیز	یامعز	اعزنی	بعزتک	٢٠٢	٢١٥	٢١٢	٢٠٩
بعزتک	اعزنی	یامعز	یاعزیز	٢١٣	٢٠٨	٢٠٣	٢١٤
یامعز	یاعزیز	بعزتک	اعزنی	٢٠٧	٢١٠	٢١٧	٢٠٤
اعزنی	بعزتک	یاعزیز	یامعز	٢١٦	٢٠٥	٢٠٦	٢١١

اور شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ جو تسخیر قمر کرے اوس کو چاہیئے کہ یہ مہر اوپر چہار مثقال سرخ نقرہ کے نقش کرکے ایام دحوت کے شبہای چہاردہم مین بکثرت بخور روشن کرکے اس مہر کو خوب بخور دے کر اپنی جا ے نماز کے سامنے رکھے اور اسما کا ورد کرنے مین اس مہر پر نظر کرے تاکہ جلد مقصود حاصل ہو - اس مہر کو جس کے نام سے پانی یا شربت مین غوطہ دیکر اوسکو پلا دیا جاے تو مطیع ہو جاویگا چاہیئے کہ اس مہر کو عورتون اور ناپاک آدمیون کی نظر سے پوشیدہ اور ہمیشہ معطر کرکے اپنے پاس رکھے -

مہر یہ ہے -

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

(المذلّ) یعنی خوار و ذلیل کرنیوالا جسکو چاہے۔ حضرت امام نے فرمایا ہے کہ
اس نام کی برکت سے مظلوم ظالمون سے امان پاتے ہین۔ جو اس اسم کا اعمال کرنا
چاہے تو چاہیئے کہ اول اپنے آپ کو طریق شرع پر قایم کرے اور کوی امر خلاف
شریعت ظہور مین نہ آئے۔ تاکہ خداے برتر اوس کے دشمنون کو خوار و ذلیل فرماے
اہل طریقت کہتے ہین کہ جو کوئی اپنے دشمن جابر و ظالم سے خائف ہو تو وضو کرکے دو رکعت
نماز پڑہے اور سجدہ مین جاکر بہتر مرتبہ اس اسم کو نہایت تضرع و زاری سے پڑھ کر
خداے تعالےٰ سے اوس کے دفع کی التجا کرے انشاءاللہ نجات پائے گا۔ اور
دشمن خوار و ذلیل اور اپنے مرتبہ سے معزول ہو جائے گا۔ شیخ مغرب فرماتے
ہین کہ اگر کسی کا کوئی دشمن قوی ہو یا کسی ظالم کے ہاتھ مین گرفتار ہو یا کسی لشکر گران نے
ملک کا قصد کیا ہو یا شہر کو غنیم نے گھیر لیا ہو اور اونکے دفعہ سے عاجز اور سعادت سے
مایوس ہو تو چاہیئے کہ ۱۳ روز اس اسم کو ہر شبانہ روز مین دس ہزار مرتبہ اوس دشمن کے
دفع ہونے کی نیت سے پڑہے خدا تعالے اُس دشمن کو مقہور فرماکر بذلت تمام اوس
ملک سے ہٹادیگا۔ اور اگر صاحب دعوت اوسکی ہلاکت چاہے تو ایک چلہ ختم کرے
ضرور ہلاک ہوگا۔ اہل تحقیق کہتے ہین کہ تسخیر عطارد اس اسم مین ہے اور اس کے
قاری کو فوائد کثیرہ پہونچتے ہین۔ اگر دعوت و تسخیر عطارد منظور ہو تو بصورت لحاظ
قواعد و شرائط ساٹھ روز اور اگر شرائط کی رعایت نہ کیجائے تو نوّے روز صرف
ہونگے۔ ہر شبانہ روز مین دس ہزار مرتبہ بہ نیت دعوت عطارد مقام خلوت مین
پڑھے۔ اداے شرائط کی حالت مین ۱۳ وین دن صورت عطارد حاضر ہوکر صاحب
دعوت سے دوستی کرے گی ورنہ ۶۰ وین یا ۹۰ وین روز کہ ختم ہوگا عطارد

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/... amliyatbook

حاضر ہو کر کہے گا کہ اے بندہ خدا میری دعوت سے تیرا کیا مقصود ہے۔
جواب دے کہ تیری دوستی سے میری مراد تحصیل علوم و فنون حاصل کرنے کی ہے
عطارد قبول کریگا۔ اور مراد عطارد سے ملک عطاردی جو حاضر ہوگا۔
چاہیئے کہ صاحب دعوت کوئی نشانی طلب کرے اور اوس میں مبالغہ کرے تاکہ
موکل عطارد ایک انگشتر جس پر ایک اسم کندہ ہوگا اوس کو دیگا۔ عامل کو چاہیئے
کہ اوس اسم کو سیکھنے کی درخواست کرے جب موکل سکھا دے تو باحترام و تعظیم
اوس کو رخصت کرے۔ جس وقت اوس کو طلب کرنا منظور ہو تو سات مرتبہ اُس اسم
منقوش خاتم کو پڑھے۔ عطارد حاضر ہوکر اوسکی شکل رفع کریگا۔ اور اگر صاحب دعوت
یامذل پڑھے تو یقین ہے کہ جلد تاثیر پیدا ہوگی۔ لوح یامذل یہ ہے۔

۱۹۲	۱۹۵	۱۹۸	۱۸۵	ل	ذ	م	یا
۱۹۷	۱۸۶	۱۹۱	۱۹۶	م	یا	ل	ذ
۱۸۷	۲۰۰	۱۹۳	۱۹۰	یا	م	ذ	ل
۱۹۴	۱۸۹	۱۸۸	۱۹۹	ذ	ل	یا	م

(**السمیع**) یعنی ہر راز کا سننے والا۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جو
اس اسم کا ورد کرنا چاہے تو ضرور ہے کہ زبان و گوش کو دروغ و غیبت سے
بچائے اور لغویات کہنے اور سننے سے بھی محترز رہے۔ بعض اکابر نے
فرمایا ہے کہ یہ وہ اسم ہے جسکی دعوت باشرائط ادا کرنے سے عامل مستجاب الدعوات ہو جائیگا
اور حضرت ایزدی نے کلام مجید میں چند جگہ سمیع و بصیر اور سمیع و علیم فرمایا ہے۔ جس آیت

https://www.facebook.com

یاد عامین کہ کلمۂ سمیع وعلیم درج ہے اوسکے بکثرت خواص بیان کئے گئے ہین۔ اور جناب سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ جو ہر صبح کو تین مرتبہ بسم اللہ الذی لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ پڑھ کر ہتھیلیون پر پھونک کر چہرہ پر پھیرلے تو اوسدن کسی بلا اور زحمت مین مبتلا نہو۔ اور اگر رات مین یہ طریقہ بجا لاوے تو اوس شب مین بھی تمام خرابیون سے محفوظ رہے۔ حضرت امام رضا نے فرمایا ہی کہ جو ہر روز قبل اس کے کہ کوئی سخن دنیا کہے بعد ادائے نماز فجر کے سات مرتبہ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ پڑھے تو خدایتعالےٰ ان کلمات کی برکت سے اوس روز تمام مہمات مین دستگیری فرماے اور اگر بعد نماز فریضہ کے اس آیت کے ورد کی مداومت اختیار کرے تو ہرگز کسی چیز کا محتاج نہو۔ اور خدا دستگیر اپنی قدرت کاملہ سے اوسکی کفایت کرے۔

ایضًا اگر اس آیۂ کریمہ کو موافق طریقۂ مذکور ذیل کے بوقت شرف آفتاب مربع مین وضع کرکے اپنے پاس رکھے تو خدا اوس کو نظر خلایق مین عزیز فرماے اور اگر ممکن ہو تو کاغذ طلائی مہرہ کئے ہوئے پر درجات ودقایق شرف کا پورا لحاظ رکھکر لکھے کہ کوئی منحوس شمس وقمر کو نہ دیکھتا ہو اور معطر کرکے زرد ریشمی کپڑے مین لپیٹ کر کلاہ یا عمامہ مین رکھے تو بادشاہون کے سامنے معزز ومحترم اور نظر خلایق مین اوقات وکرم ہوگا اور جو اوس کو دیکھیگا دوست رکھے گا اور مہمات خلق اوسکی وجہ سے حل ہوجاتی ہونگی اور جس کام پر متوجہ ہوگا وہ حاصل ہوجائیگا اور اپنے تمام امور ومقاصد مین اسقدر کشایش وفتوح پائیگا کہ اوس سے زیادہ متصور نہین۔ اور حضرت مولانا شریف الملۃ والدین یزدی نے کئی جگہ اس آیۂ کریمہ کا شرف طریق سے تذکرہ کیا ہے چنانچہ

اوس کے فرماتے ہین کہ اگر کوئی تنگدست و عاجز اور صاحب عیال کثیر اور قرضدار ہو
اس مربع کو لکھکر اپنے پاس رکھے تو فتوحات کثیرہ اور روز بروز اوس کے کامون مین
ترقی ظاہر ہو چاہیئے کہ موم مین لپیٹ کر کلاہ مین رکھے اور اسکی احتیاط ہے کہ
طرح ولکس ورفتار وغیرہ مین غلطی نہونے پائے۔ اور شیخ مغربی نے فرمایا ہے کہ
جو شخص موافق عدد کبیر کے خلوت مین اس آیت کی مداومت کرے تو سوائے طہارت کے
ہرگز اوس کو باہر آنے کی ضرورت نہو۔ اور اگر کوئی واسطے کفایت امور مملکت کے
اِن اعداد سے ورد کرے تو مقصود حاصل ہوگا اور بآسانی اوس ملک کی تحصیل
منضبط میسر آئے گی۔ اس کتاب مین چونکہ اختصار مدنظر ہے اس لئے اسی قدر بیان و
خواص پر اکتفا کیا گیا۔ اور لوح مذکور آخر کتاب مین بھی مع چند اور الواح کے معہ اور
خواص کے شرح طور سے لکھی جائے گی۔ تو لوح تکسیری و عددی اسم سمیع کی یہ ہے۔

س	م	ی	ع	۳۷	۵۲	۴۷	۴۴
ی	ع	س	م	۴۸	۴۳	۳۸	۵۱
ع	ی	م	س	۴۲	۴۵	۵۴	۳۹
م	س	ع	ی	۵۳	۴۰	۴۱	۴۶

فسیکفیکہم	اللہ ھو	السمیع	العلیم	۱۸۵	۱۹۸	۱۹۵	۱۹۲
العلیم	السمیع	اللہ ھو	فسیکفیکہم	۱۹۶	۱۹۱	۱۸۲	۱۹۷
اللہ ھو	فسیکفیکہم	العلیم	السمیع	۱۹۰	۱۹۳	۲۰۰	۱۸۷
السمیع	العلیم	فسیکفیکہم	اللہ ھو	۱۹۹	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۳

https://www.facebook.com/groups/...

جواہر القرآن مین لکھا ہی کہ اگر کوئی اس آیہ کریمہ کو لوح بلور پر مشک زعفران سے لکھے
اور گلاب سے دہوکر صاحب بواسیر کو پلاوے تو بحکم خدا شفا پائیگا۔ اگر سقف خانہ
پر لکھے تو خرابی سے محفوظ رہے۔ اگر لکھ کر کلاہ مین رکھے تو حاکم قوم ہے لیکن
چاہیئے کہ بطریق ذیل مربع مین درج کرے اور ساعات سعد کی رعایت رکھے۔
تاکہ جلد اثر مترتب ہو۔ اور بلندی مراتب و فتوح متواتر حاصل ہو اور وضیع و شریف
اوس کے محتاج ہون اور بغیر شناسائی اور مراسم سابقہ کے آدمی اوسکو دوست
رکھین اور مقبول القول ہو۔ اگر آٹھ جمعہ تک ہر جمعہ کو چار ہزار ایکسو تریسٹھ مرتبہ
رات دن مین یا جتنے وقت تک ختم کر سکے آیہ مذکور کو پڑھے تو جو حاجت بھی ہو
بحکم خدا سے فوراً پوری ہوگی اگرچہ طلب سلطنت بھی ہو۔ بہتر یہ ہی کہ اس آیہ
کو آٹھ ہفتہ تک خلوت مین پڑھے اور جمعہ سے جمعہ تک دوسرے دنون مین
بطریق اوراد کے مقرر کرکے ہر روز ایک ہزار نو مرتبہ اس آیہ کو پڑھے
جب آٹھوان جمعہ ختم ہوگا تو حکام وقت کا بروزگار اس کے مسخر اور اوسکی خدمت مین حاضر
ہونگے اور مشاہیر عالم سے ہوجائیگا۔ اس کے علاوہ خواص بیشمار بیان کئے گئے
ہین آیہ کریمہ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰھِیْمُ
الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ
الْعَلِیْمُ۔ اور اگر اس آیہ کو اطلس سفید پر مربع مین درج کرکے خروس سفید کی گردن
مین باندھے اور جہان دفینہ کا گمان ہو وہان چھوڑ دے اور ظرف چینی پر
لکھکر آب نیسان سے دہوکر اوس پانی کو بھی وہان چھڑکے۔ اس کے بعد مرغ
کو چھوڑ دے تو وہ مرغ مقام دفینہ پر کھڑا ہوجاوے گا اور اگر یہ شخص اوس مقام پر

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www facebook.com/groups/freeamliyaat

سوجاسے تو خواب میں مقام گنج سے مطلع ہوگا یہ بھی برکت و بزرگی اسم سمیع سے ہے۔ اور اگر کوئی اس اسم کو جمعرات کے روز بعد نماز چاشت پانسو مرتبہ پڑھے تو بردعا مستجاب الدعوات ہرحاجت روا ہوگی اور اگر اسکی مداومت کرے تو وہ مستجاب الدعواۃ ہو جائیگا۔ اور جو ہر روز بطریق اوراد چار سو دومرتبہ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ پڑھا کرے تو ہرگز کسی چیز کا محتاج اور رسوا نہو اور خدائے سمیع دس کو تمام پریشانیوں سے محفوظ رکھے اور اوسکی دعائیں مستجاب فرمائے اور اوسے معانی باطن حاصل ہو۔ مربع آیہ کریمہ یہ ہے۔

واذ یرفع ابراھیم القواعد	من البیت واسمعیل ربنا	تقبل منا انک انت	السمیع العلیم
تقبل منا انک انت	السمیع العلیم	واذ یرفع ابراھیم القواعد	من البیت واسمعیل ربنا
السمیع العلیم	تقبل منا انک انت	من البیت واسمعیل ربنا	واذ یرفع ابراھیم القواعد
من البیت واسمعیل ربنا	واذ یرفع ابراھیم القواعد	السمیع العلیم	تقبل منا انک انت

ز۔ البصیر۔ یعنی دیکھنے والا چیزوں سے ظاہری و باطنی کا۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو اس اسم کا احصا کرنا چاہے تو اول چاہیئے کہ عیوب خلایق کی طرف توجہ نکرے اور اپنے عیوب کو دیکھے اور امر خلاف شرع سے پرہیز کرے تاکہ حضرت عزت اوسکو بینائی ظاہر و باطن کرامت فرماسے یہ وہ نام ہے کہ انبیا علیہم السلام نے اسکی برکت سے معجزے دکھاسے ہیں اور اولیاسے

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

تقرب حاصل کیا ہے۔ جو کہ نماز تہجد کے فرض وسنت مین اس اسم کو ایک سو مرتبہ پڑھے تو یقین اوسکا مکاشفات اسرار اسماء اللہ مین مستحکم ہو۔ اور اہل تحقیق نے کہتے ہین کہ جو شخص توفیق توبہ وانابت درگاہ باری مین پاوے اور جو دعا کرے تو چاہیے کہ اوس دعا کے اول و آخر مین یا سمیع یا بصیر کہے تو دعا اوسکی مقرون باجابت ہوگی اور منجملہ شرائط دعا کے عجز والحاح کرنا ہے۔ دعوت اس اسم کی اُن لوگون کے مناسب حال ہے کہ اپنی حوائج مین عاجز اور امور کلی اونپر مشکل ہون۔ اور شیخ مغربی نے فرمایا ہے کہ جو چالیس روز تک ہر روز مطابق پانچ عدد تکسیر کے پڑھے (اور عدد تکسیر مغرب اکہتر ہزار ۶ سو ۶۵ ہین اور پانچ عدد تکسیر آٹھ ہزار تین سو ۲۵ - ۱۰ معہ صدر و موخر کے سولہ ہزار چھ سو پچاس ہین) اور شرائط کم کھانے کم پینے کم سونے اور محارم پر نظر نہ کرنے کے ملحوظ رکھے اور حتی الامکان شب مین پڑھے اور خلوت اختیار کرے تو جمیع مرادات دینی و دنیوی و صفائی ظاہر و باطن اور جو مہم و مطلب درپیش ہو سب اوس کے حسب دعا برآمین اور تمام کار ناتمام اوس کے راست ہون اور ایسی جلائے قلب حاصل ہو کہ جو اوس کے سامنے سے گذرے تو اوس کی حالت قلب اور مزاج و خصلت ملکہ۔ اوس کے نام ونشان سے بھی واقف ہو جاوے۔ چاہیے کہ بعد حصول مراد ہر روز سولہ ہزار چھ سو پچاس مرتبہ کہ عدد تکسیر مین پڑھے اور اگر دشوار ہو تو بعد ہر نماز کے تین سو دس مرتبہ پڑھنے کی مداومت رکھے تاکہ یہ حالت دوامی رہے اور تمام مقاصد ومطالب اوس کے بغیر سعی وکوشش کے پورے ہون۔

(مربع اسم یہ ہے)

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbook

ب	س	ی	ر	۵۳	۹۲	۸۳	۷۴
ی	ر	ب	ص	۸۶	۷۱	۵۶	۸۹
ر	ی	ص	ب	۶۸	۷۷	۹۸	۵۹
ص	ب	ر	ی	۹۵	۶۲	۶۵	۸۰

(**الحکم**) یعنی داد دینے والا اور حق کو باطل سے جدا کرنیوالا۔ یہ وہ نام ہے جسکی برکت سے مقربین بارگاہ نے قرب حاصل کیا ہے۔ جو شخص کہ بوقت نصف شب اس نام پاک کا اسقدر ذکر کرے کہ بیخود و غافل ہو جاوے تو خدا اوس کے باطن کو اپنا محرم اسرار فرماوے اور عالم غیب سے ایک دروازہ اوس کے دل پر کھولا جاوے اور اگر بکثرت اس عدد کی مداومت کرے تو صفائی باطن ہو اور ترقی ہو اس مربع کو اپنے پاس رکھے۔

محمد شبیر قادری

یا	ح	ک	م	۹	۲۴	۱۹	۱۶
ک	م	ا	ح	۲۰	۱۵	۱۰	۲۳
م	ک	ح	یا	۱۴	۱۷	۲۶	۱۱
ح	یا	م	ک	۲۵	۱۲	۱۳	۱۸

(**العدل**) یعنی راست کردار و راست گفتار اور ہر چیز کو اوسکی حد و مقام پر رکھنے والا۔ اس نام کی برکت سے ساحران فرعون اسلام لائے تھے۔ جو شخص اس نام کی کرنا چاہے تو چاہیے کہ بندگان خدا کے ساتھ عدل و انصاف سے پیش آوے۔ اعتدال میاں رکھے کہ سوا عدل و احسان کے اوس سے کچھ ظاہر نہو۔

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/amliyatbook

اور اعتقاد رکہے کہ ہرگز بارگاہ کبریا سے کسی پر ظلم نہین ہو سکتا۔ تاکہ عدالت عادل اوس کو وہ مرحمت فرماے جسکا یہ مستحق ہو۔ اہلِ تحقیق کہتے ہین کہ جو شب جمعہ کو یہ اسم اکیس بار پڑہ نان پاک وحلال پر لکہ کر کہاے تو حضرت عزت اوس کو امور ممنوعہ سے باز رکہے اور خلایق کو اوسکا مسخر اور اوس کے دل کو اپنا محرم اسرار فرما کر کہی اور نار اسی سے محفوظ رکہے اور ظلم کو اوس کے باطن سے محو کرے اب دعوت اس اسم کی اونکے مناسب ہی جو ظالمون اور جابرون کے ظلم و جبر مین گرفتار ہون چاہیے کہ ۲۵ روز تک بصدقِ خلوص اور ادای شرائط اس اسم کی دعوت کبیر بجا لاے بعد فریضہ شام کے قبل کسی سے ہمکلام ہونے کے تو حضرت ملک علام اوس کو ان ظالمون پر مسلط فرماے اور جبارون کو مسخر کرے اور اگر بعد نماز صبح کے کہ کوئی سخن دنیوی نکیا ہو بعد دعوت کبیر کے تین ہزار ایک سو دو ہتے کن نو مرتبہ کہ پانچ ہزار چہ سو سولہ ہوے مدت مذکور مین ورد کرے تو خدا تعالے شر ظالمان کو دفع کرے اور جابرون کو آفات دنیا مین مبتلا فرما کر قاری کو سب پر مظفر و منصور فرماے اور اسرار غریبہ اوس کے معاینہ مین آئن۔ بعد تمام دعوت کے جب دعا کرے تو چاہیے کہ چار مرتبہ کہے یا عادل بحکم خدا دعا قبول ہوگی اور اس مربع کو اپنے پاس رکہے۔

یا	ع	د	ل	۱۸	۳۳	۲۰	۱۵
د	ل	یا	ع	۲۹	۲۴	۹	۳۴
ل	ع	[illegible]	یا	۲۳	۲۶	۳۵	۲۰
ع	یا	ل	[illegible]	۲۲	۲۱	۲۸	۱۰

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebo

(اللطیف) یعنی خدا خوبیان اور نعمتین پوشیدہ طور سے بندون کو پہونچانے
والا جسکا وسکو علم ہو اور دنیا مین کسی ؛ سکا بھید معلوم نہو یہ اسم عابدون کے
واسطے مخصوص ہے کہ ملائکہ جسکی برکت سے اعمال مومنین کو آسمان پر لیجاتے ہین
اہل تحقیق کہتے ہین کہ جسکو اس اسم کی دعوت منظور ہو توچاہیئے کہ بندگان خدا
کے ساتھ شفقت و نوازش اختیار کرے تاکہ ایزد تعالے اوس کو اپنا مظہر
الطاف قرار دے - حضرت امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر روز اپنی دفعہ
اس اسم کا ورد رکھے توکسی مقصود سے ناامید نہو - شیخ مغرب فرماتے ہین کہ جو شخص
کوی اسباب معیشت نرکھتا ہو اور درویش ہو یا یار و دیار سے دور اور مہجور ہو
یادختر بخت بستہ ہو - یا مرض عسیر العلاج ہو - یا ایسی مراد جسکی تدبیر دشوار ہو - یا مہم
سخت درپیش ہو - توچاہیے کہ بعد غسل اور وضوی کامل کے دو رکعت نماز با خشوع
وخضوع ادا کرکے اوسی طرح بر روے سجادہ و متوجہ قبلہ سو مرتبہ **یالطیف**
پڑھے تو وہ مراد و حاجت ایسی خوبی سے حاصل ہوجاے گی جسکا خیال بھی اسکو نہو
ایک نے اکابرین سے اس اسم کے خواص مین فرمایا ہے کہ **فیہا اسرار عجیبۃ
واعواد جلیلۃ فی التسخیر فے ایتان جمیع مایطلب فی الخلوات من
المکاشفات والتجلیات و اثار ماییراقبہ من الکمالیۃ الظاہرۃ
والباطنیۃ وحصول رتبۃ المحبۃ ودفع الشدائد والالام
بفضل اللہ ورحمتہ** موافق طریقۂ شیخ ابو العباس کے دعوت کبیر اور صورت
تکسیر اس اسم کی یہ ہے کہ نگین عقیق یا بلور یا نقرۂ خالص پر اس اسم کی تکسیر حرفی
کو نقش کرکے نہایت طہارت و تعظیم سے رکھے اور زمانۂ دعوت مین کبھی کبھی اوسکو

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups

دیکھا کرے اور بعد ورد اسم کے آخر مجلس میں ان کلمات کو از سر خلوص و تعظیم پڑھا کرے
یالطیف لطفنی بلطفك اور مدت دعوت ۵۷ روز ہیں اور اگر نقش مخمس
خاتم پر میسر ہو تو دو پارہ کاغذ پر لکھکر ایک کو تعویذ کرے اور دوسرے کو پیش نظر رکھے
اور ہر شبانہ روز میں سات ہزار تین سو مرتبہ پڑھا کرے زمانہ دعوت میں عالم خواب یا
بیداری میں بہت سے عجائب و غرائب دیکھنے میں آئینگے اور انواع علوم و خواص اشیا
اوس پر منکشف ہونگے لیکن چاہئے کہ اسپر التفات نکرے کہ باعث حجاب ہے۔ اور اجابت
دعوت اور کشف حالات اور اظہار حقایق میں اثر عظیم رکھتا ہے شیخ مغرب فرماتے ہیں
کہ دو نقش مع اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء کے لکھکر ایک ہمیشہ
زیر نظر رکھے اور دوسرے کو موم جامہ کرکے کاژہ میں رکھ لے واسطے صفاے باطن اور
جلاے قلب اور تسخیر قلوب اور وسعت رزق اور کشایش امور اور بہبودی اعدا و تمام
مطالب کے خواص عجیب رکھتا ہے اور وقت تحریر مربعات اور دعوت اسم کے چاہیئے کہ خلوت
اختیار کرے لباس پاک اور معطر پہنے اور بخور جلاے اور اکثر صائم رہے اور شرائط
دعوت اسما شرح اسم رحیم میں بیان کی گئی ہیں - اور نقش خاتم موافق روش شیخ کے
چاہیئے۔ دوسرے طریقہ سے نقش نکرے۔ اگر شرح و تفصیل اس اسم کی یا دوسرے
اسم کی اس سے زیادہ مطلوب ہو جو اس نسخہ میں بیان کی ہے تو شرح کبیر شیخ کی
طرف رجوع کرے نقش خاتم و تکسیر اسم یہ ہے۔

ل	ط	ی	ف	۲۴	۳۸	۳۵	۳۲
ی	ف	ل	ط	۳۶	۳۱	۲۵	۳۷
ف	ی	ط	ل	۳۰	۳۳	۴۰	۲۶
ط	ل	ف	ی	۳۹	۲۷	۲۹	۳۴

https://www.facebo

اللہ لطیف	لعبادہ	یرزق	من یشاء
من یشاء	یرزق	لعبادہ	اللہ لطیف
لعبادہ	اللہ لطیف	من یشاء	یرزق
یرزق	من یشاء	اللہ لطیف	لعبادہ

(الخبیر) یعنی آگاہ پوشیدہ باتون پر۔ یہ وہ نام ہے جسکی برکت سے مجتہد پیغمبر اور مقبول ہوتے ہین۔ اہلِ تحقیق کہتے ہین کہ جو اس اسم کی دعوت مین مشغول ہونا چاہے تو لازم ہی کہ بندگان خدا کے ساتھ اپنے ظاہر و باطن کو صاف کرے اور بدی کا خیال دل سے دور کرے اور سبھون کے ساتھ شفقت و مہربانی سے پیش آئے تاکہ خداوند خبیر اوس کو اسرار قلوب سے باخبر فرماوے اور دعوت اس اسم کی ان اشخاص کے مناسب حال ہے کہ بدافعالی مین گرفتار ہون۔ حضرت امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو اس اسم کو بکثرت پڑھے شر شیطان اور جور سلطان اور بلای ناگہانی سے محفوظ رہے لیکن اعداد ورد معین نہین کئے ہین اور شیخ ابو العباس لکھتے ہین کہ جو کوئی موافق عدد تکسیر کے اکیس روز تک پڑھے تو شر نفس و حیلہ حاسدان سے محفوظ رہے۔ اور اسرار نہانی اور اندیشہ قلوب خلایق اور خواص اشیاء وغیرہ پر مطلع ہو۔ عدد تکسیر ۲۴۳۶ ہین اور مربع یہ ہے

خ	ب	ی	ر	۱۹۵	۲۱۰	۲۰۵	۲۰۲
ی	ر	خ	ب	۲۰۶	۲۰۱	۱۹۶	۲۰۹
ر	ی	ب	خ	۲۰۰	۲۰۳	۲۱۲	۱۰۷
ب	خ	ر	ی	۲۱۱	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۴

(**الحلیم**) یعنی بُردبار اور گنہگاروں کی سزا میں تاخیر کرنیوالا۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ آب و طعام کا مخلوقات کے لئے مرتب و مرکب ہونا اور قیام عالم اس اسم پر بدکی برکت سے ہے۔ اہل طریقت بیان کرتے ہیں کہ جو اس اسم کی دعوت چاہے تو اول لازم ہے کہ آب حِلم سے اپنی آتش خشم کو بجھائے اور ہرچند خلایق اوس کے ساتھ بے ادبی و گستاخی سے پیش آئیں یہ تحمل و بردباری کو اپنے ہاتھ سے نہ دے اگر کسی سے تکلیف پہونچے تو اوس پر شفقت مرحمت کرے اور قہر و غضب کا اظہار ہونے دے اور یہ دیکھے کہ خدا تعالےٰ باوجود کمال طاقت و قدرت کے گنہگاران نافرمان کے ساتھ کیسا حلم کرتا ہے اور روزی بخواہ دیتا ہے اور اونکے گناہ و بے ادبی کی پردہ پوشی فرماتا ہے۔ حضرت امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو شخص قہر شاہی سے خائف ہو تو سو بار **الحلیم** پڑھے۔ انشاء اللہ تعالےٰ بادشاہ کی آتش غضب بجھ جائیگی اور اگر آبپاشی کے وقت زراعت کی برکت کے واسطے اس اسم کو کاغذ پر لکھکر اوس پانی میں دھو دے تو جس زمین پر وہ پانی جائے گا اوس میں برکت زیادہ اور بہت نفع حاصل ہوگا اور مزرعہ تمام آفت سے محفوظ رہے گا۔ اور دعوت اس اسم کی اوس کے مناسب حال ہے جو کسی ظالم و جابر کے ظلم و جور سے پریشان ہو تو اسکا بکثرت ورد کرے تاکہ اوس کے شر سے نجات پائے۔ اور اگر بعد ہر نماز کے ۸۸ مرتبہ پڑھنے کی مداومت کرے تو خوے بد اور کبر و حسد و بخل اوس سے زایل ہوں اور تمام افعال ذمیمہ سے پاک ہوجائے اور انسان کی کوئی عقوبت خوئے بد سے بدتر نہیں ہے۔ شیخ مغربی نے فرمایا ہے کہ جو شخص بالین بیمار پر ایک مرتبہ فاتحہ اور گیارہ بار اسم **الحلیم** پڑھ کر اوس پر دم کرے تو خدا اوس کو شفا دیگا۔

اسکو بزرگون نے آزمایا ہی۔ اور اگر کسی سے ممکن ہو کہ ننانوے روز تک موافق عدد تکسیر کے حسب شرائط مذکورہ پڑہے تو ایسا حلم اوسکو میسر ہوگا کہ اگر جباران عالم اوسپر جور و ظلم کرین گے تو یہ صبر بردباری کریگا اور اس درجہ پر اوسکا حلم ہونچیگا کہ سلاطین عصر اوس کے محکوم اور جن و انس اوسکے مطیع و مسخر ہونگے اگر تقوی کی رعایت رکہیگا تو مرتبہ بلند پر پہونچ جائیگا اور صفائی باطن و جلای قلب اور منجملہ خواص اشیا بہت عطا ہوگا بلکہ دفاین عالم پر اطلاع پائیگا۔ لیکن اس اسم کے ختم مین اوسکو لازم ہی کہ اگر خزانہائے عالم اوسپر ظاہر کرین تو اونپر نگاہ نکرے خداوند تعالے اوسکو تمام خلق سے بے نیاز و مستغنی فرمادیگا۔ اور خواص اس دعوت کے بکثرت ہین۔ عدد تکسیر ۵۲۸- اور نو عدد تکسیر ۴۷۵۲ ہین کہ ہر روز اسقدر پڑہنا چاہیی اور چار نقوش حسب ذیل لکہکر اپنے پاس رکہے کہ اثر عظیم اور خواص بے شمار ظاہر ہونگے اور ان مربعات کا اس علم کے استادون نے مرابع الحراوم رکہا ہے۔

۲۱	۲۵	۲۸	۱۴	م	ی	ل	ح
۲۷	۱۵	۲۰	۲۶	ل	ح	م	ی
۱۶	۳۰	۲۳	۱۹	ح	ل	ی	م
۲۴	۱۸	۱۷	۲۹	ی	م	ح	ل

۲۴	۲۷	۳۱	۱۷	م	ی	ل	ح
۳۰	۱۸	۲۳	۲۸	ل	ح	م	ی
۱۹	۳۳	۲۵	۲۲	ح	ل	ی	م
۲۶	۲۱	۲۰	۳۲	ی	م	ح	ل

https://www...

(العظیم) یعنی خدای بزرگ اور بزرگی اوسکی اس سے زیادہ ہی جس کو وہم و ادراک معلوم کر سکے۔ یہ وہ نام ہی کہ جسکی ہیبت سے ملائکہ و رسل عاجز ہین اہلِ تحقیق کہتے ہین کہ جو اسکا ورد و عمل کرنا چاہے تو چاہیے کہ اپنے نفس کو خوار و ذلیل جانے اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر مین کمال او جوہ عمل کرے تاکہ خدای عظیم اسکو اس درجہ معظم فرمائے کہ جو اوسکو دیکھے بے اختیار اوسکی تعظیم بجا لائے اور اوسکی فرمانبرداری کرے۔ شیخ نے فرمایا ہی کہ جو اس اسم کی مداومت کرے خدا تعالے اوسکو عظیم القدر اور اپنے بندون مین معزز و مکرم فرمائے۔ اور دعوت اس اسم کی اُن اشخاص کے مناسب حال ہی کہ طالب مرتبہ و جاہ و عظمت ہون یا وہ شخص کہ مراتب بزرگی پر پہونچا ہو اور یہ چاہے کہ اس اعزاز و وقار کو قیام رہے۔ یا وہ شخص کہ خوار و ذلیل ہو اور فقیری سے عظمت پر پہونچنا چاہے تو پارچہ اطلس سرخ پر طلائی محلول سے شرف آفتاب مین اس نقش چہار در چہار کو لکھے اور اگر میسر نہو تو کاغذ زرد پر سیاہی سے بھی تحریر کر سکتا ہی۔ اس طریق سے لکھکر اپنے پاس رکھے۔ شیخ مغرب فرماتے ہین کہ جو اِس اسم کی دعوت کرے اور اِن مربعات کو اپنے پاس رکھے اور ہر روز گیارہ عدد تکسیر کے پڑھا کرے چالیس روز مین سلطنت کا مالک ہو۔ اور سکندر ذوالقرنین کی سلطنت اس اسم کی برکت سے تھی اور حکما نے اوسکے واسطے یہ مربعات مرتب کئے تھے لازم ہی کہ بعد اتمام چلہ کے ہر روز ایک عدد تکسیر کا پڑھے جو ایک ہزار بیس ۱۰۲۰ ہوتے ہین۔ اور گیارہ عدد تکسیر کے گیارہ ہزار دو سو بیس ۱۱۲۲۰ ہین اور عدد تکسیر مع صدر و موخر کے ۶۰۹۰۔ اور مجموع سترہ ہزار تین سو دس ہوئے۔

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/

ع	ظ	ی	م	٤٥	٥٨	٥٥	٥٢
ی	م	ع	ظ	٥٦	٥١	٤٦	٥٧
م	ی	ظ	ع	٥٠	٥٣	٦٠	٤٧
ظ	ع	م	ی	٥٩	٤٨	٤٩	٥٤

(الغفور) یعنی بخشنے والا گناہوں کا - اس نام کی برکت سے توبہ گنہگار کی بھی قبول ہوتی ہے - اہل تحقیق نے کہا ہے کہ جو اس اسم کی دعوت کا قصد کرے تو لازم ہے کہ لوگوں کے جرم اور تقصیروں کو معاف کرے تاکہ خدائے غفور اس کے گناہوں کو بخشدے - حضرت امام رضا نے فرمایا ہے کہ خطروں سے محفوظ رہنے اور تمام امور کو پوشیدہ رکھنے کی غرض سے اس اسم کو ایک ہزار دو سو نو مرتبہ ١٢٠٩ سیاہ پتھر پر پڑھکر بکھو من میں ڈالدے - اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ واسطے تپ اور درد سر اور تمام بیماریوں کے جنکے علاج سے عاجز ہو تین کاغذ کے پرچوں پر لکھے اور ہر پرزہ پر تین بار یا غفور پڑھ کر نگلوا دے بحکم خدا اوس مرض سے نجات ہوگی اور اگر کوئی غمزدہ یہ عمل کرے تو اوسکا رنج و غم فرحت و سرور سے بدل جائے گا - اور اسکی مداومت کرنے سے خرم و شادان رہے گا مربع تکسیری و عددی یہ ہے

غ	ف	و	ر	٣١٤	٣٢٧	٣٢٤	٣٢١
و	ر	غ	ف	٣٢٥	٣٢٠	٣١٥	٣٢٦
ر	و	ف	غ	٣١٩	٣٢٢	٣٢٩	٣١٦
ف	غ	ر	و	٣٢٨	٣١٧	٣١٨	٣٢٣

(الشکور) یعنی طاعت قلیل سے کرامت کثیر عطا کرنیوالا - یہ نا

FREE AMLIAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliatbooks

مبارک ہے کہ خلقت ارواح سے پانچ لاکھ برس قبل مخلوقات کا رزق اسکی برکت سے موجود ہوگیا۔ اہل تحقیق فرماتے ہیں کہ جو اس اسم کی دعوت چاہے تو لازم ہے کہ رزاق مخلوقات رزاق عالم کو جانے اور اوس کے سوا کسی دوسرے وسیلہ پر اعتقاد نکرے اور اگر واسطے دفع غم و پریشانی خاطر کے اکتالیس مرتبہ پانی پر دم کرکے پی جائے تو غم و رنج دور ہو جاینگے۔ بعض اکابرین نے فرمایا ہے کہ جو تنگی معیشت سے پریشان ہو اور عسرت کے ساتھ روزگار بسر کرتا ہو تو اس اسم کی مداومت رکھے تاکہ ابواب رزق اوسپر کشادہ ہوں۔ اور جو شخص چار رعد تک ہر روز عدد کبیر سے یعنی ایک ہزار دفعہ سے زیادہ پڑھا کرے تو خداوند شکور اوس کے باطن کو حسد و حقد سے پاک فرمادیگا۔ اور اگر کسی کو تیرگی چشم ہو تو اس اسم کو اکتالیس دفعہ آب پاک پر دم کرکے آنکھوں کو چند مرتبہ اوس پانی سے دہوئے شفا پاوے گا۔ اور اس مربع کو لکھکر باطہارت اپنے پاس رکھے تاکہ خواص کثیر ظاہر ہوں۔

۱۳۱	۱۳۴	۱۳۷	۱۲۴	ر	د	ک	ش
۱۳۶	۱۲۵	۱۳۰	۱۳۵	ک	ش	ر	د
۱۲۶	۱۳۹	۱۳۲	۱۲۹	ش	ک	د	ر
۱۳۳	۱۲۸	۱۲۷	۱۳۸	د	ر	ش	ک

(**العلی**) یعنی بلند مرتبہ کہ کوئی اوسکا شریک و سہیم نہیں۔ یہ وہ نام مبارک ہے کہ جسکی عظمت سے انبیا و اولیاء و ملائکہ متزلزل ہیں۔ اہل تحقیق فرماتے ہیں کہ جو شخص اس اسم بزرگ کی دعوت چاہے تو ضرور ہے کہ اپنے آپکو تمام مخلوقات سے زیادہ ذلیل و خوار و حقیر سمجھے تاکہ خداوند تعالے العلیم اوسکو عالی جناب اور بزرگ

فرماے اور حضرت امام رضائے فرمایا ہی کہ جو اس نام کو کثرت ذکر کرے اور اسکی مداومت رکھے مرتبہ اوسکا بلند ہوگا اور اگر مسافر اس اسم کی مداومت کریگا تو باآبرو وطن مین پہونچے گا۔ اور ایک بزرگ نے فرمایا ہی کہ جو کوئی اس اسم کو بطریق ذیل لکھکر اپنے پاس رکھے اور موافق عدد کبیر کے ایکسو دس روز تک پڑھا کرے اگر خوار ہو تو عزیز ہوگا اور جو ادنی ہو تو عالی مرتبہ ہوجائیگا۔ اگر مسافر بے دیار ہو تو بخیر اپنے وطن کو لوٹے گا۔ اور دشمن قوی پر مظفر ومنصور ہوگا اور خلایق مین باہیبت و وقار ہوگا اور تقرب سلاطین اوس کو حاصل ہوگا۔ لیکن لکھتے وقت آفتاب برج اسد مین ہو یا حمل کے انیسوین درجہ مین اور قمر سعدین کے ساتھ ناظر اور نحسین سے دور ہو۔ اور کوئی کوکب احتراق مین نہو۔ اور لازم ہی کہ اس لوح کی کتابت کے وقت بخور مناسب وقت وساعت روشن کرے۔ (جسکی تفصیل آخر کتاب مین کی جائیگی انشاءاللہ تعالے) اور جامے پاکیزہ وخلوت اختیار کرے اور حضور دل سے عمل کو تمام کرے لوح مبارک یہ ہے

العلی العلی العلی العلی

یاعلی یاعلی یاعلی یاعلی

۱۲۵۷	۱۲۶۱	۱۲۶۸	۱۲۵۴
۱۲۶۴	۱۲۵۸	۱۲۵۳	۱۲۶۵
۱۲۵۲	۱۲۶۶	۱۲۶۳	۱۲۵۹
۱۲۶۷	۱۲۵۵	۱۲۵۶	۱۲۶۲

https://www.facebook.com/...

اور اگر گیارہ روز تک ہر روز ۳۳۳۳ مرتبہ بعد ہر نماز کے پڑھے اور آدمیوں سے اختلاط کم رکھے اور خلوت میں بیٹھا کرے مگر نماز جماعت ادا کیا کیجے اور اگر ممکن ہو تو اس مدت میں ہر روز غسل کرے اور ہمیشہ جامہ پاک اور معطر پہنے اور جب نماز پنجگانہ سے فارغ ہو تو آیۃ الکرسی بکثرت پڑھے تو خداوند تعالیٰ اوس کو مغیبات اور علوم غریبہ اور عجائبات عالم اور خوبیٔ اشیا سے خبر فرماے گا۔ اور حکام عصر اوسکے مطیع ہونگے اور محبوب قلوب مقبول ہو جائیگا اور جس کا فریق توجہ کریگا وہ اسلام سے بہرہ ور ہوگا۔ چاہیے کہ بعد دعوت کے ہر روز ایکسو دس مرتبہ کر نام کے عدد میں پڑھ لیا کرے اور اگر زیادہ چاہے تو موافق اعداد تکسیر حروف ملفوظی کے جو مع صدر و مؤخر کے ایک ہزار ایکسو اکیاسی ہوتے ہیں پڑھا کرے۔

اور تحفۂ شاہی میں لکھا ہے کہ جو شخص اپنے یا دوسرے کی ازدیاد دولت کے واسطے ہر روز ایکسو گیارہ مرتبہ پڑھا کرے تو ضرور فائز المرام ہوگا۔ مربع حرفی و عددی یہ ہے۔

۲۵۸	۲۶۱	۲۶۷	۲۵۰	ی	ل	غ	الـ
۲۶۳	۲۵	۲۵۶	۲۶۲	ع	ال	ی	ل
۲۵۲	۲۶۰	۲۵۹	۲۵۷	ال	ع	ل	ی
۲۶۰	۲۵۵	۲۶۳	۲۶۳	ل	ی	ال	غ

(الکبیر) یعنی خدا سے بزرگ جو صورت و شبہ سے منزہ ہے۔ شیخ جلال الدین قدس سرہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک روز شیخ بزرگ سے سوال کیا کہ کیا وجہ ہے جو اس اسم کی شرح نہیں لکھی۔ شیخ نے فرمایا کہ یہ وہ نام ہے جس کی ہمت سے آسمان زمین عرش و کرسی بہشت و دوزخ لوح و قلم فرمانبرداری میں مستعد و ثابت ہیں۔

FREE ... BOOKS GROUP https://www.face...

جو شخص چاہے کہ دعوت اس عظم کی بجالاۓ تو چاہیئے کہ خداے کبیر کو بزرگ و برتر
جانے اور کسی کو اوسکی درگاہ مین عظیم الطاف اور عالی مرتبت نہ سمجھے۔ کیونکہ انبیا
و اولیا و اقطاب خضوع و خشوع سے پیشانی عجز اوس کے آستانہ پر رکھے ہوۓ ہین
پس جو کوئی عالم صورت و سیرت مین طالب جاہ و منزلت ہو تو لازم ہے کہ ہر روز سات
ہزار مرتبہ پڑھا کرے تاکہ قدر و شرف پاۓ لیکن چاہیئے کہ اوسپر نازان نہو بلکہ
عالم معنی کی جاہ و منزلت کا خواہان ہو تاکہ زیانکار قرار نہ پاۓ۔
ایک اُستاد نے اکابر بزرگان سے فرمایا ہے کہ جو کوئی ایک سو بیس ۱۲۰ روز تک ان شرائط کے
ساتھ جو خواص اسم الرّحیم مین بیان کیے گئے ہین اس اسم کی دعوت مین
مصروف رہے اور ہر شبانہ روز مین ایک ہزار چار سو چھیاسٹھ بار ورد کیا کرے
اور اخیر چلہ مین خلوت اختیار کرے۔ بغیر ضرورت باہر نہ آۓ۔ ترک حیوانات
اور اکل حلال لازم جانے۔ تو اس اسم کی جلالت سے ارواح انبیا و اولیا اوسپر ظاہر
ہونگے۔ اور ملائکہ اوس سے مانوس ہونگے اور بیشتر رات کے وقت اسرار
عالم ارواح و ملکوت و عجائبات عالم کبیر کے اوسکو خبر دینگے اور غرائب دعوات
کے مسخر ہو جائینگے اور اکابر و عمائد و امرا و قضاۃ و ملوک و رعایا اوس کے ملنے
کے مشتاق رہینگے اور خداوند تعالے عالم صورت و معنی مین اوسکو بزرگی عطا
فرماے گا۔ اس اربعین آخر مین چاہیئے کہ شب و روز ذکر و تکرار مین مصروف
رہے اور ستر ہزار بار سے کم نہ پڑھے بلکہ زیادہ پڑھ لے تو کچھ حرج نہین اور دعوت
شروع کرنے سے پہلے ایک انگوٹھی نقرہ خالص کی ساعت سعید اور نظرات نیک
مین جیسے تثلیث و تسدیس و شرف سعدین وغیرہ کے تیار کرے اور حروف اسم کو

FREE ... AT BOOKS GROUP
https://www.face... .com/groups/...

حسب طریقۂ آیندہ اوس خاتم پر کندہ کرے جب تیار ہو جاوے تو روز یکشنبہ یا دوشنبہ یا پنجشنبہ کو قبل از صبح آب روان یا خانۂ خالی مین غسل کرے اور باوضو استغفار و درود شریف پڑھکر انگوٹھی کو پہنے جب دعوت شروع کرنا چاہے تو اول بہت خلوص اور حضور قلب سے یاکبیر یاکبیر کہے اور زمانۂ دعوت مین نقش خاتم کو دیکھا کرے اور اسم کے مطلب و معنی کا دلمین خیال رکھے اور ہر مجلس کے آخر مین کہے یاکبیر اکبرلی اور چند مرتبہ درود بہیجے بلکہ ہر دعا کے اول و آخر مین درود بہیجنا باعث اجابت دعاہی اور بعض بزرگون نے فرمایا ہے کہ ان تین چلون مین ہر شبانہ روز موافق عدد اول کے پڑھنا زیادہ موثر ہے اور عدد اول سات ہزار ہین ۔ الواح تکسیری و عددی اسم کبیر کی یہ ہین ۔

ک	ب	ی	ر	۵۰	۶۴	۶۱	۵۸
ی	ر	ک	ب	۶۲	۵۶	۵۱	۶۳
ر	ی	ب	ک	۵۵	۵۹	۶۶	۵۲
ب	ک	ر	ی	۴۵	۵۳	۵۴	۶۰

(الحفیظ) محفوظ رکھنے والا ہر ایک کا اوس چیز سے جو اوس کے واسطے باعث خرابی ہے ۔ اس نام کی برکت سے حضرت نوح نے عذاب طوفان سے نجات پائی ۔ اسکی زکوۃ دینے والے کو چاہیے کہ اول اپنے دل و چشم و دست و زبان کو تمام ملاہی و مناہی سے محفوظ رکھے تاکہ خدا سے حفظ بلیات سے اوسکی حفاظت نہ رکے ۔ شیخ مغرب فرماتے ہین کہ جو کوئی چاہے کہ حرق و غرق اور شر جنہ او[illegible] ب حرام سے محفوظ رہے تو اس اسم کو لکھ کر تعویذ کرے اور بازو

پر باندھے ۔ اور حضرت امام رضاؑ سے منقول ہے کہ جو شخص موافق اعداد کے
کہ نوسو اٹھانوے ہیں مکرر بروز جمعہ بعد نماز ظہر با طہارت لکھ کر بازو پر باندھے
تو بحکم خدا وسوسۂ شیطان اور خوف سلطان اور آفت سباع و مار و عقرب اور
خیالات فاسدہ سے خدا کی پناہ میں رہے گا ۔ اور شیخ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی حسب
ذیل لوح نقرہ پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو شر خلایق و مرگ مفاجات و قرض
و درویشی اور تمام امراض و بلیات آخر الزمان اور غم و رنج سے محفوظ رہے اور
اگر لوح نقرہ میسر نہو تو شرف آفتاب میں کاغذ پر تحریر کرنا بھی خاصیت رکھتا ہے
اگر یہ نوشتہ مال میں رکھدیا جاوے تو چوری نہو ۔ اگر اہل کشتی اسکا ورد کریں تو اہلِ
و آفات بحر سے صحیح و سالم رہیں ۔ مربع یہ ہے ۔

٢٣٠

٢٤٨	٢٥٧	٢٦٢	[illegible]	ظ	ی	ف	ح
٢٦٣	٢٣٠	٢٤٥	٢٦٠	ف	ح	ظ	ی
٢٣٣	٢٦٢	٢٥١	٢٤٢	ح	ف	ی	ظ
٢٥٤	٢٣٩	٢٣٦	٢٦٩	ی	ظ	ح	ف

دوسرا طریقہ یوں ارشاد ہوا ہے کہ جو شخص اس اسم کی تکسیر کو عقیق یا بلور پر کندہ
کرے یا لوح نقرہ پر جسمیں پانچواں حصہ سونا ہو نقش کرا وے اور چاہیئے کہ نقاش
اور صاحب لوح دونوں با طہارت ہوں جمعہ کے یا دوشنبہ کے روز ساعت
سعید میں کہ قمر ناظر سعود ہو مکان خلوت میں متوجہ بقبلہ ہو کر لوح تیار کرنا لازم ہے
(یا حفیظ احفظنی) دس سطر میں اسکی تکسیر کی منزل پوری ہوتی ہے چاہیے
کہ نام کو چھوڑ کر باقی نو سطروں کو نقش کرے اور نقاش و عامل دونوں

FREE AMLIYAAT BOOKS
https://www.facebook.com/groups

نقش کرتے وقت اوسکا ورد کرین اور کوئی بات نکہین جب منقش ہو چکے تو مثل دعوت لوح کو معطر کر کے محفوظ رکھے پہر جمعرات یا جمعہ یا اتوار کے روز علی الصباح آب روان مین یا خانۂ خالی مین غسل کرے اور حمام مین نجائے بعد غسل دو رکعت نماز بجالائے بعد ازان موافق عدد تکسیر کے پڑہے اور لوح پر نظر رکھے لوح تکسیر یہ ہے

اگر مجموعہ اعداد تکسیر کو مربع میں درج کرے اور نگین خاتم عقیق یا لوہے کا ہو اور سکو اونگلی مین پہنے اور وقت دعوت لوح و خاتم پر نظر رکھے اور آہستہ آہستہ یا حفیظ پڑہے اور الحفیظ بھی پڑہ سکتا ہے اور آخر مجلس مین کہے یا حفیظ احفظنی اور اسپر مداومت کرے تو بہت اچہا ہے۔ ورنہ خاص دعوت ایام کو اسی روز مین جنمین بعد تکسیر پڑہنا چاہیئے اگر اوس کے بعد تعداد ورد مین کمی کرے تو کچہ حرج نہین لیکن ترک کرنا نچاہیئے۔

ی ا ح ف ی ظ ا ح ف ظ ن ی
ی ی ن ا ظ ح ف ف ح ی ا ظ
ظ ی ا ی ی ن ح ا ف ظ ف ح
ح ظ ف ی ظ ا ی ا ی ح ن
ن ح ح ظ ی ف ا ی ی ظ ف ا
ا ن ف ح ظ ح ی ظ ی ی ا ف
ف ا ا ن ی ف ی ح ظ ظ ی ح
ح ف ی ا ظ ا ظ ن ح ی ی ف
ف ح ی ف ی ی ح ا ن ظ ظ ا
ا ف ظ ح ظ ی ن ف ا ی ح ی

جو شخص کہ یہ دعوۃ بجالاوے تو تمام آفات و بلیات و شر دشمنان اور قہر سلطان و کید زنان و مکر شیطان و سحر ساحران و امراض صعب اور فتنہ ہای آخر الزمان سے محفوظ اور ہمیشہ زیر حمایت حق تعالے مین رہے اور جمعیت باطن اوسکو حاصل ہو اور چاہیئے کہ اپنے آپکو کبائر سے بچاوے اور ہمیشہ باوضو رہے اور وقت جنابت و قضاء حاجت بشریت الواح کو اپنے پاس سے جدا کرے اور اونکو نہایت

FREE AML... BOOKS GROUP
https://www ...com/groups/...athbooks

سبزد و کرم رکھے تاکہ کُل مقاصد اوس کے بہت جلد پُورے ہون۔
بعضوں کے نزدیک اعداد تکسیر الحفیظ ۶۱۷۴ اور معہ صدر و موخر کے ۲۲۳۴۰
ہین۔ اعداد تکسیر یاحفیظ کے ۶۵۰۴۔ اور معہ صدر و موخر کے ۱۰۱۴۹۔ اور
اعداد تکسیر حفیظ کے ۲۹۹۴۔ اور معہ صدر و موخر کے ۵۹۸۸ ہوتے ہین۔ اور عدد
اصلی حفیظ کے ۹۹۸ ہین۔ نقش خاتم یہ ہے۔

(**المقیت**) یعنی طاقت رکھنے والا
ہر چیز کی نگاہداشت اور ہر کام کی قدرو
مقدار پر۔ تمام مخلوقات کی پرورش اس
نام کی برکت سے ہے۔ اہل تحقیق کہتے ہین
کہ جو اس اسم مبارک کا احصا کرنا چاہے

۵۱۴۳	۵۱۴۹	۵۱۵۰	۵۱۳۸
۵۱۵۱	۵۱۳۷	۵۱۴۴	۵۱۴۸
۵۱۴۰	۵۱۵۲	۵۱۴۷	۵۱۴۱
۵۱۴۶		۵۱۳۹	۵۱۵۳

۵۱۴۲

تو لازم ہے کہ ہمیشہ اپنے اوقات کو بندگان خدا کے کام مین صرف کرے دستگیری
اُفتادگان اور خاطرجوئی عاجزان مین مشغول رہے اور دوست و دشمن سے شفقت
و مرحمت مین دریغ نہ رکھے تاکہ ایزد توانا اوس کے نفس کو اوسکا مطیع فرماے۔ اور ایسی
قوت اوسکو عطا کرے جس سے ایک دم مین اژدہاے کوہ پیکر کو زیر کرے۔
اور جو کوی اپنے نفس کو عذاب گرسنگی و تشنگی سے معذب کرنا چاہے لیکن اسپر قادر
نہو یا قیام و ترک لذائذ کی طاقت نرکھتا ہو یا قحط سالی مین غذاے قلیل پر صبر کرنیکا
یا بچہ کا دودہ چھوڑانا بغیر تکلیف کے منظور ہو یا غربت مین کسی مصیبت کا سامنا
یا کسی بیابان مین آب طعام میسر نہ آسے تو لازم ہے کہ اس نام پاک کو باعتقاد تمام ۷
مرتبہ پڑھکر کوزہ خالی مین دم کرے اور پانی بھرکر پیوے یا پلاوے تمام عطشا

FREE AMLI... BOOKS GROUP
https://www.facebo... .com/groups/...

ذکو مفید ہوگا اور بیابان وحشت نشان مین ورد کرنے سے خدا تعالیٰ اوس کو صبر و استقلال عطا فرماوےگا اور تکلیف عطش سے نجات دیگا۔ اگر موافق عدد تکسیر کے جو بقول شیخ مغرب علیہ الرحمۃ کے (۱۲۱۰۹) ہے یعنی صد ہزار صد نو مرتبہ کے خاک طاہر پر دم کرکے غلبہ جوع و تشنگی مین جب صبر نہو سکے تو تھوڑی سی یہ خاک پانی مین تر کرکے سونگھنے سے تسکین و تسلی تمام حاصل ہوگی۔ اونغریب الوطن اس نام کے ورد کرنے سے شادکام و تونگر وطن کو مراجعت کریگا۔ لیکن مربع مذکور کو اپنے پاس رکھنا چاہیے۔

١٣٠

١٣٧	١٤٠	١٤٣		ت	ی	ق	م
١٤٢	١٣١	١٣٦	١٤١	ق	م	ت	ی
١٣٢	١٤٥	١٣٨	١٣٥	م	ق	ی	ت
١٣٩	١٣٤	١٣٣	١٤٤	ی	ت	م	ق

(**الحسیب**) یعنی خلایق کی قضاء حاجات اور دفع بلیات مین کفایت کرنیوالا اس نام کی قوت سے کرام الکاتبین بندون کے افعال پر مطلع ہوتے ہین۔
جو شخص کہ واسطے دشمن قوی کے ورد کرنے روز پنجشنبہ سے ابتدا کرے اور ہر روز ۷۰ مرتبہ پڑھا کرے بہت جلد اوس کے شر سے خلاص ہوگا۔
اہل تحقیق نے فرمایا ہے کہ جو اس اسم پاک کا احصا کرنا چاہے تو اول لازم ہے کہ ہر روز اپنے اعمال خفیہ کا حساب کرکے اون سے پشیمان اور نادم ہوا کرے اور خلق خدا کے حوائج پورے کرنے کی کوشش کیا کرے اور اپنے تمام کام خداوند کارساز کے سپرد کرے تاکہ روز حساب ذلیل و پریشان نہو۔ بزرگان دین نے فرمایا ہے کہ جو خائف ہو شر دشمنان

اور اندیشہ دزدان اور چشم زخم وکید عدو اور ہمسایہ ورفیق بد و ترس سلاطین و حاکم جابر و بلاے سفر و تقاضاے قرضخواہ سے یا زوجہ و زوج مین ناموافقت ہو تو چاہیے کہ جمعرات کے دن سے بدھ کے دن تک روزہ رکھکر ہر روز (۴۷) مرتبہ صبح کے وقت اور اسی قدر شب مین پڑھا کرے حسبی اللہ الحسیب انشاءاللہ مراد حاصل ہوگی اور تمام مصیبتون سے نجات پائے گا۔ اس زمانہ کے بعد ورد کی ضرورت نہین ہر صبح و شب موافق عدد مذکور کے ورد رکھے تو اس اسم بزرگ کی برکت سے وہ اور اوس کے اہل و عیال تمام آفات و بلیات سے محفوظ رہینگے۔

شیخ مغربی نے فرمایا ہے کہ جو شخص یہ چار کلمے یعنی حَسْبِیَ رَبِّیْ مَنْ کُلِّ مُرَبِّیْ جس وقت کہ آفتاب حمل یا اسد مین سعدین سے ناظر اور قمر منحوسات سے ساقط ہو مربع چار در چار مین درج کرکے اپنے پاس رکھے اور ہر روز ۱۲ مرتبہ پڑھکر اپنے اوپر دم کر لیا کرے اگر تمام عالم بھی اوسکا دشمن ہو تو کوئی مضرت اوسکو نہین پہونچے گی اور اگر کوئی کسی تہمت مین گرفتار اور حاکم وقت کی پیشی سے اندیشہ رکھتا ہو تو اس مربع کو پاس رکھکر سامنے جائے اور اس اسم کو پڑھتا رہے جب تک کہ اوس سے سوال و جواب کیا جائے۔ خدا تعالے اوس حاکم کو اوسپر مہربان و رحیم فرمائے گا اور اوس کے پاس سے صحیح و سالم مراجعت کریگا۔ اگر اطلس سبز پر طلای محلول سے لکھے تو اور بہتر ہے

نقش و مربعات یہ ہین

حسبی	ربی	من کل	مربی
مربی	من کل	ربی	حسبی
ربی	حسبی	مربی	من کل
من کل	مربی	حسبی	ربی

ح	س	ی	ب
ی	ب	ح	س
ب	ی	س	ح
س	ح	ب	ی

۵	۳۱	۲۵	۱۹
۲۷	۱۷	۷	۲۹
۱۵	۲۱	۳۵	۹
۳۳	۱۱	۱۳	۲۳

https://www.facebo

الجلیل یعنی خدا بزرگ ہی اپنی ذات و صفات مین۔ اہل حقیقت فرماتے ہین کہ جو شخص اس نام مبارک کا ورد والتزام چاہتا ہو اوس کو لازم ہی کہ علم و یقین اس امر کا کرے کہ عظمت و بزرگی مخصوص خدا وند جلیل ہی اور صفت بندہ زمین کی عاجزی و مسکنت ہی جیسا کہ جناب فخر موجودات صلعم نے فرمایا ہی کہ اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مِسْکِیْناً وَّ اَمِتْنِیْ مِسْکِیْناً وَّاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَۃِ الْمَسَاکِیْن جو شخص کہ سات دن تک ہر روز اس اسم کو مشک و زعفران و گلاب و شکر سے روٹی پر لکھکر کھاوے اور ہر روز ایک روٹی صدقہ دے تو اس نام کی برکت سے خلایق مین معزز و مکرم ہوگا۔ اور جو کوئی اس نام کو مشک و زعفران و گلاب سے ۷۳ مرتبہ کاغذ پر باریک قلم سے لکھکر بازوے راست پر باندہی اور خاتم نقرہ پر جسکا ہوا سونے کا ہو حروف تکسیر مین نقش کھدوا کرکے بائین ہاتھ مین پہنے۔ اور ہر روز موافق عدد تکسیر کے پڑہا کرے تو واسطے حشمت و جاہ اور تقرب امرا اور ہیبت قلوب کے مجرب ہی۔ دعوت اس اسم کی موافق عدد تکسیر کے ۲۱۵ عدد اور عدد صدر و موخر کے ۴۰۰ ہین اور وقت دعوت کے چاہیے کہ اکثر نقش خاتم پر نظر کیا کرے۔ نقوش تکسیری و عددی یہ ہین۔

ج	ل	ی	ل
ی	ل	ج	ل
ل	ی	ل	ج
ل	ج	ل	ی

۱۰	۲۴	۲۱	۱۸
۲۲	۱۷	۱۱	۲۳
۱۷	۱۹	۲۶	۱۲
۲۵	۱۲	۱۵	۲۰

الکریم یعنی خدا پاک ہی۔ اور گنہگار بندونکے جرم و تقصیر سے درگذر کرنیوالا ہی شیخ ابو العباس فرماتے ہین کہ جو شخص اس نام پاک کا کثرت ورد کرے تو خلایق مین معزز و مکرم ہو

FREE AIMAL BOOKS facebook.com/group https://www

اور اگر سوتے وقت اسقدر پڑہے کہ نیند آجائے تو ملائکہ اوس کے واسطے دعا کرینگے اور دعاے ملائکہ سریع الاجابتہ ہی۔ اور اس کا ورد فقر درویشی اور فکر معیشت مین مفتاح رزق ہوگا۔ اور ایسی جگہ سے روزی پہنچیگی کہ جہان گمان بھی نہوگا۔ ورد اس نام کا یا عدد کبیر کے موافق کرے یا عدد تکسیر کے مطابق۔ اور عدد تکسیر الکریم کے ایکہزار آٹھ سو چھہ اور اعداد اصلی دو سو ستر اور کبیر ایکہزار اور عدد تکسیر یاکریم ایکہزار چھہ سو چھیاسی اور اعداد تکسیر شیخ مغربی مع صدر و موخر کے تین ہزار دس اور یاکریم مع صدر و موخر کے دو ہزار دو سو ستر اور بے صدر و موخر کے ایکہزار چھہ سو بیس ہوتے ہین ذاکر کو اختیار ہی کہ جس عدد سے چاہے پڑہے۔ اور نقش اس نام کا وسعت رزق کے واسطے اثر عظیم رکہتا ہی۔ خواہ بروش تکسیر کے عددی یا بروش کبیر کے اعداد سے لکہا جاے لیکن خاتم نقرہ پر نقش کرنا چاہیے۔ اور طالع سعدین پہنے تاکہ اثر عجیب ظاہر ہو اور مربع عددی کو شرف آفتاب یا تثلیث و تسدیس سعدین مین کہ قمر سعدین سے متصل اور نحسین سے منصرف ہو اس اسم کے اعداد کے ساتھ اپنے نام کے عدد بھی لوح نقرہ پر نقش کرے اور اگر میسر نہو تو کاغذ پر لکہے اور بعد لوح یا خاتم اپنے پاس رکہے تو لازم ہی کہ ہر روز ایکہزار دو سو ایکیاسی بار پڑہا کرے۔ نقوش تکسیری و عددی کی مثال یہ ہی۔

عدد تکسیر یاکریم با صدر و موخر

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

عدد کریم

۶۰	۷۳	۷۰	۶۷
۷۱	۶۶	۶۱	۷۲
۶۵	۶۸	۷۵	۶۲
۷۴	۶۳	۶۴	۶۹

تکسیر کریم

ک	ر	ی	م
ی	م	ک	ر
م	ی	ر	ک
ر	ک	م	ی

الرقیب یعنی محافظت کرنیوالا۔ ہر شخص و ہر چیز کی ہر حال مین۔ معرفت غیب

FREE ... BOOK'S GROUP ... facebook.com/groups ... https://www.

جب گوسفند کو چرانے کو بیجاتے تھے تو اس نام کا بکثرت ذکر کرتے تھے تاکہ اسکی برکت سے محفوظ رہیں۔ اہل تحقیق فرماتے ہیں کہ جس شخص کا دشمن قوی ہو تو چاہیے کہ سات مرتبہ اس کو پڑھ لیا کرے اوس کے شر سے محفوظ رہیگا۔ شیخ نے کہا ہے کہ جو شخص اپنے نفس و اہل و عیال کی حفاظت چاہتا ہو تو اس اسم کو روزمرہ جسقدر ممکن ہو ورد میں رکھے۔

نقوش اسم رقیب یہ ہیں

۷۷	۸۳	۸۹	۶۳
۸۷	۶۵	۷۵	۸۵
۶۷	۹۳	۷۹	۷۳
۸۱	۷۱	۶۹	۹۱

ب	ی	ق	ر
ق	ر	ب	ی
ر	ق	ی	ب
ی	ب	ر	ق

محمد شبیر قادری

المُجِیْبُ

المُجِیْبُ یعنی خدا اجابت کرنیوالا ہے اوس شخص کی جو اوس کو پکارے۔ اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے چھری حضرت اسمٰعیل ع کے گلوے مبارک پر نہ چل سکی اور خدا تعالیٰ نے فدیہ بھیجا۔ اس اسم کی دعوت کرنے والے کو چاہیے کہ حتی الامکان سائلوں کی حاجت روائی میں تقصیر نہ کرے۔ اور اپنی حاجت سوائے خدا کے کسی پر ظاہر نہ کرے۔ شیخ ابوسعید علیہ الرحمتہ فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر دعا کے آخر میں ۲۰ مرتبہ یَا سَمِیْعُ یَا مُجِیْبُ کہا کرے اوسکی دعا بہت جلد مقبول ہوگی۔ اور شیخ شہاب الدین سہروردی نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اس اسم کو اپنے پاس رکھے ہر حال میں بلیات سے محفوظ رہیگا۔ اور اگر کسی کو کوئی مہم عظیم درپیش ہو تو چاہیے شخص ایک جلسہ میں اس نام کو نوسے ہزار مرتبہ پڑھے البتہ اثر اجابت ظاہر ہوگا۔ اور اگر ناممکن ہو تو انیس ہزار مرتبہ پڑھے۔ تحفہ شاہی میں لکھا ہے کہ جو شخص مستجاب الدعوات ہونا چاہے

FREE ... BOOK'S GROUP
facebook.com/groups
https://www

تو موافق شرایط مذکورہ کے ہر روز چھیاسٹھ مرتبہ پڑھا کرے اور آخر میں کہے اِسْتَجِبْ دَعْوَاتِ كُلِّهَا يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ انشاء اللہ تمام دعائیں اوسکی قبول ہونگی - مربعات اسم مجیب یہ ہیں -

۶	۲۰	۱۶	۱۳
۱۷	۱۳	۷	۱۹
۱۱	۱۴	۲۲	۹
۲۱	۹	۱۰	۱۵

م	ج	ی	ب
ی	ب	م	ج
ب	ی	ج	م

الواسع یعنی کشادہ کرنیوالا اپنے فضل و رحمت اور قہر و عدل کا اور ان سب کا اپنے بندوں تک پہونچانیوالا ہے - بعض اکابر نے فرمایا ہے کہ جو شخص تنگی معیشت میں مبتلا ہو اوسکو چاہیئے کہ اس اسم کو لوح نقرہ پر بموافق حروف تکسیر کے نقش کرکے اپنے پاس رکھے اور اسکے پڑھنے کی مداومت کرے - خدا اوس کو فارغ البالی عطا فرمائیگا - اور پڑھنے کے اعداد ۱۳۷ ہیں اور اعداد تکسیر چار سو گیارہ مرتبہ ہیں - شیخ نے فرمایا ہے کہ اسرار عجیب اور خواص غریب ان چار اسماء کی دعوت میں ہیں یعنی اَلْوَدُوْدُ اَلْوَاسِعُ اَللَّطِيْفُ اَلشَّهِيْدُ جو کوئی چالیس روز تک موافق اعداد تکسیر کے جو تین ہزار پچیس ہوتے ہیں ان اسماء کی مداومت کرے تو آثار عجیبہ فراخی رزق و ترقی مال و جاہ و تسخیر قلوب خلائق کے متعلق مشاہدہ کریگا - مربعات اسم الواسع یہ ہیں

۲۶	۴۰	۳۷	۳۴
۳۸	۳۳	۲۷	۳۹
۳۲	۳۵	۴۳	۲۸
۴۱	۲۹	۳۱	۳۶

و	ا	س	ع
س	ع	و	ا
ع	س	ا	و
ا	و	ع	س

AMLIYAAT BOOK ... facebook.com/groups ... https://www...

الحکیم یعنی حکمت والا ہی۔ شیخ نے فرمایا ہی کہ جسکو مال و دولت دنیوی حاصل ہو اور اوس کے زوال سے ڈرتا ہو تو اس نام کو بکثرت پڑھا کرے تو اوس کو عظمت و استقلال اوس دولت مین حاصل ہوگا۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہی کہ ہر مہم دشوار کی آسانی کے واسطے اس نام کا بہت زیادہ ورد کرنا باعث آسانی ہے۔ اہل حقیقت نے کہا ہی کہ جو شخص دعوت اس اسم کی چاہے تو اول لازم ہی کہ زبان کو اعتراض سے محفوظ رکھے اور کار ہای مخلوقات مین دخل نہ دے اور یقین رکھے کہ حکیم مطلق نے جو کچھ کیا ہی وہ مین مصلحت ہی لہذا ہر حال مین رضا بقضا اختیار کرے تاکہ خداوند تعالے حقیقت اشیاء اور غوامض امور اوسپر کشف فرمائے۔
منقول ہی کہ ایک روز ایک شخص خدمت جناب رسالتمآبؐ مین حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہون۔ مین نہایت مقروض ہون۔ حضرت نے ثلاثین یوم ورد ان آیات کے پڑھنے کے واسطے فرمایا۔ دوبارہ وہ پہر حاضر ہوا اور استدعا کی کہ بعض قرض میرا ادا ہوگیا۔ لیکن متاع دنیا سے کچھ میرے پاس نہین۔ حضرت نے پہر انہین آیات کے پڑھنے کو ارشاد کیا۔ پہر ایک مدت کے بعد وہ آیا اور کثرت اعدا و ہمسایہ بد کا شاکی ہوا۔ اور پہر انہین آیات کریمہ کی مداومت کا حکم دیا گیا۔ پہر ایک زمانہ گذرنے کے بعد اوس نے حاضر ہوکر عرض کیا کہ سلاطین و حکام سے بہت ڈرتا ہون۔ فرمایا کہ انہین آیات کی مداومت رکہو اور کسی سے مت ڈرو اور ہر مشکل و پریشانی مین ان آیات کا ورد کرو۔ راوی کہتا ہی کہ اسمین کیا حکمت تھی کہ ہر بار انہین آیات کے واسطے ارشاد ہوا۔ اور دوسری آیت کو حکم نہ دیا گیا۔ اصحاب معرفت و حقیقت فرماتے ہین کہ ان آیات کے ضمن مین معانی پوشیدہ بے انتہا ہین۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہی کہ جو شخص ان آیات کو پڑھکر ثواب روح والدین کو ہدیہ کرے تو اونکا کوئی حق پہر اوس فرزند پر باقی نہ رہے گا۔ آیات کریمہ یہ ہین۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ
الْعَالَمِیْنَ وَلَہُ الْکِبْرِیَاءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ
رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَلَہُ الْعَظَمَۃُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
وَلَہُ الْفَضْلُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ
وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَلَہُ النُّوْرُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ
فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَلَہُ الْمُلْکُ
فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۰ موافق تکسیر شیخ ابو العباس کے عدد
تکسیر الحکیم ایک سو بیتالیس ہیں اور عدد یا حکیم مجاز سو بیتالیس ہیں ۔

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۶	۱۳	. ۱۸	۲۳
۱۴	۲۷	۲۰	۱۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۴

م	ی	ک	ح
ک	ح	م	ی
ح	ک	ی	م
ی	م	ح	ک

اَلْوَدُوْدُ یعنی خدا تعالی دوست ہے ہر دوست فرمانبردار کا ۔ اہل حقیقت فرماتے ہیں کہ اس نام پاک کی دعوت کرنے والے کو چاہیے کہ مخلوق الہی کی دوستی اور اطاعت باری کی اطاعت مستحق دلسے اختیار کرے اور عداوت و کینہ کو دل میں راہ نہ دے تاکہ خدای ودود اوس کو محبوب قلوب فرمائے ۔ حضرت امام رضا نے فرمایا کہ واسطے الفت زوجین کے اسم پاک کو جمعہ کے دن ایکہزار دو ایک دانہ مویز پر زعفران سے لکھا ہی اور طعام شیرین پر دم کرکے دونوں کو کھلا

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/free

تو بحکم خدا آپسمیں مانوس ہو جائینگے - ایک بزرگ نے فرمایا ہی کہ اگر کسی کا کوئی دشمن
قوی ہو یا بہت سے دشمن ہون تو چالیس روز موافق عدد کبیر کے اس اسم کو پڑھے باذن
خدا دشمنی محبت سے بدلجائیگی - اور جواہر القرآن مین فضیلت اسم اَلْوَدُوْدُ الْمَجِیْدُ مین
لکھاہی کہ واسطے بقدرت و جاہ - اور حکام کے نزدیک عزت واحترام حاصل کرنے - اور
کشادگی مہمات - و دفع غم و حزن اور بخت بستہ و دشمن قوی اور برآمد حاجات اور صفائی
باطن و دفع وسواس و حصول مرادات وغیرہ کے روز آخر شعبان یا روز غرہ عید قربان یا روز
جمعہ غرہ مہینہ جس مقصد کے واسطے چاہے موافق اس تمام کے پڑھے - عدد کبیر دو ہزار
دو سو بائیس - عدد وسیط ایکہزار ایکسو گیارہ - عدد صغیر شش - اور لازم ہی کہ دعوت کے روز
غسل کرے اور روزہ رکھے اور ایک مجلس مین آور بجوز ہلائے اور متوجہ قبلہ رہے - کوئی
بات نہ کرے - اگر افطار کا وقت آجائے اور ختم مین کسیقدر باقی رہی تو بعد افطار و نماز شام
پھر بقیہ تعداد کو پورا کرے لیکن اس درمیان مین بھی کوئی بات کسی سے نہ کرے - اور اس رات
کی صبح کو جو کچھ ممکن ہو تصدق کرے انشاءاللہ تعالے اوسی ہفتہ مین اپنے مقاصد پر پہونچیگا -
شیخ نے فرمایا ہی کہ ایک شخص تھا قطاع الطریق زانی اور میخوار - عاق والدین -
کاذب - وعدہ خلاف یہودی مذہب تھا اور ہمیشہ مسلمانون کو آزار پہونچاتا تھا - ایک مرتبہ
مینے اوس سے ملاقات کی - اور اپنا مشکل حال بیان کیا جس سے اوس نے بگریہ خالیہ مرا
اور مجھسے درخواست کی کہ میرے حق مین دعا کیجئے - مینے کہا کہ اسلام قبول کر تاکہ تجھکو چند
کلمات تعلیم کرون جنکے سبب مین بلا سے خدا تجھکو ضلالت سے نجات بخشے - اوس نے
کلمہ پڑھا اور مسلمان ہوا - مینے یہ کلمہ اوسکو دی تاکہ تین روز اوس کو حفظ کرلے - مینے بروز
غرہ ماہ رجب کہ جمعہ تھا اوس کو غسل کرایا کہ اس اسم کی دعوت ادا کرے کر حکم ذی الجبروت

FREE AMLIYAT BOOKS ... com groups ... atbooks
https://www

اور مینے بھی اوسی زمانہ مین ۔ اسلئے تسخیر قلوب کے زکوۃ دی تھی جب وہ ختم کو بجا لایا
تو مینے دیکھا کہ اوس نے مسلمانون کے حقوق ادا کرنا شروع کیے اور جس کسی سے زمانہ
جہل مین جو کچھ چھینا تہا اوس کے ادا کرنے کی کوشش کرتا تھا ۔ القصہ عید قربان
کے روز مینے اوسکو عرفات مین دیکھا رنگ زرد اور ایک شال اوڑھے ہوئے اور جو لوگ کہ اوسکے
رفیق تھے وہ بھی اوسی کے ہمرنگ و ہم آہنگ اوس آدمیونکے جنگل مین ایک سمت سب
سجدہ مین پڑے ہوئے مناجات مین مشغول ہین اونکے نزدیک گیا ۔ جب اونہی سجدہ سے
سر اوٹھایا تو مجھسے کہا کہ اے شیخ تو نے دیکھا کہ حضرت دوست ۔ نے اپنے کلام پاک کی برکت سے
اس بندہ ناچیز کو کس درجہ سے کس درجہ پر پہونچا دیا ۔ یا شیخ جو کچھ کہ ضمیر خلایق مین ہے وہ سب
میری آنکھون کے سامنے ہے ۔ پھر اوس نے مبند نور مجھسے بیان کیے جنسے میری مشکلات بہت
حل ہو گئین مینے اوسمین وہ صفائی باطن مشاہدہ کی جس سے بڑھکر ممکن نہ تہا پھر وہ سب مجمع
عرفات مین آئے اور یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ زبان پر جاری تہا ۔ یہانتک کہ اونکے مجمع سے
نکلگئے ۔ اور پھر مینے اونمین سے کیسکو نہ دیکھا ۔ اگر کوئی دعوت کیواسطہ کر سکے تو اعداد صغیر کے
کہ ۲۰ ہین ہمیشہ مداومت رکھے ۔ اس آیہ کریمہ کی شرح اسناد بعید ہے مختصر واسطے آگہی
طالبین کے بیان کیا گیا ۔ آیہ مبارک یہ ہے اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ وَهُوَ الْغَفُوْرُ
الْوَدُوْدُ ذُوالْعَرْشِ الْمَجِيْدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝

اَلْمَجِيْدُ یعنی خدا پاک اور منزہ ہے مکان اور زمانہ سے ۔ حضرت امام غزالی
فرماتے ہین کہ جس سالک کو ریاضت مین فتح و انکشاف میسر نہ ہو تو چاہیے کہ اس اسم کو کثرت
ورد کرے انشاءاللہ تعالیٰ ابواب سیر و سلوک کہ سب کہل جاوین گے ۔ اور اکثر بزرگ
کہتے ہین کہ جو شخص اپنی اہل سے بے اعتبار ہو گیا ہو اوس کو لازم ہے کہ ہر روز

FREE ... T BOOK ... https://www ... book.com/gr ...

سے نماز صبح کے ننانوے مرتبہ اس اسم کو پڑھکر بہ نیت جاہ و عزت اپنے اوپر دم کرلیا کرے
اور جو کہ جذام و برص اور نقرس اور تمام بیماریوں سے ڈرتا ہو چاہیے کہ ایام بیض میں
روزہ رکھے اور ان تین دن تک متصل اس اسم کے ورد میں مشغول رہے - حق سبحانہ تعالیٰ اوسکو
امراض سے محفوظ رکھے گا اور اگر مبتلا ہوگا تو شفا دیگا - خاصکر ان تین مرضوں سے -

الباعث یعنی اوٹھانے والا اور زندہ کرنے والا ہر نفس مردہ کا اور پیدا
کرنیوالا ہر چیز زندہ کا حشر میں - اسی نام کی برکت سے مردے زندہ کیے جاینگے -
اہل تحقیق فرماتے ہیں کہ واسطے عقد شہوت اور تنگی بخت کے سات روز تک پانسو بار روز
روز پڑھا کرے اور دو نقش اس طریق سے لکھکر اپنے بازو پر باندھے بحکم خدا کشادہ ہو جاویگا
اور جس شخص کا غفلت ہوا و ہوس اور وسوسہ نفس و خیالات فاسد سے قلب تاریک اور
مردہ ہو گیا ہو اس اسم پاک کا بکثرت ورد کرے خاصکر سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھکر
سو مرتبہ پڑھ لیا کرے خدا اوس کو اپنے انوار معرفت سے مطلع فرمایگا اور دل مردہ کو
نور معرفت سے زندہ کریگا - شیخ مغربی نے کہا ہے کہ دعوت اس اسم کی واسطے صفائی باطن
اور کشایش مہمات اور دفع وسوسہ شیطان کے مجرب ہے - موافق اعداد تکسیر کے ایکہزار
بیس ہوتے ہیں بجالاتے اور عدد تکسیر یا باعث موافق قول شیخ ابو العباس کے
تین ہزار پانسو چالیس ہیں - اور ان دونوں نزدیک صرف عدد تکسیر باعث ایکہزار
سات سو اوتیس ہیں - قاری کو اختیار ہے جس عدد کو چاہے پڑھے - نقوش مربع الباعث یہ ہیں

ث	ع	ا	ب
ب	ا	ع	ث
ع	ث	ب	ا
ا	ب	ث	ع

۱۴۳	۱۴۶	۱۴۹	۱۳۵
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۵۰

الشہید یعنی خدا تعالیٰ
واقف و آگاہ ہے - ہر اندک و بسیار
پوشیدہ و آشکار پر - جس شخص کی اولاد

FREE AMLIYAT
https://www.face

یا غلام و کنیز نا فرمان ہو تو چاہیے کہ ہر صبح اوسکی پیشانی پر ہاتھ رکھکر یا موی پیشانی پکڑ کر بیس ۲۰ بار یا شہید پڑھا کرے۔ خدا اوس کو مطیع و فرمانبردار فرمایگا۔

اَلْحَقُّ یعنی خدا موجود ہے۔ اور اوسکی ہستی خدائی کی سزاوار ہے۔ اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو اس اسم کی دعوت چاہتا ہے تو اوس کو اعتقاد کرنا چاہیے کہ تعظیم و تکریم سوای خداوند حقیقی کسیکو سزاوار نہین اور استعانت و امید سوائے اوس کے دوسرے سے باطل ہے۔ غرض ہر امر مین طالب حق رہے۔ تا کہ حق تعالے اوس کو وہ چشم بینا اور دل عطا فرماوے جس سے تجلی نور حق سے ہی مشاہدہ کرنے کی توانائی اوس مین حاصل ہو حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص نصف شب مین وضو کر کے دو رکعت نماز بجا لاوے اور ہاتھون کو آسمان کی طرف اوٹھا کر سو مرتبہ کہے یا حقّ اور اسکی مداومت رکھے تو اوس کا دل نورانی ہو جاویگا اور صفائی باطن اور جلائے قلب سدرجہ پر حاصل ہوگی کہ آدمیون کے دلونکے بھید سے مطلع ہونے لگیگا۔ شیخ مغرب فرماتے ہین کہ اگر کسی گمشدہ چیز کے حصول کی امید ہو تو ایک کاغذ کے چارون کونون پر اوس چیز کا نام لکھے اور درمیان مین اسم حقّ تحریر کرے۔ اور ایک بزرگ نے اس کے برعکس فرمایا ہے۔ یعنی چارون گوشون پر اسم حقّ اور وسط مین نام اوس چیز کا۔ اور آدہی رات کے وقت با طہارت تمام اوس کاغذ کو زیر آسمان ہاتھو نپر رکھکر موںہہ آسمان کی طرف کرے اور جہانتک ممکن ہو اسم یا حقّ کی تکرار کرے۔ چند شب یہ عمل کرنے سے حق تعالے اوس گمشدہ کو اوس کے پاس پہونچا دیگا۔ یا اوس کے عوض مین اس سے بہتر عطا فرمایگا اور اگر واسطے کنیز و غلام غائب کے لکھے تو ہوا مین لٹکا دینا چاہیے۔

اَلْوَکِیْلُ یعنی خدا سرانجام کرنے والا ہے بندون کے اون امور کا جو اوسکی تفویض مین ہیا

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyat

یعنی خدا یتعالےٰ بندونکے واسطے اوس چیز کا مہیا فرمانے والا ہی جو اون نے اپنے اختیار مین رکھی ہے ۔ یہ وہ اسم مبارک ہی جسکی برکت سی تخت سلیمان ہوا مین چلتا تھا اور کشتی نوح نے طوفان سی نجات پائی ۔ اور جسم ابراہیم آگ مین سلامت رہا ۔ اہل تحقیق فرماتے ہین کہ جو شخص احصا اس نام کا کرنا چاہے اوس کو لازم ہی کہ اعتماد کلی خدا یتعالےٰ پر کرے اور مہمات مخلوقات کا کفایت کرنیوالا اوسی وکیل حقیقی کو جانے ۔ جیسا کہ کلام پاک مین وارد ہی کفیٰ باللہِ وکیلاً ۔ شیخ احمد تیمی نے شرح کبیر مین بیان کیا ہی کہ تمام مہمات مین ۶۶ مرتبہ پڑھنا چاہیے ۔ اور دعوت اس اسم کی اون لوگون کے مناسب حال ہی جنپر ناسپاسی اور وسوسہ غالب ہو اور طلب رزق مین مضطر و پریشان رہا کرتے ہون اور طریق ہوتا ہی کہ اس اسم کے اعداد کو جو موافق اسم اللہ کے ۶۶ ہین ۶۶ مین ضرب دی اور حاصل ضرب کے تین حصہ کرکے ہر روز ایک حصہ باطہارت کامل اور صوم و صلوٰت اور پابندی وقت کے تین دن تک ورد کری ۔ خدا یتعالےٰ اوسکو اون پریشانیون اور وسوسون سے نجات دے گا دوسرا طریقہ یہ ہی کہ بعد ہر نماز کے چھیاسٹھ مرتبہ پڑھا کری ۔ اور اگر یہ نہو سکے تو بعد نماز قبل کسی بات کرنے کے چھیاسٹھ مرتبہ پڑھ لینے کی مداومت رکھو ۔ نقش حرفی و عددی الوکیل کا یہ ہی

ل	ی	ک	و
ک	و	ل	ی
و	ک	ی	ل
ی	ل	و	ک

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

القوی یعنی خدا ہر چیز اور ہر کام پر قادر ہی اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو کوئی احصا اس اسم پاک کا کرنا چاہے تو اوس کو لازم ہی کہ اپنے آپ اور کل مخلوقات کو قدرت حق کے مقابلہ مین ضعیف و حقیر سمجھے ۔ اور اپنے آپ کہین بقدر

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

کرے کہ جیسے ایک تنکا دامن صحرا مین پڑا ہوا اور باد تند جسطرف چاہے اوس کو اوڑا کر
لیجائے اور اوس کو کچھ قوت و اختیار ہوا کے مقابلہ مین کسی جگہ ٹھیر جانے کا نہو۔ شیخ بونی
اور شیخ مغرب اور بعض دیگر علما اس پر متفق ہین کہ جسکا کوئی دشمن قوی ہو اور وہ قہر و غلبہ جسیم سے
مضطرب ہو تو چاہیے کہ تھوڑا سا آٹا گوندھ کر اوس کی ایکہزار ایک گولیان بنائے اور پھر
گولی پر ایکبار اس اسم کو پڑھے۔ پھر وہ گولیان زمین پاک پر رکھ کر پرندون کو کھلاوے اور
دفع دشمن کی نیت کری۔ خدا تعالے دشمن کو مقہور کرے گا۔ اور اگر عدد اس عمل کے موافق بدوح
کبیر کے اسم کی مداومت کرے تو دشمن ہلاک ہو جایگا۔ منقول ہے کہ خواجہ نصیر الدین طوسی نے
خلیفہ عباسی کے مغلوب کرنیکو یہی عمل کیا تہا۔ اہل طریقت فرماتے ہین کہ جو کوئی وسوسہ شیطان
اور نفس امارہ سے مغلوب ہو تو اوس کے دفعیہ کے واسطے ان چار اسما کا اداے فرض صبح سے
تا وقت طلوع آفتاب بلا عدد معین کے ورد کیا کرے۔ خداوند تعالے اوس کو نفس و شیطان پر
غلبہ دیگا۔ اور سالک کو بہنگام سلوک ان اسما کے ذکر سے غافل نرہنا چاہیے اسما یہ ہین۔
اَلْقَادِرُ اَلْمُقْتَدِرُ اَلْقَوِيُّ اَلْقَائِمُ اور شیخ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان اسما کا موافق
عدد کبیر کے چالیس روز تک ورد کرے اوس کے نفس و قلب مین وہ قدرت و توانائی پیدا ہوگی
جس سے کہ ہر مرد سالک پر غالب آئیگا۔ اور صاحب دعوت مکاشفات عالم غیب سے ان اسماے
عظام کے اسرار پر واقف ہوگا۔ اور اسم قوی کے ایام دعوت ایک سو سولہ روز ہین موافق
عدد اسم کے لیکن عدد کبیر سے پڑھنا بہتر ہے اور لازم ہے کہ ایک جلسہ اور ایک وقت مین پڑھا کرے
اور بہتر وقت درمیان صبح صادق اور طلوع آفتاب کا ہے۔ اگر اسماے چارگانہ کو مربع
یمنی مین درج کرکے اپنے پاس رکھے تو تمام اصحاب پر غالب آئیگا۔ اور اگر بادشاہ اطلس پر بوقت شرف
لکھے یا شنقرہ قلم پر نقش دے تو کوئی لشکر اوسکی فوج سے مقابلہ نہ کریگا۔ لکھنے سے وقت بحرز لازم ہے

FREE AMIL ... BOOKS GROUP
facebook.com/groups
https://www

لیکن بتعین ساعت بہتر کیا گیا ہو اگر قمر متصل مسبعد ہو تو زیادہ اچھا ہے۔ مربع اسمائے چارگانہ یہ ہے۔۔

القایم	القوی	المقتدر	القادر
القادر	المقتدر	القوی	القایم
القوی	القایم	القادر	المقتدر
المقتدر	القادر	القایم	القوی

۱۸۵	۱۹۸	۱۹۲	۱۷۸
۱۹۱	۱۷۹	۱۸۴	۱۹۰
۱۸۰	۱۹۴	۱۸۷	۱۸۳
۱۸۸	۱۸۲	۱۸۱	۱۹۳

مربعات حرفی و عددی اسم القوی یہ ہیں

ی	و	ق	ا
ق	یا	ی	و
یا	و	ق	ی
و	ی	یا	ق

۲۸	۳۴	۴۰	۱۴
۳۸	۱۶	۲۶	۳۶
۱۸	۴۴	۳۰	۲۴
۳۲	۲۲	۲۰	۴۲

المتینُ یعنی خدائے استوار یہ وہ نام ہے جسکی برکت سے چشموں میں پانی اور چھاتیوں میں دودھ پیدا ہوتا ہے۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ اس اسم کے صاحب دعوت کو لازم ہے کہ کسی حاکم فانی کے حکم کو اس عالم فانی میں استوار و پایدار نہ سمجھے اور سب کو محکوم حکم خالق یقین کرے تاکہ خدا تعالے اوس کو اپنی درگاہ میں یقین صادق عطا فرماوے حضرت امام رضاؑ فرماتے ہیں کہ جس عورت کے دودھ کم ہو تو اس نام کو کاسہ چینی پر لکھکر آب نیسان سے جسپر دعا پڑھی گئی ہو وہ گھولکر پلائیں انشاءاللہ تعالے دودھ زیادہ ہو جائے گا اور جس شخص کے کاروبار میں خرابی واقع ہوئی ہو تو جسوقت کہ قمر ناظر مسبعد ہو اس مربع کو طرف

سفید چینی یا بلورین برتن پر مشک و زعفران سے لکھکر پانی سے دہوئے اور اوس پانی کو شیشہ میں بند کرکے رکھے - اور ہر روز وقت صبح تہوڑا سا پانی ہتیلی پر لیکر مونہہ پر ملے اور خشک تہوسے نہ پائے کہ مونہ کو آب جاری سے دہو ڈالے بفضل خدا فتح و کشایش اوس کے امور مین پیدا ہوگی اور نظر مردم مین باآبرو ہوگا - اور یہ پانی کسی کہیتی یا باغ مین چہڑکدیا جائیگا تو خدا اوسکی پیداوار مین برکت اور افزونی عطا کریگا - اور اگر عورت کو دردزہ مین پلایا جائے تو آسانی سے وضع حمل ہوگا - مربع یہ ہے -

م	ت	ی	ن
ی	ن	م	ت
ن	ی	ت	م
ت	م	ی	ن

١١٠	١٣٦	١٣٠	١٢٤
١٣٢	١٢٢	١١٢	١٣٤
١٢٠	١٢٦	١٤٠	١١٤
١٣٨	١١٦	١١٨	١٢٨

اور اگر محبوس بکثرت اس اسم کا ورد کرے تو قید سے نجات پائے - اور جو عورت اس اسم کی اون آدمیونکے مناسب حال ہے جو توکل مین استوار رہوں تو اس اسم کو حسب عدد تکسیر ہر روز پڑہا کرین - انشاءاللہ تعالے صاحب یقین و ثبات قلب ہوجاینگے - اور عدد تکسیر یا متین تین سو چہیاسٹھہ ہین سلاسطے ادائے فرض کے بھی ہر روز انہین اعداد سے پڑہنا مفید ہے - اور اگر بچہ دودہ کے چہڑانے سے بیقرار ہو تو اس نام پاک کو شیرینی وغیرہ پر دم کرکے بچہ کو کہلائین اوس کو قرار ہوجائیگا -

الولی یعنی خدا بہتری کرنے والا اپنے دوستون اور بندگان پاک اعتقاد سے اور دوسرے معنی خدا دوست رکھنے والا اپنے دوستون کا - اس نام کی برکت سے محبت خلق خدا کی مومنین کے دلمین زیادہ ہوتی ہے - اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو شخص اس اسم کی دعوت کا ارادہ کرے تو اول اوسکو لازم ہے کہ اپنے تمام اعضاء جوارح کو حکم خدا کا مطیع قرار دے - اور کوئی امر خلاف حکم

FREE AMLI… BOOKS … book
https://www.face… .com/groups/…

خدا نکرے اور دوستان و محبان خدا کو دوست رکھے۔ اور چشم طمع ہر طرف سے بند کر لے تاکہ وہ قیل و قال دنیا و آخرت مین اوس کا ناصر ہو اور دعوت اس اسم کی اون اشخاص کو مناسب ہے جو اپنی نظر کو نامحرمون سے باز رکھ سکین۔ بعد ہر روز ورد کرین اور ستّاون مرتبہ پڑھا کرین ہر نماز کے بعد۔ اور اگر کسی کی عورت زبان دراز، بد زبان ہو تو یہ اسم اوس کے سامنے آہستہ آہستہ بکثرت پڑھا کرے بحکم خدا نیک خو ہو جائیگی اور اگر بعد ہر نماز کے چھیالیس مرتبہ پڑھے تو خلق خدا اوسکی دوست ہو جائیگی۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہی کہ اگر کوئی حاکم یا امیر کسی پر غضبناک ہو اور یہ شخص اوسکو مسخر کرنا چاہے تو یہ اسم کسی میوہ یا پھول پر بقول شیخ مغرب چہرہ گیارہ مرتبہ اور حسب فرمودہ امام چھیالیس مرتبہ دم کرے جو شخص اوس میوہ کو کھائیگا تو اس کا مطیع و منقاد ہو جائیگا مربع حرفی و عددی یا ولی کا یہ ہی۔

اَلْحَمِیْدُ یعنی خدا تعریف کیا گیا اپنی ذات سے بسبب ذکر و ستائش اپنی بندوں کے اور ہر بد گمان کی خبر لیتی ہی اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو شخص

۱۱	۱۴	۱۷	۴
۱۶	۵	۱۰	۱۵
۶	۱۹	۱۲	۹
۱۳	۸	۷	۱۸

ی	ل	و	یا
و	یا	ی	ل
یا	و	ل	ی
ل	ی	یا	و

دعوت اس اسم کی چاہے۔ اول ضرور ہی کہ اپنے دل و زبان کو حمد خدا و ذکر حمید مین مشغول کرے اور صالحین و ذاکرین کی صحبت اختیار کرے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہی کہ اپنی یا دوسرے کی سفاہت دور کرنے کے واسطے جب پانی پیئے تو اس نام پاک کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھکر پانی کے ظرف مین ڈالدے۔ اور اوس پانی کو پی لے انشاءاللہ وہ قول و فعل اوس کی برطرف ہو جائیگا۔ اور دعوت اس اسم کی محشں اور ہزل گویوں کے مناسب حال ہی حضرت شیخ نے

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

فرمایا ہی کہ جس شخص کی زوجہ یا کنیز یا دختر کا رویہ خلاف صلاح و نیکنامی ہو اور یہ اوسکی باز رکھنی پر قادر نہو تو اسماے الولی الحمید کو اس نیت سی موافق اعداد کے پڑھکر کسی کہانیکی چیز پر دم کرکے اون کو کہلا دیا کرے خدا اوسکو نیک و پاکیزہ فرمائیگا ــ اور جو شخص کہ اپنی زبان پر قادر نہو اور بیہودہ سخرہ پن اوسکی فحش و ہزل گوئی سے خلایق کو اینا پہونچتی ہو اور وہ خود بھی اپنی اس عادت ذمیمہ سی پشیمان ہوتا ہو لیکن اپنا ضبط احوال نہ کرسکتا ہو - یا حاکم یا کسی بزرگ قوم مین یہ عادت خراب ہو تو وہ خود یا کوئی دوسرا مربع مذکور کو اون کوزہ مین جو اوس کے پانی پینے کا ہو نقش کرین بلکہ بہتر یہ ہی کہ لوح طلا پر نقش کرکے اوس کے ظرف آب مین ڈالدین جس سے ہمیشہ پانی پیتا ہو تو دل و زبان اوس کے خیر و صلاح پر مائل ہو جائیگی اور وہ خرابی اوس سے دور ہو جائیگی اور مقلب القلوب اوس کی زبان کو اپنی حمد و ثنا مین مشغول فرمائیگا اور قلوب خلایق مین معزز و مکرم ہوگا ــ اور جو کوئی ان دو اسماے بزرگ الولی الحمید کو ساٹھ روز تک موافق عدد تکسیر مربع یا سے ہناکے یعنی یا ولی یا حمید جسکے اعداد ایکہزار چار سو تیس ہوتے ہین ورد کرے اوس کے باطن مین وہ صفت و خاصیت پیدا ہوگی جس سے محبوب خلایق ہو جائیگا - اور اپنی عہد مین مشہور اور اکابرین روزگار کی نظر وبین معزز و مکرم اور مقبول قلوب ہوگا اور ہمیشہ خوش و خرم رہیگا - مربعات حرفی و عددی یہ ہین -

د	ی	م	ح
م	ح	د	ی
ح	م	ی	د
ی	د	ح	م

١٥	١٨	٢١	١٠
٢٠	٩	١٤	١٩
١٠	٢٢	١٧	١٣
١٧	١٢	١١	٢٢

۲ اَلْمُحْصِیْ یعنی خدا ہر چیز کے عدد و شمار پر دانا ہے -

اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو

احصٰا اس نام بزرگ کا چاہی تو اوس کو یقین کرنا چاہیے کہ علم خدا تمام کلیات و جزئیات پر محیط ہی اور ایک بزرگ نے فرمایا ہو کہ جو کوئی اس کا ورد کری اور جمعہ کے روز ایکہزار پانسو پچپن بار پڑہا کرے تو حساب قیامت اوس پر آسان ہوگا۔ اور اگر کوئی اسکی مداومت کرے اور ہر روز ایکہزار پانسو پچپن دفعہ پڑہا کرے تو اگر ایک ملک کا حساب بھی اوسکے سپرد کیا جاے تو نہایت سہولت سی انجام دیگا۔ دعوت اس اسم کی اون لوگون کے مناسب ہے جو حساب مین عاجز ہون۔ عدد تکسیر اسکے نو سو چھپن اور بقول شیخ ایکہزار ایک اور یہ عدد بہین اگر چاردر وزتک ان اعداد کے مطابق پڑہے تو نسیان دور ہو اور یکمرتبہ جو کچہ سن لے ہمیشہ یاد رہے اور حساب مین غلطی نہ کرے۔ مربع یہ ہی۔

المبدئ یعنی

ہر چیز کا پیدا کرنیوالا یعنی بغیر علت و حاجت کے۔ انب تحقیق فرماتے ہین کہ جو کوئی احصا اس

ی	ص	ح	م
ح	م	ی	ص
م	ح	ص	ی
ی	ص	م	ح

۳۶	۳۴	۴۸	۲۲
۴۶	۲۴	۳۴	۴۴
۲۶	۳۲	۳۸	۳۰
۴۰	۳۰	۲۸	۵۰

نام پاک کا چاہے تو لازم ہی کہ خداے قادر کو تمام اشیا مخلوقات کا پیدا کرنیوالا جانے تاکہ خدا اپنی قدرت کاملہ سی اوس کو تمام بلیات و آفات سے محفوظ رکھے۔
جناب امام رضا نے فرمایا ہی کہ جو شخص کوئی نیا کام شروع کری تو اول اس نام مبارک کو از سر تعظیم و خلوص چھپن مرتبہ ذکر کری۔ پہر اوس کام کو شروع کری۔ البتہ خیر و خوبی سی انجام پائیگا۔ شیخ نے فرمایا ہو کہ جو شخص طالب فرزند ہو اس اسم کے ذکر کی مداومت کری اور وقت صحبت و لیمین ورد کرے اسے اصبہر ہے کہ زن و شوہر دونون پڑہا کرین۔

FREE AMLIYAT BOOK GROUP https://www.facebook.com/groups/...

خدا تعالے اون کو فرزند صالح کرامت فرمائیگا۔ اگر اسقاط حمل کا خوف ہو تو مربع مذکورہ ذیل کو عقیق پر کندہ کرا کے سبز ریشم مین تعویذ کرکے عورت اپنی گلے مین ڈالے اور مرد اپنی انگشت شہادت پر اس اسم کو دم کرکے عورت کے شکم کے گرد دائرہ بنادے اور اگر شوہر حاضر نہو تو عورت کا باپ یا بہائی غسل کرکے یہ عمل کرے جب عورت نماز صبح سے فارغ ہو تو اوسی طرح جا نماز پر بیٹھی ہوئی درود جناب رسالتماب صؐ پر بھیجے۔ اور ننانوے بار اس اسم کو پڑہکر حمل پر دم کرے تین دن یا سات دن یہی عمل بجالائے انشاءاللہ حمل سالم رہیگا۔ اور اگر حاملہ یہ اسم پڑہا کرے تو آسانی سے وضع حمل ہوگا اور اگر کسی عورت کا حمل ہمیشہ ساقط ہو جاتا ہو یا حمل قرار نہ پاتا ہو تو موافق عدد کبیر کے اس اسم کی مداومت کرے اور نقش مذکور لوح عقیق پر کندہ کرا کے گردن مین ڈالے اگر عقیق میسر نہو تو لوح طلا پر اور یہ بھی ناممکن ہو تو اطلس سرخ یا کاغذ زرد پر لکھکر باندھے لیکن اسم کا ہمیشہ ورد رکھے۔ نقش یہ ہے۔

۱۳	۱۷	۲۰	۶
۱۹	۷	۱۲	۱۸
۸	۲۲	۱۵	۱۱
۱۶	۱۰	۹	۲۱

ی	د	ب	م
ب	م	ی	د
م	ب	د	ی
د	ی	م	ب

اَلْمُعِيْدُ یعنی خدا لوٹا دینے والا ہے ہر چیز فانی و ناچیز شدہ مردہ زندہ کا اوسکی پہلی حالت پر۔ اس نام کی برکت سے روحین نفخ صور کے وقت جسمون مین داخل ہونگین۔

اہل تحقیق فرماتے ہین کہ اس اسم کی دعوت کرنے والیکو چاہیے کہ اعتقاد راسخ رکھے کہ صرف خدا پیدا کرنیوالا۔ زندہ کرنیوالا۔ اور اوسی کی صفت ہے کہ یُخْرِجُ الْحَيَّ

FREE AMLIYAT BOOKS
https://www.facebook.com/groups

مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ اور اپنی ہستی کو قدرت خدا کے مقابل مین
فنا کردے تاکہ خدا اوس کو زندۂ جاوید فرمائے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہی کہ جو شخص
چاہے کہ کوئی چیز اوس سے فوت اور غائب نہو تو اس ورد کو بجا لائے کہ ہر روز اپنے مکان
کے چاروں کونوں مین ستر ستر بار کہا کرے یَا مُعِیْدُ خدا اوس گھر کو محفوظ و سالم رکھیگا
اور اگر کوئی گم گشتہ ہوگا تو جلد مراجعت کریگا۔ شیخ نے فرمایا ہی کہ اگر کسی کو غائب کی
خبر نہ ملتی ہو شب جمعہ اور دوشنبہ اور پنجشنبہ کو جب آدمی سو جائیں تو اُٹھے اور غسل کرے
اور چاہیے کہ پنجشنبہ کے دن صدقہ دیا ہو۔ بعد غسل کے دو رکعت بجا لائے اور اوسی طرح
متوجہ بقبلہ تین سو پچاس بار کہے یَا مُعِیْدُ اور مکان کے ہر رکن مین سات سات مرتبہ
اور پڑھے پھر ہاتھ اوٹھا کر جہانتک ممکن ہو یہی ذکر کرے اور طلب گم شدہ کرے۔ انشاء اللہ
اسطرح کرنے سے بہت جلد غائب یا اوسکی خبر ملے گی اور اس اسم کی دعوت کا طریقہ
یہ ہی کہ چالیس روز تک موافق عدد کبیر کے کہ ایکہزار ایک ہی یا مطابق عدد تکسیر کے جو کہ مع
صدر و مؤخر کے آٹھ سو ہین پڑھے لیکن اگر عدد تکسیر پڑھے تو ہر رات ان مین س عدد
تکسیر کے جن کا مجموعہ آٹھ ہزار ہوتا ہی ختم کیا کرے۔ انشاء اللہ وہ ترقی درجات پائیگا اور
اسقدر اسرار عجیب و غریب معاینہ کریگا جس سے حیرت ہوگی الغرض یہ اسم اس دعوت کے طریقہ
سے عجیب خواص رکھتا ہی۔ اس نام کی دعوت اوس شخص کے مناسب حال ہی جسکو خرابی عاقبت
کا خوف رہتا ہو تو اوسکو چاہیے کہ بعد ہر نماز کے ایکسو بیس مرتبہ پڑھا کرے بفضل خدا خاتمہ بالخیر ہوگا

مربع المعید یہ ہی۔

٣٠	٣٦	٤٢	١٦
٤٠	١٨	٢٨	٣٨
٢٠	٤٦	٣٢	٢٦
٣٤	٢٤	٢٢	٤٤

د	ی	ع	م
ع	م	د	ی
م	ع	ی	د
ی	د	م	ع

اَلْمُحْیِیُ

یعنی زندہ کرنیوالا
اہل تحقیق کہتے ہین جو احصا

https://www.facebo

اس اسم کا چاہیے اوس کو لازم ہی کہ یقین کرے کہ مارنیوالا اور جلانیوالا تمام مخلوقات
کا خدا ہیگا اور دیکھے کہ کسطرح فصل بہار مین چوب خشک کو سبز و شاداب کردیتا ہی اور
کلام مجید مین اوس نے ارشاد فرمایا ہی فَانْظُرُوْا اِلٰی آثَارِ رَحْمَتِ اللّٰہِ کَیْفَ
یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا جب بندہ اپنے خالق کو اس صفت سے موصوف یقین کریگا
تو خداوند حی و قیوم اوس کے دلکو زندہ فرمایگا سرشیخ نے فرمایا ہی کہ جس شخص کو حاکم وقت
کے ہاتھ سے اپنی جان یا آبرو کا اندیشہ ہو تو سات روز تک باطمینان قلب اس اسم کو
ستاون بار پڑھکر اپنے اوپر دم کرلیا کرے تمام آفات سے محفوظ رہیگا۔ اور اگر کوئی چاہے کہ
اوس کا جسم قیامت تک قبر مین محفوظ رہے تو اس نام کو بیس مرتبہ پڑھ لیا کرے مربع اسم
محی کا یہ ہی۔

م	ح	ی	ی
ی	ی	م	ح
ی	ی	ح	م
ح	م	ی	ی

۳	۲۸	۲۲	۱۶
۲۴	۱۴	۴	۲۶
۱۲	۱۸	۳۲	۶
۳۰	۸	۱۰	۲۰

اَلْمُمِیْتُ

یعنی مارنیوالا ہر زندہ کا
اہل حقیقت کہتے ہین
کہ جو شخص احصا اس
نام پاک کا چاہے تو لازم ہے
کہ اپنے آپ کو قدرت حق کے مقابل مین ایسا تصور کرے جیسے کہ میت غسال کے ہاتھون
مین کہ خدا اوس کو دنیا مین مرگ مفاجات سے محفوظ رکھے اور آخرت مین اپنے نور معرفت سے
زندہ فرمائے۔ حدیث شریف سے ثابت ہی کہ جو کوئی صبح کے سنت و فرض کے درمیان
اس دعا کا ورد رکھے تو خدا اوس کے قلب کو منور کردے اور سلامتی ایمان سے اوس کو
محفوظ رکھیگا۔ دعا یہ ہی اَللّٰھُمَّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اللّٰہُ

FREE AMLI... BOOKS GROUP
https://www...facebook.com groups...

يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْيِيَ قَلْبِيْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ
اَبَدًا يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ اَللّٰهُمَّ يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ ثَبِّتْنِيْ عَلَى الْاِسْلَامِ
حَتّٰى بِلِقَائِكَ بِهٖ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ
النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَ
الْاَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ حضرت امام
رضاؑ نے فرمایا ہے کہ واسطے مغلوب کرنے نفس امارہ کے چاہیے کہ سوتے وقت دونوں ہاتھ
سوتے وقت دونوں ہاتھ سینہ پر رکھکر سو بار یَا مُمِیْتُ پڑھا کرے یہانتک کہ نیند آجاوے
خدا نفس کو اوس کا مطیع فرمائیگا۔ اگر ساتھ ماہ میں کسی ظالم کی مرگ کی نیت سے ایک سو ایکمرتبہ
پڑھے ظالم ہلاک ہوگا۔ واسطے دفعیہ دشمنان قوی کے چالیس روز تک ہر روز موافق
مدد تک کیے کہ ایکہزار پانسو ستر ہوتے ہیں پڑھا کرے دشمن مقہور ہونگے۔ اور ان پانچ
اسما یعنی اَلْمُصَوِّرُ اَلْمُبْدِئُ اَلْمُعِيْدُ اَلْمُحْيِيْ اَلْمُمِيْتُ کی فضیلت میں شیخ نے
فرمایا ہے کہ یہ اسما اہل عبادت کا ذکر ہیں۔ جو بندہ کہ ایک چلہ ان کی مداومت کرے
عالم ہو جاوے اور اگر طالب العلم ان اسما کی دعوت بجالاوے تو عالم ہو جاوے اور اوس کا
فہم و عقل اسدرجہ ترقی پاوے کہ خود اوس کو حیرت ہو اور کوئی چیز اوس پر مشکل نہ رہے اور جب
کوئی مشکل و دشوار پیش آوے تو پھر ان اسماء کی طرف رجوع کرنے سے فوراً حل ہو جاوے
اور جو اعداد کہ چالیس روز تک ہر روز پڑھنے چاہئیں۔ ایکہزار سات سو چالیس
ہیں۔

مربع حرفی و عددی الممیت کا یہ ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOK GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

الحی زندہ و پایندہ اپنی ذات خاص سے نہ کسی دوسرے سبب سے۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جو کوئی احصا اس اسم کا چاہے

الممیت	الحی	الممیت	المتین	المصوّر
المتین	الممیت	المصوّر	الممیت	الحی
المصوّر	المصوّر	الحی	المتین	الممیت
الحی	الممیت	المبدی	الممیت	المصوّر
الممیت	المصوّر	الممیت	الحی	الممیت

تو ضرور ہے کہ خدا کو زندہ جاوید ازلی و ابدی یقین کرے تاکہ حق تعالے اوسکو دنیا و آخرت میں زندہ

۱۲۲	۱۲۵	۱۲۸	۱۱۵
۱۲۷	۱۱۶	۱۲۱	۱۲۰
۱۱۷	۱۳۰	۱۲۳	۱۲۰
۱۲۴	۱۱۹	۱۱۸	۱۲۹

ت	ی	م	م
م	م	ت	ی
م	م	ی	ت
ی	ت	م	م

دل فرماوے۔ اہل طریقت اسم حیّ وَ قیّوم کو اسم اعظم کہتے ہیں۔ اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ اگر یا بین مربعہ ہر سات روز تک موافق عدد کبیر کے پڑہیں تو کثرت پاوے اور اگر باغ یا کھیتی یا جاگیر پر سات دن عدد کبیر سے پڑہیں تو وہ مزرعہ آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے اور خوب پیدا ہووے۔ جس کسیکی آنکھیں دکھتی ہوں تو موافق عدد کبیر کے پڑھا کرے شفا حاصل اور عدد کبیر ایکسو اکیس ہیں۔ مربع یہ ہے۔

اَلْقَیُّوْمُ معنی منا قایم و بیزوال ہے۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ اس نام کے دعوت کرنیوالے کو

۱۲	۱۵	۱۸	۴
۱۷	۵	۱۱	۱۶
۶	۲	۱۳	۱۰
۱۴	۹	۷	۱۹

ی	ح	ل	ا
ل	ا	ی	ح
ا	ل	ح	ی
ح	ی	ا	ل

FREE ... BOOKS GROUP
https://www...

لازم ہی کہ ایزد قیوم کو دایم و قایم جانے اور قیام کل مخلوقات اور حرکت جملہ موجودات اوسکی قوت کاملہ سے متعلق سمجھے ۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہی کہ جو کوئی ان دو اسمون کا ورد رکھے اوسکی عمر دراز ہوا ور مرادین حاصل ہون دشمنون پر غالب ہو تصرف قلوب حاصل ہو ببرکت اسم حیّ و قیوم کے ۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہی کہ جو شخص بکثرت اس نام کا ذکر کرے بالخصوص صبح کیوقت تو دلہاے خلایق پر جسطرح چاہے تصرف کرسکتا ہی اور اکثر اکابر اس پر متفق ہوے ہین کہ اسم اعظم یہی دو اسم ہین کہ منجملہ اسماے ذات کے ہین ۔ حضرت امیر المومنین سے منقول ہی کہ مینے دیکھا کہ جناب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب اضطراب عارض ہوتا تہا تو حضرت یا حیُّ یا قیُّوم کی تکرار فرماتے تھے اور فوراً انشراح خاطر حاصل ہو جاتا تھا ۔ شیخ نے فرمایا ہی کہ دعوت ان دو اسمون کی طالبان عزت و جاہ اور خواہشمندان مال و رزق کے واسطے بہت مناسب ہی اور وقت دعوت اول صبح سے طلوع آفتاب تک ہی اور منجملہ اسماے متحبتہ کے ایک یہ ہی یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اور بعضون نے کہا ہی کہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ ہے اس کی برکت سے جو چاہے کرسکتا ہی ۔ اور جو مانگے پاسکتا ہی ۔ اور ان اسما کی خاصیت کے متعلق حکایات عجیبہ بیان کی گئی ہین ۔ مثل اظہار قدرت اور سرعت اجابت دعا و تقضاے حوایج وغیرہ کے متقدمین نے ان اسما کے خواص کے متعلق جو کچھ کتابون مین بیان کیا ہی اور اوسپر کشف ہوا ہی ۔ مین اوس کو ان اوراق مختصر مین بیان کرتا ہون تاکہ دوستونکو اوس کے سمجھنے مین آسانی ہو اور مجکو دعاے خیر سے یاد کرین ۔ حضرت شیخ نے فرمایا ہی کہ مینے ایکدن بار جناب رسالتمآبؐ کو خواب مین دیکھا اور مین نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ مجکو ایسی چیز تعلیم فرمایئے جس سے میرا دل زندہ اور کدورت سے صاف ہو ۔ حضرت نے فرمایا کہ تجکو لازم ہی کہ ہر روز

FREE AMLI... BOOKS GROUP
https://www.face... .com groups/amliyatbook

چالیس مرتبہ پڑھا کرے یا حیّ یا قیّوم یا لا اِلٰہ اِلّا انت اسئلک ان تحیی
قلبی بنور معرفتک یا اللہ خاصیتیں اسکی بکثرت ہیں بعض بزرگون سے
طریقہ دعوت یون ارشاد کیا ہی کہ اکیسواسی روز تک ان اسما کی دعوت مین مشغول رہے
آدمیون سے کم اختلاط کرے اکثر صایم رہے ہمیشہ طاہر اور باوضو رہے۔ خلوت اختیار کرے
زیادہ تر وقت صبح ذکر کیا کرے اور بموافق اعداد تکسیر تمام حروف کے خاتم نقرہ پر جسکے پانچ
حصون مین ایک حصہ سونا ہو اسطرح سے نقش کر کے اپنے ہاتھ مین پہنے اور موافق اعداد تکسیر
پڑھا کرے صورت نقش خاتم یہ ہے

اور اگر چاہے کہ حاکم وقت یا مثل اوس کے کسی کو مسخر کرے نام طالب اور نام مطلوب کو ان دو اسمون یعنی حیّ و قیوم کے ساتھ تکسیر کر کے اعداد کامل کے ساتھ پڑھا کرے یعنی یہ دیکھے کہ ان چار نامون کی تکسیر کے کتنے عدد ہیں اونہیں اعداد کے مطابق اسمائے حیّ و قیوم کو بلسے نام کے ساتھ پڑھا کرے

۹۵۳	۹۵۷	۹۶۰	۹۴۶
۹۵۹	۹۴۷	۹۵۲	۹۵۸
۹۴۸	۹۶۲	۹۵۵	۹۵۱
۹۵۶	۹۵۰	۹۴۹	۹۶۱

اور انگشتری کو جسطرح پیچھے بیان کیا گیا عزیز و مکرم رکھے اور دوسرانہ دعوت مین کبھی کبھی نقش
کو دیکھا کرے۔ جبکہ ان شرایط کو بجالاے گا تو اس درجہ پر پہونچ جائیگا کہ ہر مردہ دل اوسکی
نظر سے زندہ ہوگا اوس کے نفس سے بیمار شفا پاوینگے۔ اور چوب خشک اوس کے دم
جان بخش سے بار آور ہو جائے گی لیکن چاہیے کہ جو حالات عجیب و غریب رو بکار ہون اونکو
پوشیدہ رکھے۔ الغرض خواص اس کے بیان سے باہر ہیں۔ لازم ہے کہ اس کے خواص
کے متعلق عقل ناقص کو شک مین نہ ڈالے کہ خسر الدنیا والاخرہ ہوگا۔ اور اگر اپنا اعتقاد
نہ بدھ سکے تو ہرگز ان اسماکی زکوۃ کا خیال بھی دلمین نہ لائے۔ ورنہ نقصان اٹھائیگا

FREE AIMED BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/...

اور اعداد تکسیر کبیر ان دونوں اسمون کے تین ہزار آٹھ سو سولہ ہین۔ اگر ان اعداد کو قبل صبح سے تا طلوع آفتاب نہ پڑھ سکے تو ایک عدد تکسیر کو طلوع سے وقت استوا تک ختم کرے۔ دوسرے عدد کو بعد نماز پیشین کے شام تک۔ تیسرے عدد کو بعد نماز شب انجام کو پہونچاے یعنی کل تین عدد تکسیر جنکا مجموعہ گیارہ ہزار چار سو اڑتالیس ہوا روزمرہ ختم کرے اور وقار و خلوص کے ساتھ ذکر کیا کرے۔

یاحیّ یاقیّوم اور اس کے معانی پر نگاہ رکھو اور خاتم کو ہمیشہ پہنے رہے۔ جو اثر خاتم سلیمان کا رکھتی ہے۔ لیکن خاتم مبارک کو عورتون۔ بچون۔ جاہلون اور ناپاکون کی نظر سے پوشیدہ کرے۔ مربع تکسیری و عددی اسم قیوم کا یہ ہے۔

اَلْوَاحِدُ

یعنی خدا قادر و توانا ہے ہر امر پر جاوس کو منفرد رہو۔ اہل حقیقت کہتے مین

۳۹	۴۲	۴۵	۳۰
۴۴	۳۲	۳۷	۴۳
۳۳	۴۷	۴۰	۳۶
۴۱	۳۵	۳۴	۴۶

م	و	ی	ق
ی	ق	م	و
ق	ی	و	م
و	م	ق	ی

کہ جسکو احصاے اسم واحد مقصود ہو تو اوس کو یقین کرنا چاہیے کہ جو چیز تمام فرزندان آدم پر مخفی ہے وہ خداتعالے پر ظاہر ہے وہ ہر پوشیدہ چیز کی کنہ حقیقت پر ماہر ہے تمام مخلوق کا حال آئینہ کی طرح اوس پر آشکارا ہے۔ بندہ کی خاطر مین جو نیکی یا بدی گذرتی ہے وہ فوراً اوس سے مطلع ہوتا ہے۔ لہذا ذاکر کو لازم ہے کہ خلق خدا کے ساتھ نیکی اور یکدلی اختیار کرے تاکہ منعم حقیقی اوس کو دولت دین و دنیا عطا فرماے۔

اعداد عزت اس اسم کی اوس شخص کے مناسب حال ہے جو طالب وحدت و حال ہو۔ چاہیے کہ

FREE AMLIYAT BOOKS urdu books groups https://www.face

بعد نماز صبح کے یکسو بیٹھ اس بار یا واجد کہا کرے تاکہ حالت درویشان او سپر منکشف ہو۔ اور اگر بعد ہر نماز کے اسی عدد کے ساتھ مداومت کرے تو اور بہتر ہے۔ اور اگر کھانا کھانے کے وقت ہر لقمہ پر یا واجد کہا کرے تو اوس کا باطن نورانی ہوجائیگا اور اس کا اثر بہت جلد وہ دیکھ لیگا۔ مربع یا واجد یہ ہے۔

الماجد

یعنی خدا بزرگوار ہے اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو شخص احصا اس نام کا چاہے تو لازم ہے

٢١	٢٤	٢٧	١٤
٢٦	١٥	٢٠	٢٥
١٦	٢٩	٢٢	١٩
٢٣	١٨	١٧	٢٨

د	ج	ا	و
ا	و	د	ج
و	ا	ج	و
ج	د	و	ا

کہ خداوند ماجد کو بزرگ اور بزرگی عطا کرنے والا جانے۔ اگر آدمی کسی شخص کی عزت کرتے ہین۔ اور اوسکی بزرگی کے معتقد ہوتے ہین تو اوس کا یہ سبب ہے کہ خدا نے اوس بندہ کو بزرگی عطا کی ہے۔ طالب کو چاہئے کہ اپنے آپ کو درگاہ باری مین تمام مخلوقات سے حقیر اور کمتر تصور کرے تاکہ حضرت واہب العطایا اوس کو بندگان برگزیدہ اور معززان درگاہ سے قرار دے۔ شیخ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی خلوت مین آدھی رات کے وقت اسقدر ذکر یا ماجد کرے کہ بیہوش ہوجاوے تو اوس حالت مین ایک ایسا نور اوس کے قلب مین پیدا ہوگا جس سے اوس کا باطن معمور ہوجائیگا اور خلق خدا مین عزت و سرفرازی پائیگا۔ دعوت اس نام کی اہل خلوت و سلوک کے مناسب ہے جنکا لقب مین واقع ہو اور غیر باطن کے ترحم و ہلاک کو اس کی مداومت کرین۔ شیخ نے عدد کبیر اس کے ایکہزار ایک مقرر فرمائے ہین۔ اسی عدد سے ذکر کرنا چاہئے۔ مربع یہ ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaat

اَلْوَاحِدُ

یعنی خدا ایکتا ہے صفات الوہیت اور اپنی بادشاہی میں۔

۱۱	۱۵	۱۸	۴
۱۷	۵	۱۰	۱۶
۶	۲۰	۱۳	۹
۱۴	۸	۷	۱۹

د	ج	ا	م
ا	م	د	ج
م	ا	ج	د
ج	د	م	ا

اس نام بزرگ کی صفت حد وحصر سے باہر ہے - امام رضاؓ نے فرمایا ہے کہ جو شخص کسی مرض میں مبتلا ہو کہ ہر روز اکیسو ایکبار یَا وَاحِدُ کا ورد کرے انشاءاللہ تعالےٰ شفا پائیگا - ایک بزرگ نے کہا ہے کہ جو کوئی سفر یا حضر میں تنہائی سے ڈرے یا خلوت میں خوفناک ہو تو اس نام پاک کو ایک ہزار ایکبار پڑھے - خوف وہراس دور ہو جائیگا - مربع اسم یَا وَاحِدُ کا یہ ہے -

اَلْاَحَدُ

یعنی تنہا و بے مانند ہے اپنی ذات میں - اس نام کی برکت سے تمام عالم واہل عالم پیدا

۱۲	۱۵	۱۸	۵
۱۷	۶	۱۱	۱۶
۷	۲۰	۱۳	۱۰
۱۴	۹	۸	۱۹

د	ح	ا	د
ا	و	د	ح
و	ا	ح	د
ح	د	و	ا

وظاہر ہوئے ہیں - اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جس کسیکو اس اسم جلیل کی دعوت کا ادعا ہو تو اول لازم ہے کہ اعتقاد کرے کہ خداوند عالم احد وقدیم ہے اور اہل عالم میں سے ہر چیز اسکی محتاج ہے اور وہ کسی چیز کی احتیاج نہیں - جب بندہ اس اعتقاد میں راسخ ہو جائیگا تو خدا اسکو اکابر طریقت کی ملازمت سے مشرف فرمائیگا - تاکہ یہ اوسکو پہچانے اور توکل وقناعت کی صفت سے ممتاز ہو - ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو شخص خلوت اختیار کرکے

FREE ... BOOKS GROUP ... facebook.com group ... https://www...

موافق عدد کبیر کے اسکی زکوۃ دے جب ایام دعوت ختم ہونگے تو ملکہ ظاہر ہو کر اوس سے کلام کرینگے۔ واضح ہو کہ عدد صغیر ایک سے نوسو تک شمار کیا جاتا ہے اور کبیر ایکہزار ایک سے لیکر دس ہزار تک کیا جاتا ہے۔ مربع اسم احد یہ ہے:

د	ح	ا	یا
ا	یا	د	ح
یا	ا	ح	د
ح	د	یا	ا

۱۰	۱۴	۱۷	۳
۱۶	۴	۹	۱۵
۵	۱۹	۱۲	۸
۱۳	۷	۶	۱۸

اَلصَّمَدُ یعنی خدا ایسا ہے پناہ سب نیاز مندون کا ہے ہر حال مین۔ اہل تحقیق کہتے ہین جسکو احصا اس اسم کا مطلوب ہو تو اوس کو اعتقاد کرنا چاہیے کہ سب کی حاجات بر لانیوالا اور مظلومون کی دعائین سننے والا اور بے پناہون کا پناہ دینے والا سوای خدا تعالی کے کوئی نہین ہے اور جو حاجت اور جو حالت کہ اوس کو پیش آئے فوراً درگاہ باری مین متوجہ ہو تاکہ خدائے صمد اوس کو تمام حاجات سے بے نیاز فرمائے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے جو کہ خلوت مین اس کا ورد بکثرت کرے تو انجمن مین اوس کو کسی سے خوف نہو۔ ایک بزرگ نے ارشاد کیا ہے جو کہ بعد تہجد یا نماز صبح کے سجدہ مین ایکسو گیارہ بار کہا کرے **یَا صَمَدُ** اور اس کے معنی ملحوظ رکھے تو اہل یقین اور صادقین کے مرتبہ پر فائز ہو اور جس کسیکو بھوک پیاس کے ضبط کی طاقت ہو موافق عدد کبیر کے اس نام کی مداومت کرے۔ خداوند تعالے ظاہر باطن مین رزق کے دروازے اوس پر کھولدیگا مربع اسم صمد یہ ہے

۳۴	۳۰	۲۹	۲۶
۲۸	۲۷	۳۳	۳۷
۳۸	۴۱	۳۴	۲۱
۳۵	۲۰	۲۹	۴۰

د	م	ص	یا
ص	یا	د	م
یا	ص	م	د
م	د	یا	ص

اَلْقَادِرُ یعنی خدا توانا ہے ہر امر پر جسکی مدد کے حضرت احد سیمر نے اس نام کی برکت سے

اپنی قوم پر نبوت پائے۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جو شخص اس نام با ہیبت و وقار کا ورد
چاہے اوس کو اعتقاد لازم ہے کہ توانائے حقیقی صرف قادر مطلق ہے جو چاہے کرے اور جو چاہے
کر سکتا ہے یَفْعَلُ اللّٰہُ مَا یَشَاءُ وَیَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ لہذا ترک تردد اور حصول مرادات
کر کے اپنے تمام کام اوسی کارساز پر چھوڑ دے تاکہ خدائے قادر توانا اوس کے حوائج میں اوسکو
توانائی عطا فرمائے۔ حضرت امام رضا نے فرمایا ہے کہ اگر وضو کرنے کے وقت ہر عضو پر تین بار
یَا قَادِرُ کہے اپنے دشمنوں پر غالب آئے اگرچہ ضعیف ہو اور ایک بزرگ کا قول ہے
کہ اگر کوئی اپنے دشمن قوی کے ہاتھ سے عاجز و زبون ہو گیا ہو تو اس اسم کو وقت طہارت
دل میں بکثرت ذکر کرے خدا اوس دشمن کو مغلوب فرمائیگا۔ مربع اسم یا قادر یہ ہے۔

المُقْتَدِرُ

٧٦	٧٩	٨٢	٦٩
٨١	٦٩	٧٥	٨٠
٧٠	٨٤	٧٧	٧٤
٧٨	٧٣	٧١	٨٣

ر	د	ا	ق
آ	ق	ر	د
ق	ا	د	ر
د	ر	ق	ا

یعنی خدا قادر ہے کہ چیز کو مرتبہ اسفل سے درجہ اعلا پر پہونچائے۔ اور پھر درجہ اعلے سے مرتبہ اسفل پر لوٹائے۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جو شخص سوتے سے بیدار ہو کر اوسیطرح چشم مینا اسم یا مقتدر کو چند بار کہہ لیا کرے تو خدا روز قیامت کو اوسکی آنکھوں کو روشن فرمائیگا
قائلین اسمائے ربانی کے ایک عامل کامل نے ارشاد کیا ہے کہ منجملہ خواص بیشمار کے اس
اسم کی دو خاصیتیں ہیں۔ اول حصول جاہ و منصب اور قدر و منزلت اکابر روزگار اور خویش
و تبار میں۔ دوسرے مقہوری اعدا اور معزولی اونکی رتبہ اعلے سے درجہ اسفل پر جس کسیکو
ان دونوں باتوں میں سے کوئی مقصود ہو یا دونوں مطلوب ہوں تو ستر دن تک اس اسم

BOOK facebook.com/groups https://www

کی تکسیر کے عدد کامل کے موافق دعوت مین مشغول ہو اور اگر بجاہ و منصب مقصود ہو تو نام اپنا
اور اوسکا جسکا تقرب چاہتا ہی تکسیر کرے مثلاً محمد تقرب محمود کا چاہتا ہی تو اس طرح تکسیر کرے

م ح م د م ح م و د م ق ت د ر
ر م و ح ت م ق و م م د ح د م
م ر و م ح و و ح م ت م م و ق
ق م د ر م و م م ت ح م و ح د
د ق ح م د و م ر ح م ت د م م
م و م ق و ح ت م م و ح د ر م
م م ر د د م ح ق د و م ح م ت
ت م م م ت ر ح د و و د م ق ح
ح ت ق م م م د م د ح و ر و م
م ح و ت ر ق د م ح م د م م د
د م م ح م د و ت م ح ق م د
و د م م ق م ح ح ر م م د ت و
د و ت و د م م م م ق ر م ح ح
ح ح د م ت ر د ق د م م م م
م ح م د م ح م و د م ق ت د ر

بعد تکسیر کے جب حساب کیا تو ایکہزار سات سو چورانوے ہوئے۔ قاری کو اختیار ہی کہ اگر ہو سکے تو ہر روز اسقدر اسم یا مقتدل لکا ورد کرے اور اگر ناممکن ہو تو ان اعداد کو نقش مربع مین اسطرح سے درج کرکے اپنے پاس رکھے اور موافق عدد کبیر کے کہ ایکہزار سو زیادہ ہو پڑہا کرے لیکن بہتر یہی ہی کہ موافق عدد تکسیر کے پڑہے کہ جلد اثر مترتب ہو اس طریقہ کو اکثر اشخاص معتمد نے تجربہ کرکے عز و جاہ و تقرب سلاطین حاصل کیا ہی اور تمام مراتب بار یافتہ کے ورد مین قاری کو اختیار ہی کہ اسم پاک کے ساتھ خواہ الف لام تعریف شامل کرے خواہ یاے ندا اضافہ کرے۔

الحاصل ایام دعوت مین شرائط خلوت بجا لاتے اور عود و صندل کا بخور جلاتے اور موافق اعداد مفکوکہ کے ورد کیا کرے۔ اعداد تکسیر سطر معہودی دشمن کے اول نام دشمن کا پہر اپنا اسکے بعد

FREE ARTBOOKS facebook.com/groups/ https://www.facebook.com

اسم مقتدر لکھ کر تکسیر کرے بعدہ اعداد تکسیر کو سیاہ کپڑے پر بذیل ۱۰۰ مدد بحری مربع میں درج کرے اور ہوا میں لٹکا دے اور اگر ایسا ممکن ہو کہ ہوا اس نقش پر سے گذر کر ہو کے دشمن کے مکان میں جائے یعنی ایسے رخ سے لٹکائے تو بہت جلد عمل کارگر ہوگا۔ (طریقہ تکسیرات آخر کتاب میں درج ہوگا)

مربع تکسیر جیسا کہ اوپر ذکر آیا یہ ہے

۴۴۱	۴۵۴	۴۴۵	۴۴۹
۴۵۳	۴۴۷	۴۴۲	۴۵۳
۴۴۱	۴۴۹	۴۵۱	۴۴۳
۴۵۵	۴۴۴	۴۴۵	۴۵۰

مربع عددی

۱۷۸	۱۹۲	۱۸۹	۱۸۵
۱۹۰	۱۸۴	۱۷۵	۱۹۱
۱۸۳	۱۸۷	۱۹۴	۱۸۰
۱۹۳	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۹

و مخمس حرفی اسم مقتدر کا درج ذیل ہے

م	ق	ت	د	ر
د	ر	م	ق	ت
ق	ت	د	ر	م
ر	م	ق	ت	د
ت	د	ر	م	ق

اَلْمُقَدِّمُ یعنی نیکی اور بدی کا پیش لانے والا

اور حسب امر کے جو سزاوار ہو۔ ذیل محقق کہتے ہیں کہ جس کو حصہ اس نام کا مقصود ہو اس کو چاہیئے کہ تمام امور میں جو ادب کو پیش آئے کار دین کو دنیا پر مقدم رکھے۔ دعوت اس اسم کی وہ اشخاص کے مناسب ہے جنکے سورتین بکثرت واقع ہو۔ اور کوئی کام ٹھیک ہوتا ہو حضرت امام رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص خوف کے وقت اس نام کا ورد کرے پھر ہرگز نہ ڈریگا۔ اور ایک بزرگ کا ارشاد ہے کہ اس اسم کا مخمس مربع بطریق ذیل اگر بادشاہ لشکر کے علم پر لٹکائے وہ لشکر دشمن پر فتحیاب ہوگا لیکن دو مربعات لکھنا چاہئیں ایک حرفی اور ایک عددی۔ حرفی کو عددی پر مقدم رکھے اور اگر لوح نقرہ پر نقش کیا جائے تو زیادہ موثر ہوگا۔ اور اس لوح کا رکھنے والا دشمنوں پر غالب آئے گا۔ اور اس کا خوف دشمن کے دل میں جاگزین ہوگا

مربعات اسم مقتدر کے یہ ہیں۔

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaat

المؤخر

ھ	ق	د	م
د	م	م	ق
ھ	د	ق	م
ق	م	م	د

۳۸	۵۲	۴۹	۴۵
۵۰	۴۴	۳۹	۵۱
۴۳	۴۷	۵۵	۴۰
۵۳	۴۱	۴۲	۴۸

یعنی پست رکھنے والا اوسکا جو سزاوار پستی ہے۔ دعوت کرنے والے اس نام کے لازم ہے کہ تمام امور میں خواہش نفس کو ترک کرے رضائے خدا کو مقدم رکھے تاکہ خدا تعالے اوس کی دعا کو باعث تاخیر نزول بلا قرار دے اور جس شخص کی عمر آخر ہو چکی ہو اور اعمال خیر اوس سے سرزد نہیں ہوتے ہوں تو اس اسم کی مداومت کرنے سے اوسکی عمر دراز ہوگی اور اعمال خیر اس سے واقع ہونگے انشاء اللہ تعالےٰ یہ ہے۔

الاول

م	د	ح	ز
خ	ر	م	و
ر	خ	و	م
و	م	ر	خ

۲۰۴	۲۱۰	۲۱۳	۲۰۱
۲۱۵	۲۱۰	۲۰۵	۲۱۲
۲۰۹	۲۱۲	۲۱۵	۲۰۷
۲۱۸	۲۰۶	۲۰۸	۲۱۳

یعنی خدا ہمیشہ سے ہے۔ دعوت اس نام کی اوس کے مناسب ہے جو کسی غائب کے فراق میں گرفتار ہو واسطے غائب اور ہر امر ناممکن الحصول کے واسطے چالیس شب جمعہ۔ ہر شب ایکہزار بار پڑھا کرے انشاء اللہ غائب حاضر اور ہر مراد حاصل ہو۔ شیخ نے فرمایا ہے جو شخص کہ طالب فرزند ہو یا کسی مقام پر دفینہ کا اوس کو گمان ہو یا فتوح عالم غیب کا خواہاں ہو چالیس جمعہ تک ہر نماز کے بعد ایکہزار مرتبہ پڑھا کرے۔ چلہ ختم ہونے پر فائز المرام ہوگا۔

مربع الاول یہ ہے

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

الآخِرُ

یعنی خدا ہمیشہ رہیگا بے انتہا و زوال۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جسکو احصا اس اسم کا

۶	۱۲	۱۵	۱	ل	و	لا	ا
۱۳	۲	۹	۳	لا	ا	ل	و
۳	۱۴	۱۰	۷	ا	لا	و	ل
۱۱	۴	۴	۱۳	و	ل	ا	لا

نصیب ہو جاتا ہے کہ ہر وقت مسلسل مصمم کرے کہ جو قول و فعل اس سے عمل میں آئیگا وہ خالصۃً اللہ ہوگا اور کوئی عمل ریائی نہ رہیگا کہ انجام کار اس کا حسنات خیر پر قرار پائے مداومت ذکر اسم کی اوس شخص کے مناسب حال ہے جسکو دنیا میں اپنے انجام کا خوف رہتا ہو نبیؐ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کا ذاکر ہمیشہ صاف باطن اور خوشحال رہیگا اور حسن خاتمہ اور ایمان تام و رضوان اکبر اسکو نصیب ہوگا۔ مربع اسم الآخر یہ ہے

سلیم قادری

الظَّاهِرُ

یعنی خدا کی ہستی کے آثار و علامات ظہور موجودات سے ثابت ہیں۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ اس

۲۰۰	۲۰۳	۲۰۶	۱۹۲	ر	خ	لا	ا
۲۰۵	۱۹۳	۱۹۹	۲۰۴	لا	ا	ر	خ
۱۹۴	۲۰۸	۲۰۱	۱۹۸	ا	لا	خ	ر
۲۰۲	۱۹۷	۱۹۵	۲۰۷	خ	ر	ا	لا

اسم کی دعوت کرنے والیکو لازم ہے کہ اوس کا ظاہر و باطن خلق خدا کے ساتھ ایک ہو یعنی جو فی الحقیقت ہو وہی ظاہر کرے اور جو ظاہر کرے حقیقت میں بھی وہی ہو۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے جو کوئی بعد طلوع آفتاب ہزار بار اس اسم کی مداومت کرلے خداوند تعالےٰ اوسکو نابینائی سے محفوظ کریگا۔ اور واسطے مخفیات کے ایام بیض میں روزہ رکھے اور ہر روز ہزار بار

FREE ... AT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/...

اس کا ورد کرے۔ خواب یا بیداری میں اون امر سے آگاہ ہو جائیگا۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہے جو کوئی ہر روز بعد نماز چاشت کے پانسو مرتبہ اس کا ورد کیا کرے خدا اوس کے ظاہر و باطن کو نورانی فرمائیگا۔ دعوت اس اسم کی اوس شخص کے مناسب ہے جو مستوری دشمن کا خواہان ہو لیکن اوس کے امکان میں نہو۔ تو اوس کو چاہیے کہ موافق عدد تکسیر کے پچاس روز تک ہر روز چھ ہزار باون مرتبہ پڑھا کرے۔ مربع یہ ہے۔

اَلْبَاطِنُ

یعنی اوسکی ذات کو کوئی آنکھ نہیں دیکھ سکتی اور کوئی وہم دریافت نہیں کرسکتا

٢٧٦	٢٧٩	٢٨٢	٢٦٩
٢٨١	٢٧٠	٢٧٥	٢٨٠
٢٧١	٢٨٤	٢٧٧	٢٧٤
٢٧٨	٢٧٣	٢٧٢	٢٨٣

س	ه	ا	ط
ا	ظ	س	ه
ظ	ا	ه	س
ه	د	ظ	ا

حضرت امام رضا نے فرمایا کہ جو شخص کوئی امانت یا دفینہ کہیں رکھے تو اس نام مبارک کو مربع میں درج کرکے اوس امانت یا دفینہ میں رکھدے تو انشاء اللہ وہ بہت ہی محفوظ رہیگا اور کوئی غیر اوس پر اطلاع نپائیگا۔ اس لوح کی برکت ہے۔ اور ایک بزرگ نے ارشاد کیا ہے جو کہ تینتیس ہزار بار اس اسم کا ہر روز ورد کیا کرے خدا اوسکو ہر چیز سے بے نیاز فرمائیگا۔ اَلْاَوَّلُ اَلْاٰخِرُ اَلظَّاهِرُ اَلْبَاطِنُ ان اسماے عظام میں بیشما خواص ہیں اور انکی دعوت میں عجیب و غریب اسرار منکشف ہوتے ہیں۔ جو شخص کہ ستر روز تک حسب شرائط

١٨	٢١	٢٤	١٠
٢٣	١١	١٧	٢٢
١٢	٢٦	١٩	١٦
٢٠	١٥	١٣	٢٥

ن	ط	ا	ب
ا	ب	ت	ط
ب	ا	ط	ن
ط	ن	ب	ا

FREE AMLIYAT BOOKS G
https://www

دعوت میں مشغول رہے اور راتدن میں موافق عدد تکسیر کہ پندرہ ہزار چار سو چوراسی ہے ختم کرلیا کرے تو وہ سب اسرار اہل عالم ظاہر ہونگے اور علوم ظاہر باطن منکشف ہوجاینگے اور ہر چیز کے خواص و ماہیت پر واقف ہوگا اور زیادہ اس سے بیان کرنا مناسب نہیں ۔ بعد انفراغ دعوت کے چاہیئے کہ ان اسمار کا ورد ترک نہ کرے اور اگر عدد مذکورہ ہی نہ پڑھ سکتا ہو تو موافق عدد کبیر کے پڑھ لیا کرے تاکہ وہ حالت دایمی رہے اور اس مربع کو اپنے پاس رکھے

۲ اَلوَالِی

یعنی بادشاہ فرمانروا تمام مخلوقات ہے۔ اہل حقیقت کہتے ہیں۔ جو شخص اعصا اس نام کا طالب ہے لازم ہے کہ صالحین سے صحبت اور خود بھی صلاح و تقوی اختیار کرے اور اپنے امور جزوی و کلی خدا کے سپرد کرے۔ اور اپنے ظاہر و باطن کو یکساں بناتے تاکہ ایزد تعالی اسکا کارساز ہو بلکہ اوس کی دعا سے اور بندوں کی بھی کارسازی فرماوے۔ دعوت اس اسم کی ان صیغوں کے مناسب حال ہے جو درجہ ولایت پر فائز ہونا چاہیں۔ حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی اس نام کو نئے کوزہ پر لکھکر اوس میں پانی بھرے اور وہ پانی اپنے مکان کے چاروں کونوں میں اور مکان کی چھت پر چھڑکدے بفضل خدا وہ مکان چوروں اور صاعقہ اور سیل اور زلزلہ اور تمام آفتوں سے محفوظ رہیگا اور ایک بزرگ نے کہا ہے کہ اگر اس مربع کو شرف آفتاب یا تثلیث سعدین میں لکھکر اپنے پاس رکھے اور اسم یا والی کو ہر روز موافق عدد کبیر کے پڑھا کرے انشاء اللہ تعالی قہر سلطان اور عزل منصب و جاہ اور طلبی دوشمن

یاودود	الاحق	ارحام	الباقی
الظاہر	الباطن	الاول	یرحم
الباطن	الظاہر	یرحم	الاول
الاحق	یاودود	الباطن	ارحام

٥٢٥	٥٣٨	٥٣٥	٥٣٢
٥٣٤	٥٣١	٥٢٦	٥٣٧
٥٣٠	٥٣٣	٥٤٠	٥٢٧
٥٢٩	٥٢٨	٥٣٩	٥٣٦

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyat

اور تمام آفات و بلیات سے محفوظ و سالم رہیگا۔ مربع یہ ہے

۱۱۲۴	۱۱۲۷	۱۱۳۱	۱۱۱۶
۱۱۳۰	۱۱۱۹	۱۱۲۳	۱۱۲۸
۱۱۱۹	۱۱۳۳	۱۱۲۵	۱۱۲۲
۱۱۷۶	۱۱۲۱	۱۱۲۰	۱۱۳۲

اور اگر بیس دن تک مدنہ رکھکر ہر روز خلوت مین گیارہ عدد تکسیر کیکر ختم کرینگے جب اوس سے فارغ ہوگا تو تمام خلق و ولایت اوس کی مطیع و مسخر ہوگی اور اوسکی عظمت و بزرگی کا شہرہ اطراف عالم مین ہیں جائیگا۔ اور علوم غریبہ اور علم لدنی او رحالات عجیب و غریب اوس پر منکشف ہونگے اور عدد تکسیر موافق طریقہ شیخ کے معہ صدر و موخر کے چار سو نو اور انکے گیارہ اعداد کا مجموعہ چار ہزار چار سو ننانوے ہوا۔ بعض اکابر کا قول ہے کہ ہر روز تین مرتبہ پڑھا کرے اور معنی کا دل میں خیال رکھے اصحاب یقین سے ہوگا۔ مربع حرفی و عددی یہ ہے۔

المتعالی

۱۲	۱۴	۱۷	۴
۱۶	۵	۱۰	۱۵
۲	۱۹	۱۳	۹
۱۳	۸	۷	۱۸

ی	ل	ا	و
ا	و	ی	ل
و	ا	ل	ی
ل	ی	و	ا

یعنی آیات و آثار سے اپنی بزرگی کا ظاہر کرنے والا۔

اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جسکو احصا اس نام بزرگ کا مقصود ہو تو چاہیے کہ باوجود کمال حمد و ثنائے الہی بجا لانے کے اپنے آپ کو اس کے ادا کرنے سے قاصر جانے کہ باوجود درجہ رسالت و نبوت کے جناب رسالتماب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ لا اُحصی ثناءً علیک کما اثنیت علی نفسک۔

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/...

ایک بزرگ نے فرمایا ہی کہ جو شخص موافق اعداد تکسیر کے اس اسم کی مداومت کری اوس کا باطن تمام عیوب کدورت ظاہری و باطنی سے پاک ہو اور اگر حروف اس اسم کے نگین عقیق یا بلور یا نقرہ پر نقش کرے موافق تکسیر کے اور اپنی پاس رکھی اور انہی اعداد کے موافق دن یا رات مین دعوت اس اسم کی بجا لائی تو اوس کو مرتبہ عالی ظاہر و باطن مین نصیب ہوگا۔ اور شیخ مغرب نے فرمایا ہی کہ اگر ان اعداد کا دن مین ورد رکھیگا تو مرتبہ ظاہری اوس کا بلند ہوگا۔ اور اگر شب مین پڑھے گا تو درجہ عالی باطنی نصیب ہوگا۔ طریقہ نقش مربع کہ موافق ضرورت و اعداد کے لکھا جای یہ ہی اور اعداد تکسیر جنکو پڑھنا چاہیے اسم یا متعالی دو ہزار دوسو [illegible] ہین اور المتعالی کے عدد دو ہزار تین سو اٹھائیس ہین جس عدد سی چاہے پڑھے۔ اگر موافق عدد تکسیر نہ پڑھ سکے تو اصل عدد کہ پانسو اکیاون ہی پڑھا کرے۔ یا بقول شیخ موافق عدد کبیر کے کہ ایکہزار سی زیادہ ہو پڑھے مربع تکسیری و عددی یہ ہی۔

١٣٧	١٤٠	١٤٤	١٣٠
١٤٣	١٣١	١٣٦	١٤١
١٣٢	١٤٦	١٣٨	١٣٥
١٣٩	١٣٤	١٣٣	١٤٥

لی	عا	ت	مر
ت	مر	لی	عا
مر	ت	عا	لی
عا	لی	مر	ت

البرّ یعنی نیکی کرنے والا ہی اپنے بندون سی اور اوسکی نیکی اور احسان ہر جگہ ہر ایک کو پہونچتا ہی

اہل تحقیق کہتے ہین جو شخص چاہے کہ احصا اس نام بزرگ کا کری اوس کو چاہیے کہ خلق خدا سے نیکی اور بھلائی اختیار کری۔ اور جہانتک ممکن ہو پیاسون کو پانی پلائے اور القدر ت دے تاکہ خدا لطف رحیم اوسکو ابرار مین محسوب کرے۔ اور مرتبہ وکرامات عطا

FREE AMILIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/...book

تو تمام آفات روزگار سے محفوظ رہیگا۔ شیخ مغربی ح کا ارشاد ہے کہ جو کوئی سرًا و علانیہ اس اسم کی مداومت رکھے تو جو اوسکی خواہش ہوگی خدا تعالے بر لائیگا۔ اگر موافق عدد تکسیر کے کہ چھہ سو نانوے ہیں یا موافق عدد کبیر کے پڑھے بہت جلد مقصد پر فائز ہوگا اور بے سبب اوسکی تمنا پوری ہوگی۔ مربع اسم مبارک کا یہ ہے

التوّاب یعنی خدا توبہ کرانے والا اور توبہ قبول کرنیوالا ہے اس نام مبارک کی برکت سے توبہ حضرت آدم ؑ

ر	ب	ا	ی
ا	ی	ر	ب
ی	ا	ب	ر
ب	ر	ی	ا

۵۰	۵۳	۵۶	۴۳
۵۵	۴۴	۴۹	۵۴
۴۵	۵۸	۵۱	۴۸
۵۲	۴۷	۴۶	۵۷

کی قبول ہوئی اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جسکو اجتناب اس نام پاک کا مقصود ہو اوس کو لازم ہے کہ اگر کسی روز براہ سہو و نسیان کوئی گناہ سرزد ہو جاوے تو فوراً ندامت سے درگاہ کبریائی متوجہ ہوکر سربسجدہ ہو اور نہایت عاجزی اور الحاح و زاری کے ساتھ عفو کا طالب ہے اور اگر کوئی بندۂ خدا اوس سے کسی تقصیر کی عذرخواہی کرے تو فوراً اوس کو قبول کرے حضرت امام رضا ؑ نے فرمایا ہے کہ ہر روز تیس مرتبہ اس کا ورد رکھنا دفع وسواس اور حفاظت جن و شیاطین کے واسطے خوب ہے۔ شیخ مغربی کہتے ہیں جو کہ بچہ کی پیدایش سے دودہ چھڑانیکی وقت تک ہر روز دو مرتبہ اوسپر دم کیا کرے تو وہ بچہ جوان ہو کر زمرہ تابعین سے ہوگا شیخ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے واسطے یا دوسرے کی نیت سے بعد نماز چاشت اس اسم کا تین سو ساٹھ بار ورد رکھے تو خدا اوس کو توفیق توبہ عطا فرماکر اوسکی توبہ قبول فرمائیگا اور اگر کسیکو وحشت اور خیالات فاسد و وسوسۂ شیطانی عارض ہوتا ہو اور حمایت

FREE AMIL ... BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/...

قلب میسر نہ آئی ہو تو صبح کے سنت و فرض کے درمیان ورد کیا کرے خدا اوس کو
نور باطن عطا فرماسکتا۔ مربع تکسیری وعددی اسم ذواب کا یہ ہے۔

المُنْتَقِمُ

یعنی بدلا لینے والا بدی کا گنہگاروں سے اس نام کی برکت سے پیغمبروں نے کفار پر ظفر پائی ہے اور یہ اسم اون

۱۰۲	۱۰۵	۱۰۹	[illegible]
۱۰۷	۹۵	۱۰۱	۱۰۶
۹۶	۱۱۰	۱۰۳	۱۰۰
۱۰۴	۹۹	۷	۱۰۹

ب	ا	د	ت
و	ت	ب	ا
ت	د	ا	ب
ا	ب	ت	د

اشخاص کے مناسب ہے جو ظالموں سے انتقام چاہیں۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جسکو دعوت
اس اسم کی منظور ہو اوس کو چاہیئے کہ کسی پر جفا نہ کرے اور کسی مخلوق کے واسطے کوئی
برائی روا نہ رکھے۔ جہانتک ممکن ہو نیکی سے دریغ نہ کرے تاکہ خدا تعالے اوسکو شوکت
و دبدبہ و شجاعت مرحمت فرمائے باطن میں تاکہ مظلوم کا ظالم سے انتقام لینے کی اوسکو
طاقت ہو۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص جفائے عدو پر صبر نکر سکے تو تین جمعہ تک
اس اسم کا ورد کرے ہر جمعہ کو جیہ سو اکسٹھ مرتبہ جب تین جمعہ گذر جاینگے تو دشمن پست و
مقہور ہو جائیگا۔ اور شیخ نے کہا ہے کہ جسکو دشمن قوی ہے قوت مقاومت نہو تو اکیس روز
تک ہر روز موافق عدد کبیر کے یا موافق اعداد تکسیر کے دو ہزار پانسو چونسٹھ مرتبہ پڑھا کرے
انشاءاللہ دشمن ایسا مطیع و عاجز ہوگا کہ اسکو خود عفو کرنا پڑے گا۔ نقش یہ ہے

العَفُوُّ

یعنی خطا ور گذر کرنیوالا ہے خاصکر اپنے بندونکی

۱۵۷	۱۶۰	۱۶۳	۱۵۰
۱۶۲	۱۵۱	۱۵۶	۱۶۱
۱۵۲	۱۶۵	۱۵۸	۱۵۵
۱۵۹	۱۵۴	۱۵۳	۱۶۴

م	ق	ت	ن	م
ت	ن	م	م	ق
م	م	ق	ت	ن
ق	ت	ن	م	م
ن	م	م	ق	ن

جو گناہ سے بہت ڈرتے اور پشیمان ہوتے ہیں اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو احصا اس نام کا
کرنا چاہے تو اوس کو اعتقاد کرنا چاہیے کہ جو شخص کسی بندہ خدا کی ایک تقصیر عفو کرے گا
خدا تعالے اوس کے ایک لاکھ گناہ سے درگذر فرمائیگا۔ جیسا کہ اپنے کلام پاک میں فرمایا
ہے هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اپنی کثرت
گناہ سے قریب مغفرت سے ناامید ہو چکا ہو (نعوذ باللہ) اگر اس نام کا بکثرت
ورد رکھے تو انشاءاللہ گناہ اوس کے معاف ہونگے اور امیدوار بہشت کیا جائیگا نقش
یہ ہے۔

ال	ع	ف	و	۳۱	۴۵	۴۲	۳۸
ف	و	ال	ع	۴۳	۳۷	۳۲	۴۴
و	ف	ع	ال	۳۶	۴۰	۴۷	۳۳
ع	ال	و	ف	۴۶	۳۴	۳۵	۴۱

اَلرَّؤُفُ یعنی خدا تعالے بخشنے والا اور مہربان ہے بندوں پر اور راہ فلاح و نجات دکھانیوالا ہے۔ اہل فساد
و طغیان کو بھی واسطے۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو احصا اس نام کا چاہے اوس کو لازم ہے
کہ یقین کرے کہ دنیا میں خدا تعالے کا رحم و کرم مومن و فاسق اور کافر و منافق ہر ایک
کے واسطے عام ہے۔ لیکن قیامت کے دن مومنوں کے واسطے مخصوص ہوگا لہذا چاہیے
کہ طریقہ مومنین اختیار کرے اور فاسقوں اور فاجروں پر رحم کرکے اون کے حق میں دعای
خیر کرے تاکہ خدای رؤف اوسکی دعا میں قبول کرے اور اپنی رحمت بے انتہا اوس پر نازل
فرمائے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی مظلوم کو حبس ظالم سے کوئی شخص
نجات دلانا چاہے تو چاہیے کہ اوس ظالم کے مقابل دس بار اس نام کی تکرار کرے بحکم خدا

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/

دو نام اسکی شفاعت مظلوم کے حق میں قبول کریگا اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے -
کہ اگر دشمن تو زبردست ہو یا مسلمان کسی کافر کی قید میں گرفتار ہو یا کوئی شخص بےگناہ قید ہو گیا ہو
تو اس اسم کو ... عدد کبیر یا تکسیر کے پڑھا چاہیے کہ بقول شیخ ... کے اعداد تکسیر
ایک ہزار سات سو انیس ہیں جن کو سترہ دن تک پڑھنا چاہیے - خدا اوس ظالم کو رحیم
فرمایگا اور قیدی رہائی پایگا - اگر کسی کا ہمسایہ بد ہو یا حاکم درشت مزاج کسیطرح سے
مہربان نہوتا ہو تو روز جمعہ بعد نماز بغیر کوئی کلام کیے اس اسم کو دو سو بار شیرینی پر
دم کر کے اوس کو کھلا دیا جاوے تو بفضل خدا مطیع و مسخر ہو جاویگا - اور اوس کے حکم سے انحراف
نہ کریگا - مربع یہ ہے -

مَالِكُ الْمُلْكِ

یعنی بادشاہ بادشاہوں کا اور جبار و متکبر کی گردن جھکانے والا - اہل معرفت کہتے ہیں کہ جو شخص اس اسم کا جلیس ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷۲	۶۵	۷۰	۶۶
۶۲	۸۰	۷۳	۶۹
۷۳	۶۸	۶۷	۸۰

ف	و	ر	ر
و	ر	ف	ر
ر	ر	و	ف
و	ف	ر	ر

تو لازم ہے کہ کبھی اپنی حاجت کسی سے عرض نہ کرے اور خدا نے تعالیٰ اپنے بندوں کو ایسی
بہت عالی کرامت فرمائی ہے کہ وہ اپنی حاجات سوائے خدا کے کسی سے عرض نہیں کرتے
کیونکہ اونکو یقین کامل ہے کہ خدا تمام اشیا پر اور تمام مخلوقات کے ضمیر پر مطلع ہے -
حضرت امام جعفرؓ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اس نام کا بکثرت ورد کیا کرے تونگری دنیا اور
منصب و جاہ اوس کو نصیب ہو - اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو اس اسم کا حرف ندا کے
ساتھ موافق عدد کبیر کے ورد کرے یعنی یَا مَالِكَ الْمُلْكِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ تو

FREE ... BOOKS GROUP ... facebook.com groups ... https://www...

بندہ اوسکو سلطنت وجاہ ومنصب اور عزت وتونگری عالم صورت ومعنی مین عطا فرمایگا
اور جو شخص چاہے کہ قلوب ملوک وسلاطین پر متصرف ہو اور تسخیر خلایق کرے تو لازم ہے کہ جو شرایط
دعوت اسم الٰہی جلیلہ مین مذکور ہوئی ہین بجا لاوے اور ریاضت وتزکیہ نفس مین کوشش
کرے جبکہ نفس ضعیف ہوگا تو روح قوی ہوگی اور قوت روح سے عالم علوی کی طرف عروج
کر سکتا ہے۔ اور روز بروز اوسکی شہرت وعز وجاہ ترقی پائیگی۔ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ
وآلہ نے وصیت فرمائی ہے کہ لازم ہے کہ ہر کہ عرض حاجات کیوقت مبالغہ اور الحاح وزاری
اور بکثرت کہو یَا ذَالجَلَالِ وَالاِکرَام کہ باعث اجابت دعا کا ہے۔ اور شیخ مغربی نے
فرمایا ہے کہ جو سجدہ مین اکیس بار کہے یَا ذَالجَلَالِ وَالاِکرَام ہر حاجت روا ہوگی اور اگر
اس اسم کے اعداد بطریق ذیل مربع مین وضع کرے اور دوسرا نقش اوسکے پہلو مین درج کرکے
اپنے پاس رکہے تمام بلیات وآفات آخر الزمان سے محفوظ رہیگا۔ لیکن کوشش کرے کہ
لکہنے کے وقت شرف آفتاب اور مشتری خوشحال ہو تو حامل اس مربع کا وضیع وشریف
کے نزدیک مقبول القول ہوگا اور کارہائے بستہ اوسکی کشادہ ہوجاینگے۔ نقوش
یہ ہین۔

یاذا ۱۷۱	الجلال ۱۸۳	و ۲۷۷	الاکرام ۲۷۰
الاکرام ۳۰۹	و ۲۷۰	الجلال ۲۷۵	یاذا ۳۸۰
الجلال ۲۷۶	یاذا ۲۷۹	الاکرام ۲۸۳	و ۲۴۴
و ۲۷۸	الاکرام ۲۷۳	یاذا ۲۷۲	الجلال ۲۸۳

۲۷۲	۲۸۶	۲۷۶	۲۹۳	۲۸۰
۲۸۵	۲۷۷	۲۹۴	۲۸۱	۲۷۳
۲۷۸	۲۹۰	۲۸۲	۲۷۴	۲۸۶
۲۹۱	۲۸۳	۲۷۰	۲۸۷	۲۷۹
۲۸۴	۲۷۱	۲۸۸	۲۷۵	۲۹۲

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

اور اگر اعداد ان اسما کے اور اپنے نام اور مطلوب کے نام کے اعداد سب جمع کرکے شرف زہرہ میں نقش پنج در پنج میں درج کرکے اپنے پاس رکھے مطلوب مسخر ہو جائیگا۔

اور ہر دعا کے اول اگر یاذوالجلال والاکرام بکثرت کہے تو جلد مقصود حاصل ہوگا

اَلْمُقْسِطُ یعنی خدا تعالیٰ ظاہر کرنے والا ہے حصہ ہر شخص کا نیکی اور بدی سے جو کہ اوس کو پہونچے جیسا کہ روز اول قسمت فرما چکا ہے۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو کوئی عامل اس نام کا چاہے اول لازم ہے کہ یہ اعتقاد راسخ کرے کہ جو کچھ اسکو اور تمام عالم کو پہونچتا ہے اور قیامت تک پہونچیگا سب اوس وقت سے ہے کہ خلقت عالم کی اوس نے لوح پر تحریر فرما دیا ہے اور کسی نعمت و بلا کو اپنی وجہ سے نجانے اور یہ نکہے کہ اگر میں ایسا نکرتا تو اس بلا میں مبتلا نہوتا اگر فلان کام کرتا تو یہ نعمت مجکو میسر ہوتی۔ ایسا اعتقاد کرنا حفظ ہے کیونکہ قسمت تغیر نہیں ہو سکتی اور جو شخص کہ مشیت الٰہی کا معتقد ہو وہ عارف ہے۔ اگر کوئی اعتراض کرے کہ جب جو کچھ کہ ہوا اور ہے اور ہوگا سب تقدیرات الٰہی ہیں پھر کافر کو کفر اختیار کرنے میں کیا گناہ جبکہ ازل سے اوس کو کفر نصیب ہو چکا ہے۔ اسکا جواب یہ ہے کہ مشیت تابع علم ہے اور علم تابع معلوم۔ چونکہ خدا جانتا تھا کہ کافر کی استعداد کفر کی مقتضی ہے لہذا اوس کو عطائے ایمان حکمت و عدل کے خلاف تھا جیسا کہ خود فرماتا ہے وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ اور لازم ہے کہ ہرگز کسی پر حسد نکرے اور جو کچھ خدا نے دیا ہے اوس پر راضی رہے تا کہ خدا اوس کو متعلم رضا سے ممتاز فرمائے۔

ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو سودا کا غالب ہو یا کثرت محتلم ہوتا ہو یا خیالات فاسدہ سے پریشان رہتا ہو اس اسم کو بطریق مذکورہ پیج میں درج کر دے۔ اور موم کیر مستقل میں لپیٹ کر

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/...

اپنے پاس رکھے اور موافق عدد تکسیر کے ورد کرے اوس مخمصہ سی نجات پاویگا اور جو اس اسم دعوت سی چالیس روز گذر جاینگے تو طرح طرح کے علوم و حکمت پر مطلع ہوگا اور برکت دولت اوس کے کاروبار مین ظاہر ہوگی اور خلایق کو اوس کا مطیع فرمایگا۔

شیخ مغرب نے فرمایا ہی کہ جو کوئی اسم مقسط اور جامع کو مربع بمربع درمیان وضع کرے واسطے درستی کاروبار

٥٢	٥٥	٥٨	٤٤
٥٧	٤٥	٥١	٥٦
٤٦	٦٠	٥٣	٥٠
٥٤	٤٩	٤٧	٥٩

ط	س	ق	م
ق	م	ط	س
م	ق	س	ط
س	ط	م	ق

پریشان کے مجرب ہی اور جو اوس کا مطلوب ہی میسر ہوگا اور یہ نقش واسطے گریختہ اور چوری گئی ہوئی چیز اور غایب کے اثر عظیم رکھتا ہی۔ موافق رفتار کے بہر کر پشت نقش بر چوری گئی ہوئی چیز یا گم شدہ یا مفرور کا نام لکھکر قرآن مین رکھے بہت جلد دستیاب ہوگا۔

الجامع

یعنی جمع کرنیوالا چیزہاے پراگندہ و پریشان کا اپنی رحمت و قدرت سی یہ نام مبارک خاتم سلیمان پر منقوش تہا اور اسکی برکت و ہیبت سے مخلوقات اوس مہر کی مالک کی مطیع و مسخر تہی جسکو احصا اس اسم کا منظور ہو تو چاہیے کہ اس

٦٢	٧٥	٥٨	٧١	٥٤
٥٥	٦٣	٧٦	٥٩	٦٧
٦٨	٥٦	٦٤	٧٢	٦٠
٦١	٦٩	٥٢	٦٥	٧٣
٧٤	٥٧	٧٠	٥٣	٦٦

حدیث نبوی کا عامل ہو یعنی علم و عمل کے ساتھ جمع کرے۔ جیساکہ حضرت نے فرمایا ہے

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups

اَلْعِلْمُ بِلَا عَمَلٍ وَبَالٌ وَالْعَمَلُ بِلَا عِلْمٍ ضَلَالٌ جبکہ اس پر کاربند ہوگا
تو خدا تعالیٰ اوسکو جمعیت ظاہر و باطن کرامت فرمائیگا۔ حضرت امام رضاؓ نے فرمایا ہے
جسکو پریشانی لاحق ہو اور اپنے اہل وعیال و وطن اور اہل وطن سے دور اور اپنے کاروبار
میں سرگردان ہو تو روز یکشنبہ وقت چاشت غسل کرکے نماز بجا لائے۔ اور ہاتھ اوٹھا کر
ہر اونگلی پر ایک بار جامع کہے۔ اور اونگلیاں بند کرتا جائے۔ بہت جلد اپنے عزیز و اقارب سے ملیگا۔
شیخ نے فرمایا ہے کہ اگر دو دوستوں میں یا زن و شوہر میں خصومت و تفرقہ پیدا ہوگیا ہو تو دیکھے
ملاپ کی نسبت سے کوئی شخص یا اونہیں میں سے کوئی ایک جس وقت کہ سونے کے واسطے
پلنگ پر لیٹے قبل پاؤں پھیلانے کے بیس مرتبہ یا زیادہ دلمیں ذکر کیا کرے بہت جلد
کدورت دور ہو۔ اگر پریشان و غربت زدہ اس اسم کی دعوت کرے اور موافق عدد تکسیر کے
نو بانسو چوراسی بار پڑھا کرے تو انشاءاللہ اسکی پریشانی اطمینان اور شادمانی سے
بدل ہوگی۔ اور اگر بقول شیخ مغرب کے ہر روز پانچ عدد تکسیر جسکا مجموعہ دو ہزار پانسو
بیس ہوا پڑھا کرے تو اس کو جمعیت خاطر میسر ہو مراد حاصل ہو۔ اگر پردیس میں ہو تو وطن
میں مراجعت کرے اور وطن میں ہو تو درویشی اور فکر معاش سے نجات پائے جو مراد دل میں ہو
وہ بر آئے افلاس دور ہو مالامال ہو جائے۔ دعوت اس اسم کی اوس شخص کے مناسب حال ہے
جوکہ پریشان و مفلس ہو اور دولت و ثروت کا آرزومند ہو۔ اور اگر اس مربع کو بھی لکھکر اپنے پاس
رکھے تو دعوت اسم کی تاثیر کا جلد ظہور ظاہر ہو۔

اَلْغَنِیُّ یعنی خدا تعالیٰ ہر شخص اور ہر چیز سے ہر حالمیں بے نیاز ہے

۲۸	۳۱	۳۴	۲۱
۳۳	۲۲	۲۷	۳۲
۲۳	۳۶	۲۹	۲۶
۳۰	۲۵	۲۴	۳۵

ع	م	ا	ج
ا	ج	ع	م
ج	ا	م	ع
م	ع	ج	ا

اہل حقیقت کہتے ہین کہ جسکو احصا اس نام کا مطلوب ہو تو اول اعتقاد کرے کہ غنی مطلق خداوند تعالے ہے اور اس کے سوا سب محتاج اور فقیر ہین اور لازم ہے کہ خلق خدا سے طمع نرکھے اور اپنی احتیاج کسی سے نہ کہے تاکہ ایزد غنی اوسکو خلق سے مستغنی فرمائے حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی بلا سے طمع مین گرفتار ہو کہ جسکے پاس کوئی چیز دیکھے اوسکے لینے کی رغبت کرے ۔ اگر ظاہر مین اوس سے نہ مانگے لیکن باطن مین طامع ہو۔ تو اوسکو چاہئے کہ اس اسم کو ہر روز ہر عضو پر دم کر کے اور سر پر ہاتھ پھیر دیا کرے تو بحکم خدا طمع قطع ہو جائیگی ۔ دعوت اس اسم کی اون اشخاص کے مناسب حال ہے جنکو غنا و دولت کی آرزو ہو ۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی کسی بلا یا سختی مین گرفتار ہو یا افلاس سے تباہ حال اور عیالدار و قرضدار ہو اوسی جمعرات کی رات مین وضو کر کے ہاتھ بلند کرے اور جبتک تکلیف وفا کرے یا غنیُّ یا غنیُّ کا ذکر کرے خدا اوسکو اوس بلا سے نجات بخشیگا ۔ شارح شان اسماء اللہ نے فرمایا ہے کہ ذکر الغنی بعد التکسیر وذلک سبع مرات فانہ یستغنی عن جمیع الخلق الخ اور اس کے تین طریقہ ہین اول یہ کہ الف ولام مع یائے ندا کے لفظ تکسیر مین اضافہ کیا جائے تو اوس کے اعداد پانچ ہزار پانسو پچپن ہونگے جنکو بہ مبالغہ پڑھنا چاہئے ۔ دوسرے یائے ندا کو شامل کیا جائے تو اس کے عدد پانچ ہزار تین سو پچپن ہونگے ۔ تیسرے جب الف لام اور یائے ندا بغیر حرف غنیؔ کی تکسیر کیجائے تو اسکے عدد تین ہزار اکیانوے ہونگے ۔ اس فن کے اکثر علما نے اس اسم کو بے الف لام اور یائے ندا کے مکسر کیا ہے اور صاحب گلشن راز اور شیخ عبداللطیف تبریزی اور مولانا فخر الملۃ والدین یزدی اور مولانا شرف الدین علی یزدی اور شیخ ابو العباس نے کتاب شرح اسماے حسنی مین یون بیان کیا ہے کہ جسطرح چاہین تکسیر کرین ۔ خواہ یائے ندا کے ساتھ

BOOKS facebook.com groups https://www

خواہ الف ولام کے ساتھ اور تمام اسمائے باری کو اسی پر قیاس کرنا چاہیے۔

مربع یہ ہے۔

اَلْمُغْنِیْ یعنی بے نیاز کرنے والا حتیٰ بعض کا ہر چیز سے۔ اہل تحقیق کہتے ہیں

ال	ع	ت	ی
ت	ی	ال	غ
ی	ت	غ	ال
ع	ال	ی	ت

۲۵۷	۲۷۱	۲۶۷	۲۶۴
۲۶۸	۲۶۳	۲۵۸	۲۷۰
۲۶۲	۲۷۳	۲۶۵	۲۵۹
۲۷۲	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۶

کہ جو احصا اس نام کا کرنا چاہے تو اوسکو چاہیے کہ یقین کرے کہ مغنی برحق وہی ہے اور تمام اشیاء و مخلوقات کو اوسکی طرف احتیاج ہے اور اوسکو کسی کی احتیاج نہیں ہے اور لازم ہے کہ جو کچھ اوس کو پاس ہو، اوس کو اہل حاجت سے دریغ نہ کرے اور حتی الامکان مہمات خلائق کو پورا کرے اور استدعائے خلق کو رد نہ کرے تاکہ مستغنی علی الاطلاق اوسکو تمام خلق سے بے نیاز فرمائے۔

جناب امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو محنت زدہ اور ناامید ہر روز ہزار بار اس اسم کو ورد کرے۔ خدا تعالیٰ اوسکو تونگری بہت جلد عطا فرمائیگا۔ اور اگر ممکن ہو تو عدد مذکور کو ایک ہی مجلس میں ختم کرے۔ مربع یہ ہے۔

اَلْغَنِیُّ الْکَافِیُّ الْمُغْنِیُّ صاحب سر مکتوم نے لکھا ہے کہ جو شخص تونگری چا

م	غ	ن	ی
ن	ی	م	غ
ی	ن	غ	م
غ	م	ی	ن

۲۷۶	۲۸۲	۲۷۷	۲۷۸
۲۷۹	۲۷۳	۲۶۸	۲۸۱
۲۶۷	۲۷۵	۲۸۳	۲۷۴
۲۸۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]

FREE AMLI
https://www.

کشایش معاش اور حصول مقاصد کلی خواہان ہو اوسکا چاہئیے کہ روز جمعہ بعد فرض جمع
کے غسل کرے اور خلوت مین یا جاے نماز پر بیٹھ کر گوشہ تنہائی اختیار کرے اور سات
باران کلمات کو کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ بعد اسکے دو رکعت نماز سنت
اس طریقہ سے ادا کرے کہ بعد تکبیر کے ستر بار انہین کلمات کو کہے بعدہ اعوذ و بسملہ کہکر
فاتحہ الکتاب پڑھے ۔ پہر سورہ یس آخر تک پڑہکر رکوع مین جاتے اور انہین کلمات کو سات
بار کہے اور دونون سجدون مین سات سات بار اور دوسری رکعت مین قبل الحمد کے سورہ
تبارک الذی پڑھے ۔ باقی مثل رکعت اول کے بجا لائے لیکن قبل سلام کے سات بار
اس تسبیح کو پڑہکر سلام پھیرے اور موافق عدد تکسیر ان اسماء کو پڑھے اور عدد تکسیر مع الف
ولام تعریف کے ستتیس ہزار چھ سو چوبیس ہین معہ صدر و موخر کے اور اصل اسم کی تکسیر کے عدد
بے صدر و موخر کے اٹھائیس ہزار تین سو اٹھتیس ہین ۔ اور یاے ندا کے ساتھ چار ہزار
سات سو چھتیس اور موافق تکسیر کبیر رسید حسین کے اعداد اصل اسماء غنی کافی مغنی ستتیس ہزار
جو بیس ہین ۔ قاری کو اختیار ہے جس طریقے سے چاہے پڑھے لیکن بقول شارح شیخ ابو العباس
کے افضل یہ ہے کہ لیے نماز کے ساتھ پڑہے تو ہاتھ اوٹھا کے خدا تعالے سے تونگری مع
حاجت کا طالب ہو اور چاہئیے کہ سات جمعہ اس ورد کو بجا لائے ۔ اور اگر سات روز متواتر
اس عمل کو بجا لاے یعنی روز جمعہ سے ابتدا کرے اور روز پنجشنبہ ختم کرے اور دعا کرے
خدا تعالے شب جمعہ مین اوسکو تونگری عطا فرمائیگا چاہئیے کہ شکر نعمت بجا لائے اور
تواضع و تصدق کا کثرت کرے ۔ اور اگر چاہے کہ دولت و حشمت دایم و قایم رہے تو ان اسماء کو
خاتم نقرہ پر جسکے پانچ حصون مین ایک حصہ طلا ہو بروز جمعہ اس ترتیب سے موافق تکسیر کے

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/

کندہ کرا کے بیٹھے اور رجال حال سے تصدق کریں اور خاتم کو پاک اور محفوظ رکھیں آور اگر دو انگوٹھیاں موافق ۰۰ بوزن شارحین کے قول کے تیار کرائی تو زیادہ اچھا ہے - نقش خاتم تکسیری و عددی یہ ہی -

اور موافق اعداد تکسیر کے ان اسمار کی ملوث رکھیں اور اگر ہو سکے تو موافق عدد تکسیر کے کہ ہزار سے زیادہ ہوتی

غنی	کا	فی	مغنی
فی	مغنی	غنی	کا
مغنی	فی	کا	غنی
کا	غنی	مغنی	فی

۱۹۰۱	۱۹۱۴	۱۹۱۱	۱۹۰۸
۱۹۱۲	۱۹۰۷	۱۹۰۲	۱۹۱۳
۱۹۰۶	۱۹۰۹	۱۹۱۶	۱۹۰۳
۱۹۱۵	۱۹۰۴	۱۹۰۵	۱۹۱۰

پڑھا کرے - لیکن ترک نہ کریں اور لباس کو معطر رکھیں - اور اگر کوئی مہم سخت روبکار ہو تو بروز جمعہ غسل کر کے جو نماز کہ مقصد ہو ہی بجا لاتے - اقدا اسمائے مذکورہ ذیل کو موافق عدد تکسیر کے کہ الف لام کے ساتھ چپا سنتہ ہزار پانسو اڑتیس ہوتے ہیں پڑھیں - اور عدد تکسیر معہ صد روپیہ جو بکہا تھا ان ہزار چھ سو اکیاسی ہیں مجموع ایک لاکھ پچیس ہزار دو سو اٹھارہ ہو ان چار اسمار کو با ... مذکورہ ... جلسہ کرے تو اسمائے مذکورہ ہو گیا -

اور صاحب کتاب شیخ احمد ہمدانی سے ناقل ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ مجھکو تنگی معاش اور عسرت سے بہت

الغنی	المغنی	الکافی	الفتاح
الکافی	الفتاح	الغنی	المغنی
الفتاح	الکافی	الغنی	الغنی
المغنی	الغنی	الفتاح	الکافی

۵۲۴	۵۳۶	۵۴۳	۵۲۹
[illegible]	[illegible]	۵۲۲	[illegible]
۵۳۴	۵۲۱	[illegible]	[illegible]
۵۳۷	۵۰۵	۵۲۲	[illegible]

پریشانی لاحق رہتی تھی - میں نے ... التجا کی کہ ایسی ... تعلیم فرمائیے جس سے

FREE ... BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/...

مجکو تنگدستی سے نجات ملے شیخ نے ان اسماء اربعہ کی مداومت کا حکم دیا۔ یا کافی یا غنی یا فتاح یا رزاق میں نے خلوت اختیار کر کے موافق عدد تکسیر کے پڑھنا شروع کیا۔ چالیسویں روز میں پڑھ رہا تھا کہ مکان کی چھت شق ہوئی اور آسمان سے چالیس تونے اشرفیوں کے میرے سامنے گرے اور بزبان فصیح آواز سنی کہ یا احمد اگر تو اس ذکر میں زیادتی کرے تو ہم بھی زیادتی کریں اور اگر کم کرے تو ہم بھی کم کریں اور اگر بس کرے تو ہم بھی بس کریں اور عدد تکسیر ان چار اسماء یا کافی یا غنی یا فتاح یا رزاق کے چھیالیس ہزار دو سو چھہتر ہیں اور عدد تکسیر صدر و موخر کے چھیالیس ہزار دو سو چار ہیں سب کا مجموعہ چھیاسی ہزار پانسو اٹھارہ ہوا۔ اسماء تعداد کے مطابق ختم کرنا چاہئے۔ مربع تکسیری و عددی یہ ہے۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک مہم موجود تھی [illegible] عوت ہیں

[illegible]	[illegible]	۴۹۷	۴۹۱
۴۹۰	۴۹۰	۴۸۵	۴۹۷
۴۸۹	۴۹۳	۵۰۰	۴۸۲
۴۹۵	۴۸۷	۴۸۸	۴۹۲

یاکافی	یاغنی	یافتاح	یارزاق
یافتاح	یارزاق	یاکافی	یاغنی
یارزاق	یافتاح	یاغنی	یاکافی
یاغنی	یاکافی	یارزاق	یافتاح

اور یہی اشارہ مجھے ایک سالک نے ارشاد کیا کہ مجکو از روئے مکاشفہ یوں معلوم ہوا ہے کہ غنی و مغنی کو ساتھ پڑھنا چاہئے اور از روئے معنی کے بھی یہ انسب ہے۔ مجکو اس وقت ضرورت ہو اگر ان اسماء اربعہ میں اسم مغنی کو بھی اضافہ کروں۔ لہذا میں خدا پر توکل کر کے اسمائے حسنہ کا ذکر شروع کیا۔ اور منتظر تھا کہ جب چلہ ختم ہوگا تو بفضل خدا وہ مہم حل ہو جائیگی۔ لیکن اسماء باری کی برکت سے چھبیسویں یا ستائیسویں روز مہم حل ہوا

FREE AMIL BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/

میرا وہ کام پورا ہوگیا بغیر کسی کی سعی و کوشش کے اس قضیہ میں ایک امر عجیب
جو ظاہر ہوا تھا جسکے بیان سے طول ہوگا اور عدد یا کافی یا غنی یا مغنی
یا فتاح یا رزاق کے سب تکسیر کتیس ہزار دو سو بیس ہیں اور تکسیر صدر و موخر کے اعداد
نو ہزار چھ سو ستر سب کا مجموعہ اڑتالیس ہزار نو سو سات ہوا شیخ ابو العباس نے
فرمایا ہے کہ اَسمَاءُ الکافِی الغَنِیُّ المُغنِیُّ الفَتَّاحُ الرَّزَّاقُ لَا یَذکُرُھَا اَحَدٌ اِلَّا سِرًّا اِلَّا
وَجَدَ مَا تَمَنّٰی وَحَدُّ لَا یَذکُرُھَا عِندَ القَلِیلِ اِلَّا کَثُرَ وَعَلٰی شَیءٍ اِلَّا ظَھَرَ
فِیهِ زِیَادَةٌ بِاَمرِ اللّٰهِ۔ یعنی یہ اسمائے حسنہ وہ ہیں کہ نہ ذکر کریگا انکو کوئی شخص
مگر لبعد لیکن یہ کہ جو اسکی تمنا ہوگی وہ بر آئیگی۔ اور اگر قلیل پر ذکر کریگا تو وہ کثیر
ہو جائیگا۔ اور جس چیز پر ذکر کیا جائیگا اوسمیں بحکم خدا کے زیادتی ظاہر ہوگی۔ اور بعض
شارحین اسماء باریتعالے نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان اسمائے حسنہ کو شرف آفتاب
میں کہ نیر بہ سعود اور مشتری خوشحال اور قمر اپنے خانہ میں یا شرف میں ہوں اور عطارد
نحوست سے بری اور زحل تحت الشعاع مستقیم ہوں ایک لوح پر جسمیں پانچ مثقال طلا
اور ایک مثقال نقرہ ہو نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو مطلوبات ہفت کو ایک جا مل
سکے ثروت کے بہم ہو جاینگے۔ لوح یہ ہے۔

یا کافی	یا غنی	یا مغنی	یا فتاح	یا رزاق
یا فتاح	یا رزاق	یا کافی	یا غنی	یا مغنی
یا غنی	یا مغنی	یا فتاح	یا رزاق	یا کافی
یا رزاق	یا کافی	یا غنی	یا مغنی	یا فتاح
یا مغنی	یا فتاح	یا رزاق	یا کافی	یا غنی

المُعطی یعنی عطا کرنے والا

بندوں کو جو کچھ چاہے حضرت آدم علیہ السلام کو بہت اس نام کے تمام [illegible] کے علم سے خدا تعالے نے مکرم فرمایا ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو شخص [illegible]

FREE AMLIYAAT
https://www.facebo...

کہ کسی چیز اور کسی مخلوق کا محتاج نہو تو موافق عدد کبیر کے اس اسم کی دعوت بجا لائے اور احتشام و ورد پر کہا کرے یَا معطی السّائلین انشاء اللہ خلق سے بے نیاز ہوگا

اَلمَانِعُ جل جلالہٗ یعنی خدا باز رکھنے والا ہے بلا و محنت اور رات و ہمت سے جس کسیکو وہ چاہے۔ اہل تحقیق کہتے ہین کہ جس کسیکو احصا اس اسم کا منظور ہو تو اوس کو یقین کرنا چاہیے کہ اگر تمام اہل عالم جمع ہوکر ذرہ بھی کسیکو نقصان پہونچانا چاہینگے تو جبتک مقدر نہو چکا ہو وہ کچھ نہ کر سکینگے۔ لہذا ہر وقت ذات باری پر وثوق رکھے کہ سوائے اوسکے نہ کوئی برائی پر قادر ہے نہ بھلائی پر اور ہوا و ہوس سے اپنے نفس کو بچائے تاکہ خدا تعالے بلائے دنیا و آخرت سے اوسکو محفوظ رکھے۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی آفت ناگہانی کے وقت مین مثل نزول لشکر بیگانہ یا برفباری یا طوفان باد و باران وغیرہ جو بلا بھی خوفناک ہو اس اسم کا ورد کرنا چاہیے بحکم خدا محفوظ رہیگا۔ اور اگر دو گروہ مین رنج و فساد واقع ہوا ہو تو جو گروہ اسکا ورد کریگا وہ گروہ مخالف پر غالب آئیگا۔ یا آپسمین صلح ہو جائیگی۔ مربع اسم یہ ہے۔

اَلضَّارُّ یعنی بچانے والا رنج و مصیبت کا جس کسیکو چاہے۔ اہل تحقیق کہتے ہین جسکو احصا اس نام کا منظور ہو تو لازم ہے کہ

۴۰	۴۳	۴۶	۳۲
۴۵	۳۳	۳۹	۴۴
۳۴	۴۸	۴۱	۳۸
۴۲	۳۷	۳۵	۴۷

ع	ن	ا	م
ا	م	ع	ن
م	ا	ن	ع
ن	ع	م	ا

کسیکو مضرت نہ پہونچائے اور نفع رسانی خلایق مین مصروف رہے۔ تاکہ خدائے کریم ضرر خلایق کو اوس سے دور رکھے۔ ایک بزرگ کا ارشاد ہے کہ جو مرتبہ عالی

اور جاہ و عزت کا طالب اور اپنی اور اپنے اقربا کی قدر و منزلت کا خواہاں ہو تو ہر شب اس نام کو سو مرتبہ ورد کیا کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد منزلت عالی پر پہونچیگا۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص زوال جاہ و منصب کا خوف کرتا ہو اوس کو چاہیے کہ ہر شب جمعہ اور ایام بیض کی ہر شب سو بار پڑھا کرے بحکم خدا عزت و دولت برقرار اور پائدار رہیگی۔ مربع اسم الضّار یہ ہے۔

ر	ا	ض	ال
ض	ال	ر	ا
ال	ض	ا	ر
ا	ر	ال	ض

اَلنَّافِعُ

یعنی نفع و شادی پہونچانیوالا۔ کیا صورت خیر اور کیا صورت شر میں

۲۴۹	۲۵۳	۲۵۸	۲۴۲
۲۵۷	۲۴۳	۲۴۸	۲۵۲
۲۴۴	۲۶۰	۲۵۰	۲۴۷
۲۵۱	۲۴۶	۲۴۵	۲۵۹

جو کوئی احصا اس نام کا کرنا چاہے تو اوسکو اعتقاد کرنا چاہیے کہ خیر و شر نعمت و غیر شادی و بلا جس کسی پر وارد ہوتی ہے خدا تعالے کے ارادہ اور تقدیر سے ہوتی ہے اور حتی الامکان بندگان خدا کو نفع پہونچائے۔ اور نکو خلق رہے۔ تاکہ خدا دنیا و آخرت میں اوس سے نیکوئی فرماتے۔ اور جسکی نیت بخیر ہوگی اوس کا ثمر بھی نیک پائیگا جیسا کہ حضرت سرور کائنات صلعم کا ارشاد ہے کہ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ

حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے جو کہ بکثرت اس اسم کا ذکر کرے بالتخصیص بہائے جمعہ میں تو انشاء اللہ آستانہ باری میں تقرب پائیگا۔ اور اگر ہمیشہ ورد رکھے تو ایک لاکھ دشمنوں کے مقابلہ میں بھی محفوظ رہیگا۔ اور کوئی اوس کو ضرر نہ پہونچا سکیگا دعوت اس اسم کی اوس شخص کے مناسب حال ہے جو دشمن سے اندیشہ ناک اور ہراساں ہو

FREE AMIL BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/ilmbooks

ایک بزرگ کا قول ہے کہ جو کوئی سفر یا خرید و فروخت میں یا زراعت کے وقت اس
اسم کا ورد جاری رکھے تو انشاء اللہ نہایت نفع اوس کو حاصل ہو۔ اور سفر دریا میں اگر
اہل کشتی میں سے دس آدمی ہر ایک دس ہزار بار اس اسم کو پڑھے یا تین یا دو آدمیوں
میں سے ہر ایک ایک لاکھ مرتبہ ختم کرے بفضلہ تباہی کشتی اور غرق ہونے سے
محفوظ رہیں گے۔ شیخ مغربی نے فرمایا ہے کہ جو شخص اسم المنافع کے چھ عدد تکسیر
کا مجموعہ ختم کرے تو حصول مال و تونگری کا باعث ہوگا۔ چاہیے کہ اس اسم کو شرف آفتاب
یا شرف زہرہ اور سعادت مشتری میں ایک لوح نقرہ پر بطریق ذیل نقش کرکے پڑھنے کے
وقت وہ نقش سفید چینی کے پیالہ میں رکھکر تھوڑا پانی اور گلاب اوس میں ڈالے
اور اپنی نظر کے سامنے رکھکر پڑھنا شروع کرے اور روز یکشنبہ سے ابتدا کرکے ہر روز
ایک عدد تکسیر کا پڑھا کرے اور پنجشنبہ کو ختم کرے کہ چھ عدد پورے ہو جائیں۔ اگر ہو سکے تو
شب جمعہ میں چھ عدد تکسیر کا مجموعہ پڑھکر دعا کرے البتہ مقرون باجابت ہوگی اور نہ پڑھا
جا سکے تب بھی کچھ مضائقہ نہیں۔ دنیں ختم کرکے دعا کرے بحکم خدا دولت دنیوی سے
مالامال ہوگا۔ دشمن مقہور ہونگے اور ہر چیز سے اوس کو نفع پہونچیگا اور خود اوسکی بھی یہ حالت
ہوگی کہ ہمیشہ یہی چاہیگا کہ خلائق خدا اوسکی ذات سے نفع اوٹھاتے۔ اور صفائی ظاہر باطن
حاصل ہوگی اور کوئی دشمن اوس کا مقابلہ نکر سکیگا۔ اس کے علاوہ اس اسم اعظم کے خواص
بیشمار ہیں۔ اور عدد تکسیر نافع چھ سو تیس اور معہ صدر و موخر کے بارہ سو چھ۔ اور
عدد تکسیر النافع گیارہ سو ساٹھ اور معہ صدر و موخر کے اٹھارہ سو تریسٹھ ہیں اور
عدد تکسیر یا نافع ایکہزار ساٹھ اور معہ صدر و موخر کے پندرہ سو تینتالیس ہیں۔
اور چھ عدد تکسیر نافع کا مجموعہ سات ہزار اکیاسی ہیں۔ اور یا نافع کا مجموعہ نو ہزار

FREE ... BOOKS GROUP
https://www.face... .com/groups/...

و دسواں بادن اور النافع کا گیارہ ہزار ایکسو اٹھارہ ہوا۔ قاری کو الف لام
اور یاے ندائیں اختیار ہے۔ نقش مربع بنا کر دیا گیا ہے۔

النور

یعنی روشنا دہندہ ذاتاً حجاب کا ہے بندوں کے دلوں سے اور روشن کرنیوالا اور اوسکی ہستی نشانہای روشن ہوئی ہر ایک نابینا

۵۰	۵۳	۵۶	۴۲
۵۵	۴۳	۴۹	۵۴
۴۴	۵۸	۵۱	۴۸
۵۲	۴۷	۴۵	۵۷

ع	ف	ا	ن
ا	ن	ع	ف
ن	ا	ف	ع
ف	ع	ن	ا

اہل معرفت کہتے ہیں کہ اس اسم کی دعوت کرنے والے کو اعتقاد کرنا چاہیے کہ تمام موجودات نور ایزدی سے ظاہر ہوئی ہے۔ اور ہمیشہ اپنے آپ کو ظلمت گناہ سے محفوظ رکھے۔ اہل ریاضت نے فرمایا ہے کہ جو کوئی شب میں سونے کو سات بار پڑھکر اسم النور کو موافق عدد کبیر کے پڑھا کرے ایک نور اوسکے باطن میں ظاہر ہوگا۔ اور اگر مداومت کرے تو اوسکے نور میں ترقی ہوگی اگر بعد اوسکے جمعہ کو ہو تو سات جمعہ متواتر ورد کرے دن اور رات میں موافق عدد کبیر کے بحکم خدا دیدۂ دل نور الٰہی سے روشن ہو جائیگا اور نور باطنی کی بیحد ترقی ہوگی۔ اور شیخ نے شرح کبیر اسماء میں نقل کیا ہے کہ جو کوئی اسمائے الٰہی سے النُّورُ الفَاتِحُ اسطرح تکسیر کرے۔ ا ا ل ل ا ف ن ب ن ق و ا ی ر ب ع ح ت ایک جانب کی تحقیق پر نقش کرے اور دوسری جانب آیۂ اِنَّ اللّٰہَ نُورُ السَّمٰوٰتِ تا کُلِّ شَیْءٍ عَلِیْم لکھے بروز جمعہ وقت طلوع آفتاب اور کندہ کرنے کے وقت غسل کرکے لباس پاک و معطر پہنے اور بخور روشن کرے۔ بعد ازاں لوح کو گلے میں پہنے۔ اور سبز رنگ ساتھ کو چاہیے بپابندی کرے۔ او جو مداومت رکھے بکار ہوش تقرب سلاطین۔ خلاصی محبوسان بلکہ

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbook

اون لوگون کی نجات کے واسطے جنکے قتل کا حکم جاری ہو چکا ہو اس کا ورد شروع کرے انشاء اللہ فائز المرام ہوگا - مربع یہ ہی -

اَلْھَادِیْ

یعنی پیدا کرنیوالا اور بندون کو نفع و نقصان کی راہ دکہلانے والا -

٦٣	٦٧	[illegible]	٥٦
٦٩	٥٧	٦٢	٦٨
٥٨	٧٢	٦٥	٦١
٦٦	٦٠	٥٩	[illegible]

د	و	ت	ال
ت	ال	د	و
ال	ت	و	د
و	د	ال	ت

اہل حقیقت کہتے ہین جو کا احسان اس اسم کا چاہے اوس کو لازم ہی اعتقاد کرنا کہ ہادی حقیقی خداوند تعالے ہی - اور جس کسی کا دیدۂ دل اوس نے روشن نہ کیا اور راہ راست نہ دکہائی تو کوئی بھی اوسکی راہبری نہین کر سکتا اور ضلالت کا وادی مین مبتلا رہیگا - لہذا چاہیے کہ طریقہ عبودیت اختیار کرے اور ہمیشہ بحکم اھدنا الصراط المستقیم طالب ہدایت ہو تاکہ ہادی المضلین اوسکی رہنمائی فرماکر اوسکو راہ نا جائز سے - شیخ نے فرمایا ہی جو کہ آسمان کی طرف منہ کر کے ہاتھ لمبے کرے اور جہانتک ممکن ہو اس نام کی تکرار کر کے ہاتھ منہ پر پہیر لیا کرے - خدا اپنے بندہ برگزیدہ کے ذریعہ سی اوسکی رہنمائی فرمایگا یا خود الہام فرماکر اوسکو صراط مستقیم دکہائیگا - اور دعوت اس اسم کی مناسب مکان رنگ کے ہے - چاہیے کہ خلوت مین مطابق عدد تکبیر کبیر کے پانچ مرتبہ رات مین ختم کیا کرے اور پھر نماز آخر رات پر کہا کرے یا ھَادِیَ الْمُضِلِّیْن خدا تعالے اوس کو راہ راست دکہائیگا اور صفائی باطن کرامت فرماکر مشہور عصر کرے گا کہ بندگان خدا اوس سے راہ ہدایت طلب کرین - اور عدد تکسیر اس اسم کے چار ہزار نو سو چالیس اور پانچ عدد

https://www.facebook.com/groups

تکسیر کبیر کے چوبیس ہزار سات سو بیس ہیں۔ جن کو شب و روز میں ختم کرنا چاہئے۔ شیخ
نے فرمایا ہے کہ یا ہادی یا بدیع پڑھنا مناسب ہے۔ مربع اسم یہ ہے۔

١٢	١٥	١٩	٥٠	ی	د	ا	ھ
١٨	٦	١١	١٦	ا	ھ	ی	د
٧	٢١	١٣	١٠	ھ	ا	د	ی
١٤	٩	٨	٢٠	د	ی	ھ	ا

البدیع یعنی پیدا کرنیوالا ہر چیز کا موافق صورت اصلی کے۔ حضرت امام رضا
نے فرمایا ہے جو کوئی دعا کے وقت ستر بار یا بدیع کہے اوسکی دعا قبول ہوگی۔ اہل تحقیق کہتے
ہیں کہ اس نام کے احصا کرنیوالیکو اعتقاد کرنا چاہئے کہ خالق عالم اس عالم کو بے مادہ
میدان وجود میں ایسی صورت سے لایا ہے کہ نظیر نہیں رکھتا۔ اور جو جناب پیغمبری اور
اوسکی مخلوقات کے متعلق زبان اعتراض کو بند رکھے تاکہ خداوند بدیع اوسکو بیخبر ہن عالم
سے قرار دے۔ ایک بزرگ نے فرمایا کہ جس شخص کو مہم عظیم حاصل ہو یا مشکل سخت پیش
ہو جسکے چارہ کار سے عاجز اور مضطرب ہو تو چاہئے کہ غسل کرکے خلوت میں جائے اور
دو رکعت نماز بجالائے اور ستر ہزار مرتبہ یَا بَدِیعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کا ختم کرے
اور بعد تمام ختم کے مال حلال سے تصدق کرے اور ایک ہزار مرتبہ پڑھے تاکہ بہت جلد
حاجت پوری ہو۔ اور شیخ مغربی نے فرمایا ہے کہ واسطے ہر مہم کلی کے جسکے ہیں۔ مربع
کو مشک و زعفران و گلاب سے لکھکر اپنے پاس رکھے۔ اور ان کلمات کو بوفق عدد تکسیر
کے ایک مجلس میں پڑھے۔ اگر ان کا طالب سلطنت ہو تو خداوند تعالیٰ اوسکو عطا
فرمائیگا۔ اور دوسرے یوم میں اور مناسبت الحمد کو پڑھیگا ضرور خداوندی ہیں

FREE AMLIYAT BOOK'S
https://www.facebook.com groups

وہ کام انجام پائیگا۔ اور اعداد کسیر ان کلمات کے جو بیس ہزار چار ہیں۔ مربع ح فی وعددی یہ ہی۔

الباقی

یعنی خدا ہمیشہ سے ہی اور ہمیشہ رہیگا۔ تغیر و تبدل سے بری ہی۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہی جو کہ ہر شب سو بار پڑھا کرے عمل اوس کا مقبول ہوگا۔ جو کوئی دعا اس اسم کا چاہی اوس کو اعتقاد کرنا چاہیے کہ بقاو فنا خدا کے دست قدرت مین ہی اور ملک اوسکا ہی ازلی و ابدی ہی اور ہمیشہ رہیگا

والارض	السموات	بدیع	یا
بدیع	یا	والارض	السموات
یا	بدیع	السموات	والارض
السموات	والارض	یا	بدیع

۲۱	۲۴	۲۷	۱۴
۲۶	۱۵	۲۰	۲۵
۱۶	۲۹	۲۲	۱۹
۲۳	۱۸	۱۷	۲۸

ع	ی	د	ب
د	ب	ع	ی
ب	د	ی	ع
ی	ع	ب	د

وَكُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ تا کہ خدای باقی اوس کو حیات ابدی مرحمت فرماتی

ایک بزرگ نے کہا ہے جو کہ ہر شب اس نام کو سو مرتبہ اور شب جمعہ مین ہزار مرتبہ پڑھے اوسکی دعا قبول ہوگی اور اوسکے عمل مقبول بارگاہ ایزدی ہونگے اور مدد اس اسم کے ساتھ الف ولام کے

ذکر و نقش مربع اسم یہ ہے۔

الوارث

یعنی وارث خلایق و لوٹنے والا ہے اہل تحقیق کہتے ہیں کہ اعدا

۲۸	۳۱	۲۴	۲۰
۳۳	۲۱	۲۷	۲۲
۲۲	۳۶	۲۹	۲۲
۳۰	۳۵	۲۳	۳۵

ی	ن	ا	ب
ا	ب	ی	ق
ب	ا	ق	ی
ق	ی	ب	ا

FREE AMLIYAT BOOKS
https://www.facebook.com

کرنے والیکو اس اسم کے اعتقاد کرنا چاہیے کہ سوای خدا کے سب فانی ہین یا جسکو وہ چاہے باقی رہیگا۔ اور ندای باقی و وارث ندا فرمایگا کہ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اور چاہیئے کہ ادب ملحوظ رکھے اور ملک خدا سے کوئی چیز اپنی طرف منسوب نکرے جیسا اور ملک و مال و علم و حیات ۔ طاقت ۔ قدرت ۔ سمع و بصر ۔ بیان و کلام سب ملکیت الٰہی ہے ۔ تاکہ خدا بھی وارث اوس کو ملک سرمدی عطا کرے ۔ اور علم لدنی سے ممتاز کرے ایک بزرگ نے فرمایا ہے جو کہ قبل طلوع آفتاب اس اسم کی مداومت رکھے تو اوس کو کبھی حیات و ممات مین وحشت و الم عارض نہوگا ۔ اور بالخاصکر سوتی وقت ذکر کیا کرے تو خدا یتعالیٰ اوس کو نرکھیگا ۔ اور قبر مین لطف حق مونس تنہائی ہوگا ۔ اور چاہیئے اسم کا ذکر ختم کرنے پر یہ آیت مبارک رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ سات یا تین مرتبہ کہا کرے

مربع اسم الوارث یہ ہے۔

محمد شبیر قادری

الرَّشِیدُ

یعنی راہ راست پر قایم رکھنے والا۔ اس نام کی برکت سے حضرت خضر نے ظلمات مین

۱۷۶	۱۷۹	۱۸۳	۱۶۹
۱۸۲	۱۷۰	۱۷۵	۱۸۰
۱۷۱	۱۸۵	۱۷۷	۱۷۴
۱۷۸	۱۷۳	۱۷۲	۱۸۴

ث	ر	ا	و
ا	و	ث	ر
و	ا	ر	ث
ر	ث	و	ا

آبِ حیوان پایا احصا کرنے والے کو اس نام کے چاہیئے کہ راہ خدا یا بندگان خدا مین نہ سستی اختیار کرے اور کبھی مذبذب نہو۔ اور کسیوقت طاعت اور کسیوقت معصیت اختیار کرکے خلق خدا کے ساتھ مکر و تزویر سے پیش نہ آئے ۔ بلکہ ظاہر و باطن با رشد و صواب رکھنا چاہیے ۔ دعوت اس اسم کی طالبان راہ راست کے مناسب حال ہے ۔ اور وہ لوگ

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaat

جو اپنے مآل کار میں متردد اور پریشان ہوں۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہے جو کوئی بعد نماز شام کے ان آیات کی تلاوت کرے۔ اور اس کے بعد ۱۰ بار اسم یَا رَشِیْدُ کا ذکر کرے تو افتتاح مشکلات اور سرانجام امور میں تاثیر کمال رکھتا ہے۔ آیہ مبارکہ یہ ہے۔ وَهُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِیًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْیَةً تَلْبَسُوْنَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِیْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ اور اگر کوئی یہ نقش بہشتی رنگ بنا کر پاس رکھے تو نفع و ضرر اس کا اس پر ظاہر ہو جائیگا۔ نقش الرشید یہ ہے۔

۱۲۸	۱۳۱	۱۳۴	۱۲۱	د	ی	ش	ر
۱۳۳	۱۲۲	۱۲۷	۱۳۲	ش	ر	د	ت
۱۲۳	۱۳۶	۱۲۹	۱۲۶	ر	ش	ی	د
۱۳۰	۱۲۵	۱۲۴	۱۳۵	ی	د	ر	ش

الصَّبُوْرُ یعنی صبر کرنے والا۔ گنہگاروں کی مکافات اور گنہگاروں پر عذاب نازل کرنے میں اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو متصف اس نام کا ہو اس کو لازم ہے کہ شتاب کاری نہ کرے۔ اور ہر بلا و شدت اور تکلیف جس قسم کی عارض ہو اوس کو منجانب اللہ سمجھے۔ خلق خدا کے ذریعہ سے بچانے تاکہ خدا تعالیٰ صبر اور شکر والوں میں صابرین ان میں شامل فرماوے اور بحکم اس آیۃ کریمہ کے اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ اسکی ستائش کرے پس خدا تعالیٰ جسکی ستائش فرمائیگا تو وہ ضرور مستحق جنت ہوگا۔ اکثر مشائخ عظام اسمائے حسنیٰ واسطے آسودگی باطن کے اس اسم کے اعداد ذکر ایکہزار مقرر کئے ہیں اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ اگر کسیکو کسی مصیبت کی بات ضد ہو یا جنگل میں موسم گرما اور پانی کی کمیابی اور بیماری یا شدت سے ہلاکت کا خوف ہو تو یہ نیت رکھے اس اسم

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/...

کا پڑھنا شروع کرے کہ تمنینیس ہزار مرتبہ پڑھ ہونچگا اگر عدد تمام نہوا ورنہ اسکو باقی بھی
باید پانی کے پاس بجو پنچ دباتی تو عدد ختم کر لے۔ خدا تعالے اوس کو اطمینان تمام
کرامت فرمائیگا۔ واگر دوسر دیک واسطے پڑھیگا تو خداوند کو یمن صبر جمیل نصیب کرےگا
دعوت اس نام کی اون اشخاص کے مناسب حال ہے جو بلا وسختی مین صبر نکرسکتے ہین
اکثر علمائے تکسیر نے اس اسم کے عدد تعداد مقرر نہین کی۔ لیکن بعضون نے کہا ہے کہ تین سو
انتیس عدد دعوت کر سکے بکذات میں دعوت اور بعض اسم صبور کے دو سو تہتر ہوئی
اور عدد تکسیر سب طریقہ شیخ اکبز اڑتالیس ہے۔ چالیس اور موافق طریق شیخ سزیب معداد
الصبور اکیس ایک ہزار آٹھ سو بیس ہیں۔ اور بحساب مولانا سید حسین رح۔ عدد کبیرات ہزار یکسو
باون ہین۔ اور سید نے فرمایا ہے کہ ہر مہم کے واسطے ایک مجلس مین باشرط خلوت و
پاکیزگی لباس رسوم موافق عدد تکبیر کے پڑھے خداسے امید ہے کہ اپنی حاجت سے آگہی
پائیگا کہ اثر اجابت و حصول مراد ظاہر ہوگا۔ شیخ اسناد اس اسم کی بکثرت پڑھ لیس
کمثلہ شیءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيرُ مع اسم جو بیدی

سبوح وقدوس

جو کوئی ان اسمار کی دعوت
اکیس دن مین پڑھےگا
اور ہر رات دن مین
ستر ہزار مرتبہ پڑھا کری

٧٤	٧٧	٨٠	٦٧
٧٩	٦٨	٧٣	٧٨
٦٩	٨٢	٧٥	٧٢
٧٦	٧١	٧٠	٨١

د	و	ب	س
ب	ص	د	و
ص	ب	و	د
و	د	ص	ب

نہایت تصفیہ باطن حاصل ہو اور صفات رنگ سے موصوف ہوگا۔ لیکن چاہیے کہ زمانہ
دعوت مین اکثر صایم رہے اور کم کہاوے تاکہ روح قوت پاتی اور رویت ملکہ اور تجربت

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/...

کی قابلیت حاصل ہو - اکابرین نے فرمایا ہے کہ صاحب دعوت یا سبوح یا قدوس
کو زعفران سے چاندی یا تانبے پر بعد نماز جمعہ اسقدر لکھکر رکھ چھوڑے کہ دوسرے جمعہ تک اوس
اعداد کیا کرے تو اثر کلی سعایتہ کرنے لگا - اور جو کوئی سینتالیس روز تک حسب عدد تکسیر
مداومت کرے اوسکو سیر ملکوت حاصل ہوگی - اور علامات سماوی اوسپر منکشف ہو جائینگے
اور تسبیح و تقدیس ملائکہ سنیگا بشرطیکہ شرائط ذیل رکھے - یعنی کم کھانا کم بولنا کم سونا
خلوت اور زنان و اطفال سے اجتناب اور اکثر اوقات آب جاری میں غسل کرنا -
جبکہ صاحب دعوت کا باطن صاف ہو جائیگا تو عالم غیب سے رزق پائیگا کہ پھر آب و طعام
دنیا کی احتیاج نہ رہیگی - اور دولتہائے عظیم سے مشرف ہوگا - عدد اس کے مع
بانیے تنا ایکہزار چہ سو اسی ہیں - اگر کسی کا حافظہ ناقص اور نسیان غالب ہو تو تین
شبانہ روز تک تین عدد تکسیر کے ختم کرنے چاہئیں کہ ہر روز قبل از صبح پڑھا کرے
اور سنت حلال سے افطار کرے - روز جمعہ مال حلال سے صدقہ دے - اور تسبیح خوانان کسی
بزرگ کی مزار پر جاے اور حضور سے درخواست کرے - خدا اوس کو ایسا ذہن عطا کریگا
کہ جو کچھ سنیگا یاد رکھیگا - اور صفائی باطن و جلاے قلب اعلے درجہ پر حاصل ہوگی
اور تین عدد تکسیر آٹھ سو چار ہوتے ہیں - ہر روز اسقدر پڑھا کرے -

مربعات سبوح و قدوس یہ ہیں -

س	ب	و	ح
و	ح	س	ب
ح	و	ب	س
ب	س	ح	و

ق	د	و	س
و	س	ق	د
س	و	د	ق
د	ق	س	و

FREE ... https://www

یارب
یہ ذکرار باب قرب واہل حاجت کا ہے جسکا مرتبہ قرب زیادہ ہوگا

مربع عددی اسم قدوس

۴۲	۴۵	۴۸	۳۵
۴۷	۳۶	۴۱	۴۶
۳۷	۵۰	۴۳	۴۰
۴۴	۳۹	۳۸	۴۹

مربع عددی اسم سبوح

۱۸	۲۴	۳۰	۴
۲۸	[illegible]	۱۶	۲۶
۸	۳۴	۲۰	۱۴
۲۲	۱۲	۱۰	۳۲

یہ ذکربھی اوسکی زبان پر زیادہ تر ہوگا۔ واسطے ہر حاجت کے دو ہزار بار ورد کرے۔ اور اگر کوئی کسی مہم سخت مین گرفتار ہو اور کوئی مددگار اور فریادرس او سکا نہو اگر ان اسمار کی مداومت کرے اور زیادہ تر سجدہ مین کہے بعدہ ہاتھ اوٹھا کر بالحاح وزاری یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ یَارَبِّ یَارَبِّ اسقدر کہے کہ نفس تنگی کرنے لگے۔ پھر ہاتھ منہ پر پھیرلے حق اوسکی فریاد کو پہونچیگا اور اوسکی ایسی کارسازی فرمائیگا کہ وہ سرو کے تعجب کا باعث ہوگا۔ اگر کوئی سختی کی حالت مین یَا قَرِیْبَ الْفَرَجِ دس ہزار مرتبہ پڑہے۔ اور اگر اسقدر نہ پڑہ سکے تو بعد نماز صبح کے ہزار بار پڑہے انشاء اللہ اوس صعوبت سے نجات پائیگا۔ اور شرح کبیر مین لکھا ہے کہ یارب اسم اعظم ہے۔

یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ ان اسما کے بیشمار خواص بیان کئے گئے ہین بیان بسبیل اختصار جو کہ مفید مطلب ہے لکھا جاتا ہے۔ صورت ان اسما کی اثر عظیم رکہتی ہے اور دعوت اسکی یوں ہے کہ آٹھ روز ہی متعادور دہر شبانہ روز مین بیس ہزار بار لازم ہے کہ ایام دعوت مین بلکہ چالیس روز پہلے سے ترک لا زمہ طعام حیوانی اختیار کرے۔ خلایق سے اجتناب کرے۔ وکیا ورد ظاہر ہے۔ اس دعوت مین حالات عجیبہ ظاہر ہونگے

پہلی علامت یہ ہی کہ جب بیس روز گذر جائینگے تو ایک شخص کبھی کبھی ظاہر ہوگا اور طرح طرح کی باتیں کریگا لیکن زیادہ تر اوسکی باتیں امور دنیا اور اوس کے نفع کے متعلق ہونگی - چاہیے کہ نفع عالم فانی پر توجہ نکرے - بلکہ عالم معنی کا طالب ہو اور اوس شخص کو سوائے جواب دے اور عزت واحترام سے پیش آوے کہ وہ ایک رجال غیب سے ہونگے ... اور صاحب دعوت سے بہت لطف سے پیش آئیگا اور عالم فوقیہ تعلیم کریگا - جس سے سینہ دل روشن اور دولت دو جہان میسر ہوگی - چاہئیے کہ شک نہ لاوے - اور اوس مرد غیب کو علامات مذکورہ سے پہچانکر کوئی گستاخی نہ کرے اور عزت تعظیم کو نگاہ رکھے - نقوش اسما یہ ہیں -

یا دیّانُ

جو شخص ستر روز تک ہر شبانہ روز پانچہزار بار اس اسم کی صوت بجا لاوے اور جب دعوت ختم ہو لیوے تو مسجد میں اگر ممکن ہو ہر روز پڑھ لیا کرے یعنی ترک نہ کرے کہ احتمال رجعت کا ہے اثر میں عجیب

ن	ا	ن	م
ن	م	ن	ا
م	ن	ا	ن
ا	ن	م	ن

ن	ا	ن	ح
ن	ح	ن	ا
ح	ن	ا	ن
ا	ن	ح	ن

۳۵	۳۸	۴۱	۲۷
۴۰	۲۸	۳۴	۳۹
۲۹	۴۲	۳۶	۳۳
۳۷	۳۲	۳۰	۴۲

۲۷	۳۰	۳۳	۱۹
۳۲	۲۰	۲۶	۱
۲۱	۲۵	۲۸	۲۵
۲۹	۲۲	۲۲	۳۱

اتمام ختم میں بہت سے آثار خاص ظاہر ہونگے اور فرشتے دعوتین اور عجیب و غریب تماشے دیکھنے میں آئینگے - اور ایک اثر یہ ہی کہ نماز کے وقت سوائے خدا کے

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbook

اور کسی طرف قلب متوجہ نہو گا - اور زیارت ملئکہ اور رجال الغیب وارواح اولیا سے بہرہ مند ہوگا - خاص شرط اس دعوت مین بھی خلوت خلائق سے اجتناب اکل حلال صدق مقال ہے - اور جو شخص کہ ان چار اسمون کو جنکے اول مین دال ہے مربع چار در چار مین بطریق ذیل ورق آہو پر بشرف آفتاب مین لکھکر اپنے پاس رکھے - تمام آفات و بلیات سے امین رہیگا - اور جو کہ ہر روز ایکسو تیس بار یَادَلِیْلُ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَاغِیَاثُ لِلْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ پڑہکر اس دعوت مین مشغول ہوا کرے اور بعد اتمام کے ورد کرے تو انکی حاجت بجا لا کر ظاہر مراد کیا کرے بہت جلد کامیاب ہوگا - انشاء اللہ تعالےٰ اسماء یہ ہین دَیَّانُ - دَایِمُ - دَاعِیُ - دَلِیْلُ - اور بعضون نے بجاے دَلِیْلُ کے دَافِعُ بہی لکہا ہے - اگر واسطے دشمن قوی اور حفاظت قہر سلطان وغیرہ کے پڑہے تو بجاے دافع اور واسطے جاہ و رفعت کے دَلِیْل پڑہے اور تعداد تکسیر ان اسماء اربعہ کے عدد یہ ہے ندا ایکہزار ایکسو چہتر اور اگر بجاے دلیل کے دافع پڑہا جاوے تو ایکہزار ایکسو ساٹہ ہوتے ہین -

دلیل	داعی	دایم	دیان
دایم	دیان	دلیل	داعی
دیان	دایم	داعی	دلیل
داعی	دلیل	دیان	دایم

یَابُرْهَانُ شارحان اسماء اللہ نے فرمایا ہے کہ یہ اسم بر آرندہ حاجات ہے جس کام کی نیت سے اس اسم کی دعوت بجا لاے مقصود حاصل ہوگا - میعاد دعوت نو روز ہین اور تعداد ورد ہر روزہ تیرہ ہزار پانسو ساٹھ ہے - بہتر یہ ہے کہ ہر شبانہ روز مین بعد دیگر کسی کے دسویں یا روز کسی مقام متبرک پر جا کر ایکہزار ایکمرتبہ پڑہے اور حاجت طلب کرے انشاء اللہ تعالےٰ کسی ہفتہ مین مقصود حاصل ہوگا - ... واسطے افتتاح ...

https://www.facebook.com/groups/... BOOKS GROUP

وحصول مرادات و دفع مکروہات کے وضو کر کے تین بار اس درود شریف کو پڑھے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَلِمَاتِکَ کَمَا اَلْطَافِکَ وَ
بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
کُلِّ ذَرَّۃٍ وَّمِائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ ۔ بعدہ سو مرتبہ ان کلمات کو کہے
بصدق تمام یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ اَحْسِنْ اِلَیْنَا بِاِحْسَانِکَ الْقَدِیْمِ
ایضاً واسطے رفع حاجات کے ہر روز ستر مرتبہ پڑھا کرے یَا خَفِیَّ الْاَلْطَافِ
نَجِّنِیْ مِمَّا اَخَافُ اور آخر میں کبھی کبھی سورۃ الاعراف پھر حاجت طلب کرے انشاءاللہ
کامیاب ہوگا۔ **ایضاً** واسطے دوبارہ پہونچنے منصب پر جس سے معزول ہوگیا ہو اور تقرب
امرا و حکام اور مہر معشوق کے۔ شب جمعہ میں قبل از طلوع صبح غسل کر کے سجدۂ شکر بجا لاوے۔
اور قدرے شیرینی جانماز کے سامنے رکھ لے۔ اور روزہ کی نیت کرے اور ستر ہزار
مرتبہ پڑھے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ اور بعد ادا کرنے نماز جمعہ یا نماز عشاء کے ختم سے فارغ
ہو جاوے۔ اور طلب حاجت کرے اور اس شیرینی کو تصدق کر دے انشاءاللہ اسی ہفتہ
میں مطلوب حاصل ہوگا کہ جس سے خود اس کو حیرت ہوگی۔ **ایضاً** اگر ایک نقش ہشت در ہشت
کہ جس کو وہ اسم کہ جنکو بطور سطح کے اوپر درج کرے اور اپنے پاس رکھے نظر خلائق میں با ہیبت و عزیز رہے گا
اور فتنہائے آخر الزمان سے محفوظ رہیگا نقش مبارک یہ ہے۔

حی	حمید	حفیظ	حکیم	حلیم	حبیب	حلیم	حی
حمید	حکیم	حکیم	حق	حی	حلیم	حلیم	حکیم
حفیظ	حکیم	حی	حلیم	حمید	حی	حلیم	حبیب
حکیم	حی	حلیم	حبیب	حفیظ	حلیم	حق	حکیم
حبیب	حکیم	حی	حکیم	حمید	حق	حکیم	حفیظ
حفیظ	حبیب	حلیم	حق	حی	حکیم	حلیم	حمید
حق	حلیم	حکیم	حلیم	حکیم	حفیظ	حمید	حی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اور اگر بادشاہ سر علم پر تو بنران کرے تو فوج دشمن مخالف اور مغلوب ہوگی اور حامل اس نقش معظم کا اعدا پر غالب آئیگا۔ اگر فقیر ہوگا تو ظاہر و باطن میں غنی اور خلائق سے بے پروا ہو جائیگا۔ اگر بوقت شرف آفتاب لکھکر معطر کرے اور لپیٹ کر اپنے پاس رکھے اور انہیں اسماء کو اسی دعا کے ساتھ ورد کرے تو تمام مقاصد و مطالب حاصل ہونگے۔ اور جو دنیا میں گذر گیا پیدا ہوگا۔ علمائے تکسیر نے ذکر کیا ہے کہ اسمائے باری تعالیٰ میں چھ اسما کہ جنکے اول عین ہے اگر نقش مسدس رشش میں بھر کر با اعتقاد تمام اپنے پاس رکھے۔ خدا تعالیٰ اوس کو معزز فرماتا ہے اور اوس کے گناہ عفو کرے گا۔ لیکن چاہیے کہ ورد کرے اگر ممکن تو ہر جمعہ کو ایک ہزار چھ سو چونتیس مرتبہ پڑھا کرے۔ اور اگر نہ ہو سکے تو ہر روز چھتر مرتبہ پڑھا کرے۔ خدا اوسکو دل فارغ اور زبان ذاکر عطا فرمائیگا۔ اور اس لوح کے اس قدر خواص بیان کئے گئے ہیں جو حد تحریر سے باہر ہیں۔ مگر ان شرائط کا بھی لحاظ ضروری کہ اسمائے مذکورہ کو شرف زحل میں کہ آفتاب بھی خوشحال ہو اطلس سرخ پر بسند مقبول سے تحریر کرے۔

مربع نود و نہ نام

علمائے تکسیر پور شاہان اسماء ربانی سے منقول ہے کہ اس مربع کو امیر المومنین علی ابن ابیطالب نے رقم فرمایا ہے اور سادات دو جہات معتبرہ کئے ہیں۔ و بسط [illegible]

عفو	عظیم	عدل	علیم	علی	عزیز
عظیم	عدل	عزیز	عفو	علیم	علی
علیم	عفو	علی	عظیم	عزیز	عدل
علی	علیم	عفو	عزیز	عدل	عظیم
عزیز	علی	علیم	عدل	عظیم	عفو
عدل	عزیز	عظیم	علی	عفو	علیم

FREE AMLIYAAT https://www.facebook.com/groups/freeamliyaat

لوح جلا یا نقرہ پر نقش کریں واسطے طلب حاجات کے یا تعویذ میں رکھیں ورد
نقرتیب حکام وسلاطین کے کلاہ یا عمامہ میں رکھیں صحت بدن کے واسطے
نقش کریں اور وقت نقش کرنیکا مخصوص یہ ہے کہ آفتاب شرف میں اور قمر
مسعود میں نحسین سے دور ہو۔ اس لوح کے حامل کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی
چوروں کی حفاظت کیواسطے مکان میں رکھیں سفر دریا میں غرق و تباہی سے
کی نیت سے اپنے پاس رکھیں اگر غلہ کے انبار میں رکھیں تو ہر قسم کے نقصان
اگر بچہ کی گردن میں باندھ دیا جائے تو نظر جن وانس و دیگر بلیات دفع ہوں۔
غرض بکثرت خواص ہیں بطریق اختصار ذکر کیا گیا۔

هو الله الذی لا اله الا هو الرحمن الرحیم الملک القدوس السلام المؤمن المهیمن	العزیز الجبار المتکبر الخالق البارئ السمیع الهادی	المصور الغفار القهار الوهاب الرزاق	الفتاح [illegible] القابض [illegible] المعز [illegible]
۵ المجیب الحسیب الفتاح العلیم الباسط الصمد ۱۰	المذل المانع البصیر الحکم الحفیظ هو	الشهید المقیت المعید الجلیل الکافی الرب الولی الناصر المتین	النصیر [illegible] المتعال الواحد
الغفور القادر الوکیل القیوم المحیی الفتاح	الشکور الکریم الودود الباعث المؤخر	المقسط المحیی الرؤف الباقی اللطیف	الوارث المقتدر الباطن
المحصی الرقیب الصمد المعبود	الصبار المغنی الحکیم الحکم العدل	الممیت الظاهر الجامع التواب	الکبیر [illegible] العلی [illegible] ذی الجلال

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

میں۔ یا دہات یا کسی رنگین سطح پر تصویر
اتارنے کی ترکیب۔ پانچویں باب میں سنو
[illegible] چھاپنے [illegible] میں نقلی ریشم بنانے
[illegible] میں فیروزہ بنانے۔ آٹھویں میں
[illegible] ٹائپ پریس اور اسکی متعلق
تمام جزوی چیزوں کا ذکر تفصیل کے ساتھ
معہ نقشا درج ہے۔ نویں میں لیتھو گرافک
[illegible] اور اسکی ہر ایک جزوی چیز کا شرح
ذکر معہ نقشا درج ہے۔ دسویں میں قواعد
فوٹوگرافی و مصوری۔ اور اس کے کل آلات
کی ذکر معہ نقشا وغیرہ۔ گیارہویں باب میں قواعد
خوشنویسی۔ اور اس کے تمام جزوی حالات
[illegible] خوشنویسی متعلقات کے ہیں۔
غرضیکہ اسی طرح آئینہ بالعموم [illegible]
[illegible] اور مفید صنعتوں کی ترکیبوں اور
قاعدوں کو صحیح صحیح لکھا ہے۔ جن کو لوگ
باوجود زر کثیر خرچ کرنے اور خدمت کرنے
کے بھی حاصل نہیں کر سکتے۔ ان کیمیا جیسی
نسخوں سے آدمی گھر بیٹھے دولت کما سکتا ہے۔

یہ تمام کمیاب اور تجربہ شدہ نسخے سینہ
بسینہ [illegible] صفحے میں لکھے گئے ہیں عہ

تاج و نشان المعروف بہ تاج الملوک
دو حصہ کل دنیا بھر کی سلطنتوں اور ریاستوں
وغیرہ کے تاج و نشان۔ قومی جھنڈے۔ جھنڈے
مہاراجگان وغیرہ کی اصلی تصویر ہیئت معہ انکی
رنگتوں کے دکھائی ہے عہ

دستار و کلاہ تمام دنیا کی مختلف
قسم کی پگڑیاں۔ ٹوپی۔ کنٹوپ۔ خود۔ شملہ
دکھنی پگڑیاں۔ پارسیوں کی متفرق ٹوپیاں۔
انگریزی مرد عورت لڑکیوں لڑکوں اور ہندوؤں
کی مختلف اوقات کی ٹوپیاں۔ تماشہ والوں کی
ٹوپیاں۔ ان سب کے حالات و تصویریں ۸

کنز الطغرا اسروف نقش حیرت خیز ہر دو
جدید ہر قسم کے تین سو نایاب طغرے ایک ایک
تقطیع کلاں عہ

احسن الافکار فی مناقب غوث الابرار
حضرت غوث پاک کی مفصل سوانح عمری کرامات اور
حالات حسب نسب مناقب صحیحہ خوارق عادات وغیرہ ۲؍

المشتہر مینیجر مالک مجلس بحر اعظم مراد آباد

FREE A... BOOK'S GROUP
https://www facebook...

قادری

AMLIYAAT BOOK'S GROUP
w facebook com/groups/freeamliyatbooks